کردینا۔ فقرہ مین نے کتاب ترک لگاکر کھی تھی تمنے لیکر سب ورق اُلٹ
پلٹ دیے۔

الٹ پلٹ کرنا۔ تلے اوپر کرنا۔ ادھر کی چیز اُدھر کرنا۔ فقرہ مغلانی سینا ہے
تو سیو کپڑون کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل (عو)

الٹ پھیر۔ مذکر۔ نمبر(۱) طلسم۔ کرتب۔ گلزار نسیم ؎ پاسے کا چراغ کا
الٹ پھیر۔ سوجھا نہ اُنھین یہ دیکھو اندھیر۔

نمبر(۲) برگشتگی۔ جیسے تقدیر کا الٹ پھیر۔

الٹ پھیر مین آجانا۔ کسیکے فریب مین آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ فقرہ انکی
ہتھ پھیریان قیامت ہین کہین تم اُنکے اُلٹ پھیر مین نہ آجانا۔

الٹ پیچ۔ مذکر۔ نمبر(۱) پھیر۔ گردش۔ ظفر ؎ سلجھنے سے جو اُن
زلفون کے اُلجھے ہی زیادہ دل۔ اُلٹ پیچ اپنی قسمت کا ہی یہ شانے کو کیا کہیے۔

نمبر(۲) داؤن پیچ۔ چھل۔ ؎ سیدھی سیدھی باتین ہم تو اُنکو لکھ بھیجین گے
داغ۔ وان اُلٹ پیچون کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو۔ یہ دلی کی زبان ہے لکھنؤ
مین نمبر ۱ کے معنون کی جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر اور نمبر ۲ کے معنون کی جگہ پیچ۔ ایچ
پیچ اور داؤن پیچ بولتے ہین۔

الٹ جانا۔ نمبر(۱) روگردان ہوجانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہوجانا۔ جیسے
چارپائی اُلٹ گئی۔ دامن اُلٹ گیا۔ بگھی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا۔

نمبر(۲) چت ہوجانا۔ پلٹا کھا جانا۔ رند ؎ مارِ سیاہ زلف سے اے دل پناہ
مانگ۔ یہ سانپ تجکو ڈس کے نہ جائے کہین اُلٹ۔ نصیر ؎ کرتا ہی یون
گرہ اب آنسو مری مژہ پر۔ بازی سے جون کبوتر ای کجکلاہ اُلٹے۔

نمبر(۳) اوندھا ہوجانا۔ رند ؎ بدمستیون سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔

شیشے کہین لنڈھے گئے ساغر کہین اُلٹ۔

نمبر(۴) برعکس ہوجانا۔ مخالف اثر ہونا۔ رند ؎ ہوکر دوچار چشم فسونساز سے
تری۔ گر سحر سامری ہو تو جائے وہین اُلٹ۔ مومن ؎ ای اجل کاش
اُلٹ جائین شب ہجران مین۔ وہ دعائین کہ تری جان کو ہم کرتے ہین۔

نمبر(۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہونا۔ آتش ؎ ہمارے خون سے ہوے دست و
پاے قاتل سرخ۔ نصیب اپنے پھرے قسمتِ حنا اُلٹی۔ عرش ؎ کیا قرابت
جانان مین ہی برگشتہ مقدر۔ سیدھی ہو اُلٹ جائے جو تقدیر ہماری۔

نمبر(۶) بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ بحر ؎ یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے
ہین قلوب۔ بجاے اُنس و محبت ہی بغض و کین پیدا۔ جرأت ؎ اُلٹ گیا
ہاے وہ زمانہ جو تھا اِدھر کو نتِ اُسکا آنا۔ نہ نت بھیجے ہی اب پیامبر کو ادھر کی
دنیا اگر اُدھر ہو۔

نمبر(۷) پلٹ جانا۔ واپس جانا۔ ظفر ؎ جب آکے میرے قتل کو قاتل
اُلٹ گیا۔ مضطر ہوئی یہ سمجھکے قضا دل اُلٹ گیا۔ ولہ ؎ جان اُلٹی پھر گئی
مری آکر لبون تلک۔ یہ آکے راہرو سر منزل اُلٹ گیا۔ ہوس ؎ مشرق
کی سمت خراب مین دیکھا غروب مہر۔ گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔
لکھنؤ مین اسجگہ پلٹنا بولتے ہین۔

نمبر(۸) تہس نہس ہوجانا۔ تباہ و برباد ہوجانا۔ ؎ معدوم ہووے نام و
نشان شاعری کا رند۔ طبقہ زمینِ شعر کا جاوے کہین اُلٹ۔

نمبر(۹) ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔ بحر ؎ لائی ہی کشش کھینچکے دروازے
تک اُنکو۔ اللہ کرے پردہ اُلٹ جاے ہوا سے۔

نمبر(۱۰) چوٹ کھاکے شکار کا لوٹ پوٹ ہوجانا۔ ہوس ؎ ترک فلک

بھی اُسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے جا دے وہین اُلٹ۔

نمبر(۱۱) مفلس ہو جانا۔ **فقرہ** اس سفر مین اُنکو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گیے۔

نمبر(۱۲) سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ **فقرہ**۔ عجب کڑی شراب تھی کہ جسنے دو گھونٹ پیے اُلٹ گیا۔

اُلٹ کے جواب دینا۔ نمبر(۱) پیام کا جواب لا دینا۔ کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ **فقرہ**۔ عجب شخص ہین جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اسجگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

نمبر(۲) کسیکو نا ملایم بات کے جواب مین خود بھی ویسا ہی کہ لینا۔ **آتش** ؎ جواب اُلٹ کے نہ کیونکر مین اُسکے بدلے دون۔ کڑی مرے لیے ہے گوش بے زبان سُنتا۔ **فقرہ**۔ کیون کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجاے۔ سبھی اسکو آڑی ترچھی سناتے ہین مگر وہ بیچارہ کبھی اُلٹ کے جواب نہین دیتا۔

اُلٹ کے خبر نہ لینا۔ توجہ نکرنا۔ خبر نہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا۔ **بحر** ؎ پھر اُلٹ کر جو خبر میری وہ جانان لیتا۔ سانس اُلٹی نہ مریضِ تپِ ہجران لیتا۔ **فقرہ**۔ جسدن سے گیے اُلٹ کے خبر نہ لی کہ جیتے ہین یا مر گیے۔

اُلٹ کے کروٹ نہ لینا۔ دیکھو اوپر کا محاورہ۔ **ضبا** ؎ کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپنے۔ لوٹا کیا مین رات کو سارے پلنگ پر۔

اُلٹناع؎۔ (بصورت متعدی) نمبر(۱) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ **فقرہ**۔ بوتل اُلٹ دو تو کاگ مُنھ پر آجاے۔

نمبر(۲)۔ اُٹھانا۔ ہٹانا۔ **بحر** ؎ کب تک چھپا رہیگا تہِ ابرِ آفتاب۔ دامن زرا عذار سے اے نازنین اُلٹ۔ **داغ** ؎ اُلٹ دنے زرا روے انور سے پردہ۔ یہ کیا شمع سان زیرِ فانوس رہنا۔ **ہلال** ؎ اُسنے سر سے جو دمِ صبح دوپٹا اُلٹا۔ صورت نجمِ سحر ہو گئے روشن تعویذ۔

نمبر(۳) پھیرنا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ **نصیر** ؎ برہم نہ مہوش ہو جام شراب اُلٹے۔ یہ کہکشان سے کہدے سیخِ کباب اُلٹے۔

نمبر(۴) مدہوش کرنا۔ نشے مین چور کر دینا۔ **داغ** ؎ گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشمِ مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا۔

نمبر(۵) تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کرنا۔ **میر حسن** ؎ نگہ آفت و چشم عینِ بلا۔ مژہ دین صفون کو اُلٹ برملا۔ **اسیر** ؎ دمِ جنگ آج اُلٹ دیتی ہین لشکر پلکین۔ کل کرینگی تہ و بالا صفِ محشر پلکین۔ **بحر** ؎ اے نالۂ فراق سپہر برین اُلٹ۔ اے دل تڑپ کے آج بساطِ زمین اُلٹ۔

نمبر(۶) رو گردان کرنا۔ **فقرہ**۔ بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔

نمبر(۷) گرانا۔ پٹک دینا۔ **فقرہ** بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔

نمبر(۸) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ **فقرہ**۔ اسکے قد پر نہ جاؤ بڑے بڑے پہلوانون کو اُلٹ دیا ہے۔ ؎ اے **مصحفی** تو کیونکہ بچے اُس نگاہ سے۔ جسنے کہ رستمون کو بہ ابرش اُلٹ دیا۔

نمبر(۹) بدلنا۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ جیسے تمنے تو عبارت کا مطلب ہی اُلٹ دیا۔ لفظون سے کچھ لگاؤ ہی نہین تمنے تو بالکل معنی ہی اُلٹ دیے۔

نمبر(۱۰) اُجاڑنا۔ ویران اور تباہ کرنا۔ **بحر** ؎ میکدہ چھوڑ کے کیون خُم مین فلاطون بیٹھا۔ ایسی ہی عقل نے یونان کا تختا اُلٹا۔ **انشا** ؎ کھڑے بجے پہو

ع؎ اُلٹنا لازم اور متعدی دونوں ہے لازم کی جگہ اُلٹ جانا قایم کیا ہے اسلیے کہ زبانون پر وہی زیادہ ہے

دیکھتے کیا مرے دل اُجڑ گئے کو۔ وہ گنہ تو کہدو جس سے یہ دہِ خراب اُلٹا۔

نمبر(۱۱) دُہرانا۔ بار بار کہنا۔ **ناسخ** ؎ پہروں چُپ رہتے ہین ہم اور اگر بولتے ہین۔ وہی ہیر پھیر کے اُلٹتے ہین تمہاری باتین۔

نمبر(۱۲) اُنڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن مین کر دینا۔ **فقرہ**۔ چاول کسی اور رکابی مین اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو۔

نمبر(۱۳) مفلس کر دینا۔ حالت خراب کر دینا۔ **فقرہ** شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔

نمبر(۱۴) گرانے پھیکدینے۔ لنڈھانے کی جگہ۔ جیسے بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔ کس بدسلیقگی سے شربت اُنڈیلا کہ سارا گھڑا اُلٹ دیا۔

نمبر(۱۵) سیدھا کرنا۔ (اوندھی چیز کو) ؎ وہ عالی طبع میکش ہین یہی ای برق کہتے ہین۔ اُلٹ کر مے سے ساقی جام بھر دے چرخ واژون کا۔

نمبر(۱۶) ٹالنا۔ رد کرنا۔ جیسے کوئی بڑون کی بات اُلٹتا ہی؟ مین نے کبھی اُنکی بات نہین اُلٹی۔

نمبر(۱۷) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کر دینا۔ **بحر** ؎ منظور عاشقون کا اگر امتحان ہی۔ پھر دیر کیا ہی میان سے لے آستین اُلٹ۔ **نصیر** ؎ حلقہ بگوش ہووے حلقہ ہر اک بھنور کا۔ بالا جو کان پر وہ بالائے آب اُلٹے۔

نمبر(۱۸) پلٹنا۔ **جرأت** ؎ کسی نسخے مین پڑھے تھا وہ مقام دلنوازی۔ مجھے آتے جون ہی دیکھا ورقِ کتاب اُلٹا۔ **ظفر** ؎ عالم وہ کیا عمل نہو جسکا کتاب پر۔ بیفائدہ ورق یونہین جاہل اُلٹ گیا۔

نمبر(۱۹) مقصود کے موافق گردش اور جنبش کرنا۔ (زبان کے ساتھ) **فقرہ**۔ بچے کو ماشاءاللہ پانچوان برس ہی مگر ابتک زبان نہین اُلٹی۔ اسجگہ بصورت لازم ہے۔

الٹوانسی۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہین۔

الٹوانسی (یا الٹی) **کبیر کی**۔ کبیر داس ایک فقیر تھے اُنکے قول بظاہر رسم و رواج اور عادات زمانہ کے خلاف ہوا کرتے تھے اسلیے جب کوئی اُلٹا کام کرتا یا اُلٹی بات کہتا ہی تو کہتے ہین کہ کبیر کی اُلٹوانسی اسیکو کہتے ہین یا یہ تو کبیر کی اُلٹوانسی ٹھہری۔ **رشک** ؎ جتنے کرو گناہ کبیرہ ملے ثواب۔ کہتے ہین اُلٹوانسی اسیکو کبیر کی۔ **آتش** ؎ بیہودہ گفتگو نہین مرد فقیر کی۔ سیدھی ہی سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہیے اُسکے خلاف۔ **فقرہ** چاہیے تھا کشیدہ مین ہوتا اُلٹے آپ روٹھے ہوے ہین۔ **انشا** ؎ مزہ یہ دیکھیے گا شیخ جی رد کے اُلٹے جو اُنکا بزم مین کل احترام مین نے کیا۔

الٹی۔ یعنی اُلٹی بات۔ **اسیر** ؎ جلنے کا خوف داغ سے ہی جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہی خار کو۔

اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا۔ تذلیل کے لیے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہی۔ **فقرہ** چوری اور سینہ زوری رہ تو سہی مردار اُلٹے اُسترے سے تیرا سر منڈواؤنگی۔ (عو)

الٹی الٹی سانسین بھرنا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ مین سانس نہ سمانا۔ ہانپ جانے کے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہی۔ **انشا** ؎ ماندے ہوا اُچھل اُچھل کے اَرنے۔ سانسین لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔

اور اُلٹی اُلٹی سانسین لینا بھی ہی۔

اُلٹے بانس بریلی کو [illegible] **اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے**۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونے کی جگہ بولتے ہین۔

الٹے بل کی چوٹی - وہ چوٹی جسکے گوندھنے مین بال نیچے سے اوپر لائے جائین-

الٹے پاون پھرنا - بے توقف واپس ہونا - فوراً پلٹ پڑنا - فقرہ - نصوح یہ مقام ہولناک دیکھتے ہی اُلٹے پاون پھرا - (توبۃ النصوح) اسیرؔ

قاصد پھر آیا کوچۂ قاتل سے اُلٹے پاون - کھوئی کمر نہ قتل کی تدبیر دیکھکر -

الٹے پاون چلنا - جسطرف جانا ہو اُدھر پشت کر کے چلنا - داغؔ

کوسون تک اُلٹے پاون چلا آہ مین غریب - جتبک مری نظر سے نہ پنہان وطن ہوا -

الٹی پٹی پڑھانا - بہکانا کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا - مسرورؔ

غیرون سے وفا سکھائی کسنے - اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے -

الٹی تقدیر - بُری قسمت - بدنصیبی - برقؔ آجکل اُلٹی ہی تقدیر کہ اُلٹا ہی مزاج - دشمنی چاہیے اُس سے کہ محبت ہوجاے -

اور اسیطرح اُلٹی قسمت اور اُلٹا نصیبا بھی ہی - **نوازش ع** - قسمت اُلٹی ہو تو ہر بات اُلٹ جاتی ہی -

الٹی ٹانگین گلے پڑنا - نیکی کا بدلا بدی ملنا - لینے کے دینے پڑنا - اُلٹے کسی بلا مین مبتلا ہونا - انشاؔ ہون اُلٹی ٹانگین اُسکے گلے ہی مین چٹ پڑی - جو کوئی جا کے اُس سے ہمارا گلا کرے - **فقرہ** - گئے تھے اورونکو پھانسنے خود دھر لیے گئے اُلٹی ٹانگین گلے پڑین -

اور اُلٹی آنتین گلے پڑنا بھی انھین معنی مین مستعمل ہی -

الٹے چور کوتوال کو ڈانٹے - مثل جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ تعرض کرنے والے سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکے اُلٹی خوشامد کرین اُسجگہ بولتے ہین -

الٹی چھری سے حلال کرنا - سخت ظلم کرنا - بیحد سختی کرنا - داغؔ

نگاہ پھیر کے عذرِ وصال کرتے ہین - مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہین

اور اُلٹی چھری سے ذبح کرنا بھی کہا ہی - سحرؔ اُلٹی چھری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ - سمجھا کہ کون سنتا ہی فریاد باغ مین -

الٹی چین - میچے کی ایک بندش جو بہت مضبوط اور خوبصورت ہوتی ہی -

الٹی رسم - اقتضا اور اصول کے خلاف رسم - برقؔ اس زمانے مین نئی چالین ہین اُلٹی رسمین - دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہوجاے -

الٹی سانس چلنا - سوءِ تنفس ہونا - دمِ واپسین سے کنایہ ہی - شعورؔ

سانس اُلٹی جو لگی چلنے دمِ نزع مری - ہاتھ عیسے نے زمین پر وہین مارا اُلٹا -

اُلٹی سانس (یا سانسین) لینا - دیکھو اُلٹا یا اُلٹے دم لینا - ؔ

گھر تلک آن کے جرأت کے پھر اکون جواب - سانس اُلٹی سی وہ بستر پہ پڑا لیتا ہی - ناسخؔ پھر گیا وہ اُدھر اُلٹا ادھر آتے آتے - سانس اُلٹی دلِ بیتاب ادھر لیتا ہی - **نواب میرزا شوقؔ** سانسین اُلٹی لیا کیا مین بھی - منت اُنکی سُنا کیا مین بھی -

الٹی سمجھ - راے ناصواب - غلط فہمی کی جگہ کہتے ہین - عرشؔ کسقدر ہوتی ہی معشوقون کی بھی اُلٹی سمجھ - دوستی کے بدلے پروانون کا ہی دشمن چراغ - مومنؔ بوسے دمِ غضب لیے اُلٹی سمجھ تو دیکھ - بل جو پڑا جبین پہ تمنا کو لب ہوا -

الٹی سمجھے نہ سیدھی - جب کوئی کسی بات پر حجت کیے چلا جاتا ہی اور امرِ حق کو نہین سمجھتا تو کہتے ہین کہ عجب شخص ہی اپنی ہی کہے جاتا ہی اُلٹی سمجھے نہ سیدھی - جو منہ مین یار کے آتا ہی بک جاتا ہی اے آتشؔ - نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہی نہ وہ رشکِ قمر سیدھی -

اُلٹی سُنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہین جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور مین ہی چور ٹھہرا۔

اُلٹی سُوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن مین آنا۔ وزیر ؎ سوجھی ہی اُلٹی دشت نوردی مین اے جنون۔ پاؤن مین آبلے کیطرح سے کلاہ ہو۔ ناسخ ؎ بجاے شیشہ واژون ساغر لبریز ہوتا ہی۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہی بخت واژون کو۔ صبا ؎ اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہی ایفلاکِ دون۔ سیدھی کبھی تجھسے مری قسمت نہین ہوتی۔

اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا و بیجا۔ فقرہ بی بی تم تو اُلٹے سیدھے ہر طرح مجھی کو اُلہنا دیتی ہو (عو)

اُلٹی سیدھی باتین کرنا۔ ہٹ دھرمی اور سخن پروری کرنا۔ جانصاحب ؎ اُلٹی سیدھی باتین ہٹ دھرمی سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کرو گے کیا بھلا قائل مجھے۔

اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت مین پھنسنا۔ چوٹ چپیٹ پہنچنا۔ جب کسی بات کے کرنے مین خوف و خطر ہوتا ہی تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانے کو کہتے ہین کہ ایسا نہ کرو کہین اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔

اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ہمت ق ؎ بدزبان اتنا تو آگے بُتِ عیار نہ تھا۔ کوئی اغیار مگر اُسکو سکھا دیتا ہی۔ کہ جو ناحق مین بھی دو چار اب اُلٹی سیدھی۔ جب نہ تب مجکو جو دیکھے ہی سُنا دیتا ہی۔

اُلٹی سیفی۔ سیفی وہ عمل ہی جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لیے پڑھا جاتا ہی اور جب کبھی شرائط عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہی تو اُسکو اُلٹی سیفی کہتے ہین۔ اب عموماً اسجگہ استعمال ہی جہان کوئی دوسرے کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمین مبتلا ہو جاے کھودے کنوان غیر کے لیے اور گر پڑے آپ۔ خلیل ؎ تیغ ابرو پر جو محوِ آئنہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا ای پریرو ہو گیا۔

اُلٹے قدم یا اُلٹے پاون پڑنا۔ نمبر (۱) کہین جانے کی ہمت نہ پڑنا (رعب و خوف سے) تسلیم ؎ مراخط لیکے پھر آتا ہی اکثر کوے قاتل سے۔ وفور خوف سے پڑتے ہین قاصد کے قدم اُلٹے۔ نمبر (۲) کہین سے جانے کو جی نہ چاہنا (اُس جگہ سے محبت ہونے کے سبب سے) مسرور ؎ کوے جانان سے جب نکلتے ہین۔ پاون پڑتے ہین ہر قدم اُلٹے۔ انشا ظ ؎ بڑھون اُس گلی سے کیونکر کہ وہان تو میرے دل کو۔ کوئی کھینچتا ہی ایسا کہ پڑے ہی گام اُلٹا۔

اُلٹی کھوپری اندھا گیان۔ احمق کی نسبت کہتے ہین۔

اُلٹی کھوپری کا۔ کم فہم۔ اُلٹی (فہم) سمجھ والا۔ یہ دلّی کی زبان ہی لکھنؤ مین اس جگہ اوندھی کھوپری کا بولتے ہین۔

اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے زمانے مین مجرم کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی دُم کی طرف اسکا مُنہ کر کے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور تذلیل کرنے کی جگہ کہتے ہین۔

اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ اسیر ؎ ہم تو پیاسے رہین مے غیر کو دے پیرِ مغان۔ اُلٹی اس شہر مین بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔

الٹی مانے نہ سیدھی - دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی -

الٹی مت - اوندھی عقل - ناصواب رائے - ع الٹی ہی مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا - آتش جرکت تقابل دشنام کیے جا -

الٹے ملک کے ہو - احمق ہو ہر بات عقل کے خلاف کرتے ہو - انشا ع عجب اُلٹے ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تمسے - کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا -

الٹے ہاتھ کا داون ہی - نہایت سہل ہی - بہت ہی آسان ہی - **فقرہ** - اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہی یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داون ہی - اسی جگہ بائین ہاتھ کا کھیل ہی بھی بولتے ہین -

الٹی ہوا چلی ہی - اُلٹا زمانہ آیا ہی - زمانہ برخلاف ہی - آتش ع چلی ہی ایسی زمانے مین کچھ ہوا اُلٹی - کہ سیدھی بات سمجھتے ہین آشنا اُلٹی -

اَلجَبرا - انگریزی مذکر - علم جبر و مقابلہ -

اَل جاؤن بَل جاؤن جلوے کے وقت ٹَل جاؤن - مثل - (عو) یعنی یون تو صدقے قربان ہین جان دیتے ہین اور وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہین -

اُلجھا - ھ - مذکر - سوت یا ڈور وغیرہ مین گتھی یا پھندے پڑجانے کو کہتے ہین - پتنگ بازون کی اصطلاح مین زیادہ ہی -

اُلجھا پڑنا - ڈور وغیرہ کا اُلجھ جانا - **فقرہ** - ڈور مین اُلجھا پڑگیا ہی ابھی پیچ نہ ڈالنا -

اُلجھا چھُڑانا - اُلجھی ہوئی ڈور وغیرہ کا سُلجھانا - **فقرہ** کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے ہین -

اُلجھا چھوٹنا - لازم - **فقرہ** جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹے گا -

اُلجھا ڈالنا - اُلجھا پڑنا کا متعدی - **فقرہ** - تلے اوپر اُتار کے تمنے ساری ڈور مین اُلجھا ڈالدیا -

اُلجھانا - نمبر (۱) سُلجھانا کی ضد - ظفر ع گرہ الفت کے رشتے مین نہ پڑجاے - جو سُلجھاتے نہین اُلجھاتے کیون ہو -

نمبر (۲) پھنسانا - عشق و محبت مین مبتلا کرنا - (دل کے ساتھ) ب ع اُلجھایئے دل اپنا کہین جان بوجھکر - رشتے کو دوستی کے تحسن دام کیجیے - رند ع تنگ آیا ہون اُس حور کی بیداد گری سے - اُلجھاونگا اب دل کو کسی اور پری سے -

نمبر (۳) اٹکانا - روکنا - رند ع جانے دیا نہ دشت کو اُلجھار کہا مجھے - تنگ ایجنون مین پاؤن کی زنجیر سے ہوا - ان معنی مین اُلجھار کہنا مصدر ترکیبی ہی کے ساتھ استعمال ہی -

نمبر (۴) مصروف و متوجہ کرنا - لگا رکھنا - ہلال ع رات بھر دیکھیے گا شکوون مین اُلجھائین گے - زلف اگر ہاتھ لگی بخت رسا کے باعث - **فقرہ** - مجھے باتون مین نہ اُلجھاؤ دیر ہوتی ہی جانے دو -

نمبر (۵) جھگڑے بکھیڑے مین ڈالنا - **فقرہ** - نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا -

اُلجھاؤ - مذکر - نمبر (۱) بکھیڑا - دقت - مشکل - داغ ع اُلجھاؤ سے اُلجھاؤ ہین اس عشق مین یارب - دلدار سے اٹکے تھے کہ اغیار سے اُلجھے **فقرہ** ایک اُلجھاو ہو تو کہا جاے اس معاملے مین تو صدہا دقتین ہین -

نمبر (۲) جھگڑا - رنجش - میر ع اُلجھاو پڑگیا سو سلجھی نہ اپنے اُسکے جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا -

نمبر (۳) پھندا - گتھی - منیر ع گلے ملکر وہ رخصت ہون تو زلفون سے

لپٹ جائے کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تارِ گریبان کا۔

اُلجھاو پڑنا۔ نمبر(۱) دقت اور مشکل پیش آنا۔ **فقرہ** ایسے ایسے اُلجھاو پڑے کہ کام چل ہی نہ سکا۔

نمبر(۲) جھگڑا بکھیڑا پڑنا۔ باہم رنجش آجانا۔ مثال اُلجھاؤ نمبر۲ مین گزری۔

نمبر(۳) گتھیان پڑنا۔ **ظفر** ؎ سُلجھے گا کیونکہ دیکھیے دل زلف یار سے۔ بیطرح اسمین اُسمین ہی اُلجھاو پڑ گیا۔

اُلجھَن۔ مونث۔ نمبر(۱) گھبراہٹ۔ بیچینی۔ **ہلال** ؎ ترے بیمار گیسو سے طبیب اندھیر کرتے ہین۔ بتایا عشق پیچہ کچھ دوا پوچھی جو اُلجھن کی۔ **ناسخ** ؎ زلفین نظر جو آئین تو اُلجھن ہی نزع کی۔ جینے سے تنگ ہون دہانِ یار دیکھکر۔

نمبر(۲) تشویش۔ خلش۔ **فقرہ**۔ مقدمہ تو سب درست ہی مگر حاکم جو برخلاف ہی یہ اُلجھن کیونکر مٹے۔ **منیر** ؎ مان بھی خوش ہو گئی یہ سُنکے سخن۔ بولی اب کچھ نہین مجھے اُلجھن۔

اُلجھنا۔ نمبر(۱) سُلجھنا کی ضد۔ **غافل** ؎ طبیعت ہو گی برہم مجھسے ناحق آپ اُلجھین گے۔ خبر لیجے ہوا سے بال زلفون کے اُلجھتے ہین۔

نمبر(۲) پھنسنا۔ اٹکنا۔ **ظفر** ؎ کی جو اشکون نے کمی چشم مین وقتِ گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ مین اُلجھا۔ **ناسخ** ؎ کچھ نظر آئی نہ او کافر مجھے تیری کمر۔ سالہا اُلجھے رہے تارِ نگہ زنار مین۔

نمبر(۳) مصروف و مشغول ہونا۔ **فقرہ**۔ مین اُنکی باتون مین ایسا اُلجھ گیا کہ ریل کا وقت جاتا رہا۔ ؎ ای ظفر خوب کیا جسنے کیا ترک لباس۔ تر ہا جامہ و دستار و کلہ مین اُلجھا۔ **مسرور** ؎ میری سُنتے نہ اپنی کہتے ہین۔ کنگھی چوٹی مین اُلجھے رہتے ہین۔

نمبر(۴) رُکنا۔ قادر نہونا۔ (اداے مطلب پر) ؎ ظفر نے قصۂ زلفِ درازِ جانان کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان مین اُلجھا۔ **غافل** ؎ گفتگو زلف کی اُسکی جو کبھی آتی ہی۔ بات کرنے مین زبان میری اُلجھ جاتی ہی۔

نمبر(۵) بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُکتانا۔ (طبیعت دم اور دل کے ساتھ) **آتش** ؎ روے رنگین سے ترے باغ مین وا ہو جو نقاب۔ صحبت گُل سے دلِ بُلبُلِ گلزار اُلجھے۔ **غافل** ؎ زلف کب سر کیگی یارب اُس رُخ پُر نور سے۔ جی اُلجھتا ہی مرا طولِ شبِ دیجور سے۔

نمبر(۶) مبتلا ہونا (عشق و محبت کی جگہ) **جرأت** ؎ خوش ہوا رہکے مین غمین نہ کہین۔ جی اُلجھتا رہا کہین نہ کہین۔ ؎ کُھلتے نہین تم داغ اُلجھتی ہی طبیعت۔ اچھے کسی عیّار سے مکّار سے اُلجھے۔

نمبر(۷)۔ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونے کی جگہ۔ **جانصاحب** ؎ میرے پھندے مین ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بونو تھی جس سے چار اُلجھے۔ (عیّار)

نمبر(۸) باہم گتھنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ دست و گریبان ہونا۔ **خلیل** ؎ رقیب ایک کا ہی دوسرا ترازیور۔ اُلجھتا ہی تری ہیکل سے ہار سینے پر۔ **داغ** ؎ آنکھون سے لڑے گیسوِ خمدار سے اُلجھے۔ یہ حضرتِ دل روز ہی دو چار سے اُلجھے۔

نمبر(۹) اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ بحثنا۔ **فقرہ**۔ مین کہانیون کے بیچ مین اُنسے اُلجھتی جاتی ہون اور جیسی اُنکی سمجھ ہی وہ میری بات کا جواب دیتی ہین۔ (مراۃ العروس) **آتش** ؎ کفر و اسلام سے آزاد ہون بے قید ہون مین۔ مجھسے کافر ہی نہ جھگڑے نہ تو دیندار اُلجھے۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ **دردؔ** سُلجھتی بات جن طرحون سے ہم ویسا ہی سُلجھاتے۔ یہ اُلجھیڑ انظر آتا تو اپنا دل نہ اُلجھاتے۔ **قلقؔ** جب بڑھا الغرض یہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زلف طُول ہوا۔ **ظفرؔ** ہی کو جُبہ ہستی مین سو طرح کا الجھیڑا۔ اک راہ عدم یار و بیچارہ نظر مین ہی۔

اِلحاح۔ ع۔ مؤنث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ **سوداؔ** دل نکر منت زلہ بیقراری بیشتر۔ ناز کو کرتی ہی یان الحاح و زاری بیشتر۔

اَلحاصِل۔ ع۔ آخر کار۔ قصّہ کوتاہ۔

اِلحاق۔ ع۔ مذکر۔ شامل ہونا۔ شمول۔ **فقرہ**۔ ممالکِ مغربی و شمالی کے ساتھ اودھ کا الحاق ہوگیا۔

اَلحَذَرع۔ ع۔ الامان۔ پناہ۔ **آتشؔ** لیگئی کعبے کو قسمت مجھے ہندستان سے۔ الحذر گردشِ چشمِ سیہ جانان سے۔

الحذر کرناظش۔ پناہ مانگنا۔ **اخترؔ** (شاہ اودھ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جن سے آسمان کرے۔

الحذر مانگناظش۔ پناہ مانگنا۔ اے **نصیرؔ** آبلہٴ دل ہی یہ وہ زہر کی گانٹھ۔ الحذر دیکھ جسے مانگے ہی کالا بچھو۔ **رندؔ** مقامِ خوف ہی زلفون سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہین جو کیلنے سے کل جائین۔

اَلحَفِیظ۔ ع۔ خدا کی پناہ۔ **نواب میرزا شوقؔ** کسقدر صاف تیرا دیدا ہی۔ الحذر الحفیظ کی جا ہی۔

اَلحق۔ ع۔ حق ہی۔ سچ ہی۔ **انشاؔ** ہوا کِ سرِ موحید رصفدر سے جنہین بغض۔ الحق کہ وہ کافر ہین احادیث کی رو سے۔

اَلحمد۔ مؤنث۔ سورہٴ فاتحہ سے مراد ہی جس سے کلام مجید کا آغاز و افتتاح ہی۔ **مومنؔ** بسکہ تھا دل مین شکوہٴ بیداد۔ سبق الحمد کا نہ رہتا یاد۔ **اسیرؔ** پڑھکے الحمد آنسوؤن سے دھوؤن چشمِ یار کو۔ کرکے دم پانی پلاؤن مردمِ بیمار کو۔

اَلحمدُ لِلّٰہ۔ سب تعریفین اللہ کے واسطے ہین۔ عموماً خدا کا شکر کرنے کی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب مین اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہین۔ **فقرہ** الحمد للہ کہ آپ نے بڑے اُلجھیڑے سے نجات پائی۔ **ےؔ** دیا اُسکے در پر جو جرأت نے جی۔ تو الحمد للہ ٹھکانے لگا۔

اَلخالَق۔ ت۔ مؤنث۔ روئی دار قبا جسکی آستینون کے چاک اور پردہ کُھلا ہوتا ہی۔ **بحرؔ** طُرّہ خورشید ہی جسکا وہ ہی تیری دستار۔ کہکشان بیل ہی جسکی تری الخالق ہی۔ **ظفرؔ** قبائے گل سے نازک تر ہی وہ شبنم کی الخالق۔ کتان کو بھی سراسر رشک جسپر آوے ہی آوے۔

اَلخاموشی نیم رضا۔ مقولہ۔ کسی درخواست پر خاموش ہوجانا گویا اسکے قبول کرلینے مین نیم راضی ہونا ہی۔

اِلزام۔ ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) اُلھنا۔ دوس۔ قصوروار ٹھہرانا۔ حرف گیری **فقرہ** سارا قصور میری تقدیر کا ہی کسیکو کیا الزام دون۔ **آتشؔ** عاشق ہون ہر طرح سے گنہگار ہون ترا۔ حاجت قصور کی نہین الزام کے لیے۔ نمبر (۲) اتہام۔ تہمت۔ **انشاؔ** مین کہا شب کو نہ آیا بولے تو گھر مین نہ تھا۔ ایک تو وعدہ خلافی تسپہ اور الزام بھی۔

الزام آنا۔ قصور عائد ہونا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ **داغؔ** کچھ رنج کا مذکور نہ اس نامہ بر آئے۔ ایسا نہو الزام اُدھر کا ادھر آئے۔ **ہلالؔ** ناتوانی کی

ع دیکھو الامان کا حاشیہ۔

شکایت جو کبھی کی اُن سے۔ بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ **فقرہ** چیز خراب آپ کرتے ہین اور الزام مجھپر آتا ہی۔

الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ موردِ ملامت بننا۔ **فقرہ** مجھے کیا پڑی ہی کہ کسیکے معاملے مین دخل دیکر الزام اُٹھاؤن۔

الزام پانا۔ قابلِ ملامت ٹھہرنا۔ **مومن** ؎ پاکے الزام دست خالی سے۔ فلسفی پیٹتا ہی اپنا سر۔

الزام دھرنا۔ الزام رکھنا۔ **قلق** ؎ نام بدنام کرنے والے ہین۔ اُلٹے الزام دھرنے والے ہین۔

الزام دینا۔ نمبر(۱) خطاوار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ **مومن** ؎ یہ عذرِ امتحانِ جذب دل کیسا نکل آیا۔ مین الزام انکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا۔ ؎ کیا ہمارا بار احسان ہی وہ کیون جُھک کر ملے۔ بحر ہان الزام دینے کو ہی شکوا جھوٹ سچ۔

نمبر(۲) حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا۔ **سودا** ؎ یارب مرے ناصح کو دکھلا دے جھلک اُسکی۔ دیتا ہی بہت مجکو الزام گرفتاری۔ **آتش** ؎ یہ نکتہ ہمارا ہی سخن چین کو نصیحت۔ الزام جو دیتا نہین ملزم نہین ہوتا۔

نمبر(۳) بہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ **داغ** ؎ رشک کو ہی نہ دو مفت کا الزام مجھے۔ تمسے جب کام نہین غیر سے کیا کام مجھے۔

الزام رکھنا۔ قصوروار ٹھہرانا۔ لم لگانا۔ **آتش** ؎ گلچین کب اُسکے بوجھ سے خم شاخِ گل ہوئی۔ الزام رکھکے تو دھر آشیان گرا۔ **فقرہ**۔ بیوی جواب دینا ہی تو یو ہین دیدو الزام رکھکے کیون نکالتی ہو (ماما)

الزام کی بات۔ ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے۔ قصور عاید ہو اور الزام کا کام بھی اسی جگہ ہی۔

الزام کی چیز۔ جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ **فقرہ**۔ نازک برتن ہی کہین ٹوٹ پھوٹ جاے یہ الزام کی چیز مین نہ رکھونگا۔ میان اسکا کیا اعتبار کہین سے چُرا لایا ہوگا یہ الزام کی چیز کون مول لے۔

الزام لگانا۔ نمبر(۱) قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا۔ **فقرہ**۔ ایسی بدچلنی پر اگر دنیا بھر کے الزام تمپر لگاے جائین تو روا ہی۔

نمبر(۲) تہمت لگانا۔ بدنام کرنا۔ **فقرہ**۔ اپنے لڑکے کو اُٹھا لیجاؤ مگر مکتب پر ناحق کا الزام نہ لگاؤ۔

الزام لینا۔ اپنے اوپر بدنامی لینا۔ **قلق** ؎ اپنے ذمے نہ لیجیے الزام۔ نامور ہو کے ہوتے ہو بدنام۔ **داغ** ؎ ذبح کیجے نہ مجھے مین تو یو ہین مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین۔

الزام ملنا۔ الزام پانا۔ **فقرہ**۔ ساری جانفشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا۔

اَلسَّلامُ عَلَیکُم۔ سلام تمپر۔ یہ طریقۂ عرب کے موافق مسلمانون کا سلام ہی۔

اَلسیؑ۔ ھ۔ مونث۔ اَلسی अलसी س۔ بزرگ۔ ف۔ بزر الکتان۔ ع۔ اسکا درخت تخمینًا آدھ گز اونچا ہوتا ہی جسمین پتلی پتلی شاخین نازک نازک پتیان اور چھوٹے چھوٹے لاجوردی پھول ہوتے ہین اور غلّونکی

ع؎ دواؤ اسکے بیج مستعمل ہین۔ پانی مین ڈالنے سے لعاب بہ کثرت نکلتا ہی لعاب کا مزاج دوسرے درجے مین سرد و تر ہی جو آشوب اور آنکھونکی سُرخی اور درد کے واسطے نہایت نافع ہی۔ اور السی کا مزاج پہلے درجے مین گرم و خشک ہی۔ آنتون کے درد اور قرحہ گردہ و مثانہ کے لیے مفید اور مدر بول ہی اسکا ضماد ورم کو تحلیل کرتا اور پلٹس بڑے بڑے پھوڑونکو پکاتی اور نرم کرتی ہی۔ اسکا لعوق بلغمی کھانسی کو مفید اور سینے کے رطوبات کو چھانٹتا ہی۔

طرح بہ کثرت اسکی زراعت ہوتی ہی - اسکا تیل جلانے وغیرہ کے کام مین آتا ہی-

اُلسیٹ یا السیٹھ - ھ - مونث - نمبر(۱) دغا فریب - **فقرہ** - جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایکدن دھر اجائیگا۔

نمبر(۲) اَڑنگا - جھگڑا - اُلجھاو - **فقرہ** - تمہاری السیٹ سے تو کوئی کام نکلنے ہی نہین پاتا -

السیٹ لگانا - اَڑنگا لگانا - بکھیڑے مین ڈالنا - **فقرے** - السیٹ نہ لگاؤ روپیہ دیدو مجھے ضرورت ہی - اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگادی -

السیٹیا - نمبر(۱) دغاباز - فریبی -

نمبر(۲) جھگڑے مین ڈالدینے والا - اڑنگا لگانے والا -

اُلُش - ت - مذکر - کھانے پینے کی چیز جو امیرون یا بزرگون کے آگے سے بچی ہو - **بحر** ؎ نلا دے اپنے ہاتھون ایکدن اپنا اُلش مجکو - پیون دھو دھو کے تیرے پاؤن اے پیر مغان برسون -

اَلطاف - ع - مذکر - لطف کی جمع - مہربانیان عنایتین - **انشا** ؎ بہت غنیمت کہ خود بدولت یہان جو کی ایکدم نوازش - کمال الطاف مہربانی بڑی توجہ کرم نوازش - **داغ** ؎ تجھسے انصاف چاہتا ہون مین - چشم الطاف چاہتا ہون مین -

الطاف نامہ - اکثر دوست اور برابر والے کے خط کو لکھتے ہین کہ الطاف نامہ آیا آپنے مدت سے کوئی الطاف نامہ نہین لکھا - **آتش** ؎ الطاف نامہ یار کا لیکر کرم کرے - صورت دکھائے ہدہد فرخندہ فال دوست -

اَلعَبد - ع - مذکر - بندہ - فدوی - اکثر دستاویز وغیرہ پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہین اصطلاحاً مطلق دستخط اور نشانی کے معنون مین مستعمل ہی -

فقرے - بغیر آپکے العبد کے دستاویز مکمل نہوگی - پہلے آپ تو اپنا العبد کردیجیے پھر گواہون کے دستخط ہو جائین گے -

اَلعَطَش - ع - پیاس کی شدت - **ناسخ** ؎ دہانِ غنچہ روے گل ترے آنے سے کیا سوکھا - کہ بانگِ العطش آتی ہی گلشن مین لبِ جو سے -

العظمۃ للہ - بزرگی اللہ کے واسطے ہی - کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنے کی جگہ اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہین -

اَلغارُون - ا - (ترکی مین الغار ڈبل کوچ کو کہتے ہین) بہت - کثرت سے بیحد - **فقرے** - یہ الغارون اسباب تو کئی دن مین ڈھویا جائیگا - رات تو الغارون پانی برسا -

اَلغَرَض - ع - الحاصل - **نواب میرزا شوق** ؎ الغرض مجکو کچھ نہ بن آئی - ہو کے مضطر سواری منگوائی -

الغوزا - مذکر - اِسمین اور بانسلی مین سوراخون کے علاوہ یہ بھی فرق ہی کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سے اوپر ہوتا ہی منہ رکھکر پھونکتے ہین اور اسکا سرا منہ مین لیکر پھونکتے اور بجاتے ہین - اس کی جوڑی بھی بجائی جاتی ہی -

اَلغِیاث - ع - پناہ - خوف مصیبت اور رنج وغم کی زیادتی کے وقت

ع؎ یہ لفظ مبتدا ہی خبر اسکی شدید ہی مگر کثرت استعمال سے خبر محذوف ہی - اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہی لیکن عرب شدت تشنگی مین کہتے ہین - کبھی بہ تکرار بھی مستعمل ہوتا ہی الف لام جنس کا ہی جو محض تعریف مبتدا کے واسطے لایا گیا ہی -

بطور فریاد کہتے ہین۔ **ناسخ** ؎ کر رہا ہی ایک کافر مجکو قتل۔ الغیاث ای اہلِ ایمان الغیاث۔

اَلفاظ۔ لفظ کی جمع ہی۔

اَلِف اَللہ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہین۔ جسے آزاد کا الف بھی کہتے ہین۔ اُس سے وحدانیت الٰہی کیطرف اشارہ ہوتا ہی۔ **نصیر** ؎ طوق قمری کی ڈالکر سیلی۔ سرو آزاد ہی الف اللہ۔ **انشا ع** ماتھے پہ مرے خط الف اللہ کا کھینچو۔ سونپو مجھے بستر۔ **منیر** ؎ خیالِ سرو قد مین کب دلِ گمراہ اور مین ہون۔ کہ مین آزاد ہون بس ہی الف اللہ اور مین ہون۔

الف بے۔ مونث۔ حروف تہجی۔ الف سے یٰ تک کی تقطیع جو ابتدائے بچون کو لکھائی پڑہائی جاتی ہی۔ میرزا والاجاہ **عاشق** ؎ قامت و ابروے جانان کی الف بے یاد ہی۔ جانتا ہون قیس کو طفلِ دبستان آجکل۔ اور اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہین جن پر الف بے لکھی ہوتی ہی جیسے تمہاری الف بے کیا ہوئی روز ایک الف بے پھاڑتے ہو۔

الف بے تے پڑھانا۔ ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا۔ سکھانا۔ **فقرہ** تمہین ہر بات مین کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے۔

اُلفَت ع۔ مونث۔ دوستی۔ محبت۔ **آتش** ؎ الفت جو زلف سے ہمدِ دلِ داغدار کو۔ طاؤس کو یہ عشق نہوگا سحاب کا۔

الفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ **صبا** ؎ حال دل کہیے تو کسطرح سے وہ کہتے ہین۔ تم سلامت رہو الفت کے جتانیوالے۔ **مومن** ؎ بس دیکھکے مسکرا ہی دینا۔ الفت کو جتا کے جی ہی لینا۔

الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ **مسرور** ؎ دلکو سولی ہی یاد قامت کی۔ تمسے الفت جو کی قیامت کی۔

اَلفتہ۔ ا۔ آلفتہ۔ ف۔ مفت خور۔ لچا۔ شُہدا۔ **فقرہ** اُنکے یہان دنیا بھر کے الفتے جمع ہین لوٹے کھاتے ہین۔

اَلفِراق۔ جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہین۔ **داغ** ؎ اَلفِراق الفراق وردِ زبان۔ الامان الامان یہ شور و فغان۔ **قلق** ؎ الوداع ای بہارِ باغ مراد۔ الفراق اے چراغِ عشق آباد۔

اَلفَربہ خواہ مخواہ مردِ آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی مین کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہی ہی۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔

الف سے بے نہ سُننا۔ اپنی نسبت زرا بھی بُری بات نہ سُننا۔ **داغ** ؎ نہ کسیکو بُرا کہے نہ سُنے۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے۔

الف سے بے نہ کہنا۔ کسیکو زرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نا ملائم کلمہ زبان پر نہ لانا۔ ؎ گالیان تیری ہی سُنتا ہی اب **انشا** ورنہ۔ کسکی طاقت ہی الف سے جو کہے اسکو بے۔

اَلفقر فخریع۔ مسکین ہونا میرے لیے فخر ہی۔ فقر کی تعریف مین استعمال کیا جاتا ہی۔

الف کھینچنا۔ آزاد فقیر ہو جانا۔ فقیری کا بانا لینا۔ یہ اصطلاح فقرائے آزاد کے طریقے سے لی گئی ہی۔ ؎ حضرت عشق چھپینگے نہ کسی رنگ مین بحر۔ کیون الف کھینچکے انگشت نما ہوتا ہی۔

ع؎ اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہی اور شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے بھی گلستان کے ساتوین باب مین ایسا فقرہ لکھا ہی جس سے حدیث ہونا معلوم ہوتا ہی مگر محققین محدثین کو اسکے حدیث ہونے مین کلام ہی۔

اور الف ماتھے پر کھینچنا بھی کہتے ہین بحر ۵ انگشت نما کون ہو حاجت
طلبی مین - ماتھے پہ الف کھینچتے ہین چھوڑ کے گھربار -

الف کے نام بے نہین جانتے - بالکل ان پڑھ ہین -

الف لیلہ - قصے کی ایک مشہور کتاب - لکھا ہی کہ اس کتاب کی کل داستانین
شہزاد وزیرزادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دنیازاد تھا - ہزار راتون مین
بیان کی ہین بحر ۵ الف لیلہ کی کھانی ہی یہ حالاتِ جہان - ان فسانون
سے بھرے ہین کان دنیازاد کے -

الف ہونا چراغ پا ہونا - اگلے پاؤن سے کھڑا ہونا (گھوڑے کا) وزیر
۵ ہی جھوٹ کہون جو راست ہی قد - یہ توسنِ حسن الف ہوا ہی بحر ۵
کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہین پڑتی - الف ہو کر گرا دیتا ہی گھوڑا
بخت واژون کا -

الفی - نمبر (۱) جس چیز مین الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہون جیسے
الفی کنکوا جسمین مڈھے سے پتے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک
پٹی لگی ہوتی ہی اسیر ۵ آزادگی پر آج سے مائل نہین ہی دل - طفلی
مین شوق تھا ہمین الفی پتنگ سے -
الفی قاب - جس پر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہین -
اور اس قسم کی چھڑی وغیرہ کو بھی کہتے ہین -
نمبر (۲) آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سر اسر ایک ہی سیدھ مین
ہوتی ہی اس لیے الفی کہتے ہین -

۵ یہ کتاب پہلے عربی مین تالیف ہوئی مگر مولف کا نام باوجود تحقیق تمام معلوم نہوا بہر کیف
عربی سے ترجمہ ہو کر اور زبانون مین پہنچی اور حکایات کے دلچسپ ہونے سے بہت شائع ہوئی -

القا - ع - مذکر - ڈالنا - عرفاً وہ بات جو خدا دل مین ڈالدے - الہام بحر ۵
خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا کسیکو ہو گیا القا کسیکو خواب ہوا -

اَلقاب - لقب کی جمع - نمبر (۱) خطاب - مرزا والاجاہ عاشق ۵ مکوہ
فرقت کو اٹھا کر ہوے رستم عاشق - ورنہ یہ زار کہان اور یہ القاب کہان -
رشک ۵ بدنام دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق - القاب یہ ہین آپکے
بے نام و ننگ کے - اسجگہ بول چال مین خطاب زیادہ ہی -
نمبر (۲) خط کا عنوان - مکتوب الیہ کی توصیف مین اُسکے مرتبے اور اُس سے
رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرے - جیسے قبلۂ دین و ایمان - مکرم و
محترم - عزیز از جان سعادت و اقبال نشان - ان معنی مین واحد کی جگہ مستعمل
ہی تسلیم ۵ تھا یہ پاسِ ادب حسن کہ جب لکھا خط - پہلے آداب پھر
اُس شوخ کا القاب لکھا -

اَلقِصّہ - ع - الحاصل - مومن ۵ القصہ تنگ آگیا دل - ہر گز نہ کسی
طرح لگا دل - قلق ۵ آئی القصہ جب برات کی رات - اُسکے سامان
کے کیا بیان ہون صفات -

اَلقط (عربی مین قط بس کے معنی مین ہی اُسی سے اُردو مین القط بنا لیا گیا ہی) کا
بیت بازی مین جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہی یا پورا شعر یاد نہین آتا -
اور درمیان مین رک جاتا ہی تو طرف ثانی کہتا ہی القط اور پھر وہ شعر نہین لیا جاتا

القط کرنا - نمبر (۱) چھوڑنا - ترک کرنا - فقرہ اجی مدت ہوئی کہ مین نے اُنسے
دوستی القط کر دی - ۵ کبھی خط بھی نہ لکھ بھیجا پڑھا یا آپ کو کسنے -
کہ القط دوستی انشا سے ایسی یک قلم کیجے -
نمبر (۲) نکالدینا - جواب دیدینا - فقرہ کل ہی مین نے اُس خدمتگار کو القط کر دیا -

نمبر(۳) الگ کرنا۔ جانے دینا۔ **فقرہ**۔ اجی القط کرو یہ شعر سند مین نہ دو۔

اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی۔ مقولہ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہی تو پورا کرتا ہی وعدہ کرنیوالے کو اسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہین۔

جرأت ؎ آنے کو کہا تھا یار تو۔ نے سو آ۔ کب تک کرون انتظار تیرا
مین بہلا۔ تونے بھی جہان مین یہ سنی ہوگی مثل۔ کہتے ہین کہ الکریم اذا وعد وفی۔

اُلْکسانا۔ سستی اور کاہلی کرنا۔ **فقرہ**۔ طبیعت جب الکسا جاتی ہی تو کوئی کام نہین ہو سکتا۔

الکسی۔ ھ۔ مونث۔ آلسی आलस्य س۔ کاہلی۔ سستی۔ **فقرہ**۔ الکسی کے مارے نہین جاتے ہو ورنہ کچہری کیا دور ہی۔

الکسی آنا۔ سستی معلوم ہونا۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔ **فقرہ**۔ کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہین مگر بدلتے ہوے الکسی آتی ہی۔ (فسانۂ مبتلا)

اَلَکھ پُرش کی مایا کہین دُھوپ کہین سایا۔ یعنی خدا (ان دیکھا) (خدا) (شان) کی قدرت کی عجب شان ہی کسیکو غریب کیا ہی کسیکو امیر۔ کہین شادی ہی کہین غم۔

اَلگ۔ ھ۔ الگن लगन سنسکرت مین ملے ہوے کو کہتے ہین اُس سے ہندی مین لگ ہوا اور الف نفی کا ہی) نمبر(۱) فرق سے۔ کچھ فاصلے پر۔ **ذوق**
؎ ساقی بطِ شراب ہی تجھ بن پڑی ہوئی۔ خُم سے الگ ایاغ سے دور اور شکستہ پر۔ **قلق** ؎ الگ اکجا پہ اُسکو بٹھلایا۔ پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا۔

نمبر(۲) شامل کے خلاف۔ علیحدہ۔ **فقرہ**۔ لالہ اصل کا حساب کرو سود تو اس سے الگ ہے۔

نمبر(۳) نرالا۔ انوکھا۔ جو کسی سے میل نہ کھاے۔ ؎ جو بات ہی ہر مذہب و ملت سے جدا ہی۔ دیکھا تو صبا سب سے الگ تو نظر آیا۔ **آتش** ؎ نہین گفتار ہی عالم سے نرالی اُسکی۔ طرزِ رفتار الگ بندشِ دستار جدا۔

نمبر(۴) چُپکے سے۔ آہستہ۔ **میرحسن** ؎ الگ کھول ہاتھون سے دان کے کواڑ۔ چلا سایہ سایہ درختون کی آڑ۔ اِن معنون مین لکھنو والے نہین بولتے۔

نمبر(۵) علاوہ۔ سوا کی جگہ۔ ؎ فکر نگین سے لگا اس مین بھی اِک باغ **آتش**۔ ربع مسکون سے الگ ہی یہ زمین تھوڑی سے۔

نمبر(۶) مستثنےٰ۔ خارج۔ **فقرہ**۔ وہان چلینگے تو سب چلین گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ۔

نمبر(۷) تنہا۔ اکیلا۔ **فقرہ**۔ آدمیون سے نفرت ہی مُنہ لپیٹے ہوے الگ پڑے ہین۔

نمبر(۸) دور۔ ہٹ۔ **فقرہ**۔ کہان سر پر چڑھا چلا آتا ہی الگ۔ الگ۔

نمبر(۹) گراؤ۔ جُھکا ہوا۔ جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو۔ یا جس پر قائم ہو اسکو چھوڑ دیا ہو۔ جیسے یہ کڑی بالکل الگ ہی گرا ہی چاہتی ہی۔

نمبر(۱۰) شق۔ ٹوٹا ہوا۔ جو برائے نام وصل ہو۔ **فقرہ**۔ گلاس بالکل الگ ہی تم نہ چھونا نہین توڑنے کا الزام تمہین پر ہوگا۔ اور اِسی جگہ نہایت نازک بہت ہی نامضبوط چیز کی نسبت کہتے ہین۔ جیسے یہ گلاس بالکل حباب ہی ہاتھ لگایا اور الگ ہوا۔

نمبر(۱۱) جدا۔ سب سے بےتعلق ہونے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ دنیا سے الگ ہو کر کسی گوشے مین بیٹھ رہیے۔ **رشک** ؎ نفرت ہوئی ہی صورتِ اہلِ زمانہ سے۔ یارب رہون جہان سے جا کر کہان الگ۔

نمبر(۱۲) علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اکبری کی مان نے داماد

سے کہا کیون بھائی تمکو الگ ہوکر رہنے مین کیا عذر ہی۔ (مراۃ العروس)

نمبر (۱۳) کنارہ کش ۔ بے تعلق۔ فقرہ۔ تم تو ایک بات کہکر الگ ہو گئے آئی گئی میرے سر ہوئی۔

نمبر (۱۴) غیر مستعمل۔ اچھوتا جسمین تصرف نہوا ہو۔ فقرہ۔ یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہین لگایا۔

نمبر (۱۵) کنارے محفوظ رہنے کی جگہ۔ رند ؎ ہین بے خبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہین الگ رہگزر سیل فنا سے۔

کہین خاص ترکیب کے ساتھ یہ تکرار آتا ہی جسکی تعبیر کسی جگہ اپنی طرف اور ادھر اُدھر سے ہوتی ہی اور کہین اور سے جیسے یہ الگ خفا ہین وہ الگ۔

رشک ؎ طاقت کہان سے لائیے مجنون کی ای جنون۔ بار گران ہی طوق الگ بیڑیان الگ۔

انیس کا رنگ الگ ہی دبیر کا رنگ الگ۔ ظفر ؎ بے آرزو نہین ہی یہان کوئی دل مگر۔ ہر ایک دل الگ ہی ہر ایک آرزو الگ۔

الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔ کھچے کھچے رہنا۔ ظفر ؎ آگے تو ہمسے اسقدر رہتا نہ کبھو الگ الگ۔ اب ہوی ایسی کیا خطا رہتا ہی تو الگ الگ۔ قلق ؎ آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ سان پر اب۔ رہتا ہی ہمسے وہ مہ کامل الگ الگ۔

اور الگ الگ پھرنا بھی ظفر نے کہا ہی۔ ؎ پھرتے ہین وہ الگ الگ مجھسے۔ دیا کچھ تو لگا کینے ہی۔

الگ تھلگ نمبر (۱)۔ جدا۔ علیحدہ۔ تنہا۔ بحر ؎ ہمسے الگ تھلگ جو وہ سویا پلنگ پر۔ کیا کیا اُدھیڑ بن مین رہے ہم تمام شب۔ گلزار نسیم ؎ دن بھر تو الگ تھلگ رہے وہ۔ دو وقت سے شام کو ملے وہ۔ ظفر ؎ کیونکہ رہے نہ ہمسے وہ ماہ جبین الگ تھلگ۔ رہتا ہی اک زمانے سے ماہ مبین الگ تھلگ۔

نمبر (۲) صفائی سے۔ نیلا الگ۔ فقرہ۔ اُنہون نے نال ایسی الگ تھلگ اُٹھالی کہ دیکھنے والے دنگ ہو گئے۔ پھانس اسطرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ زرا تکلیف نہوئی۔

الگ کرنا۔ نمبر (۱) جدا کرنا۔ ہٹانا۔ جیسے تم اپنا ہاتھ الگ کرو تو مین پٹی باندھ دون۔ ظفر ؎ جان لبون پر آگئی حسرت سے دل خون ہو گیا۔ ابتو کرلب کو کہین تو ساغر مل سے الگ۔

نمبر (۲) القط کرنا۔ قطع نظر کرنا۔ فقرہ۔ الگ کرو کہان کا جھگڑا نکالا ہی۔ اسجگہ صیغۂ حاضر ہی کے ساتھ مستعمل ہی۔

نمبر (۳) توڑ ڈالنا۔ جیسے دو ہی گتین بجانے مین ستار کے سارے تار الگ کر دیے۔

نمبر (۴) موقوف کرنا۔ چھڑانا۔ فقرہ۔ اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کرو۔

نمبر (۵) تقسیم کرنے کی جگہ۔ جیسے انکا حصہ الگ کر دو۔

نمبر (۶) چھڑانا۔ داغ ؎ الگ کرنا رقیبون کا اکہی تجکو آسان ہی۔ مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہین سکتا۔

نمبر (۷) پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ فقرہ۔ اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہین کہ ملے رکھے ہون تو سچے ہیرون کو الگ کر لینا دشوار ہو۔ ان مین جو تلوا تمہاری ہو اُسکو الگ کر لو۔

نمبر (۸) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے اس گھوڑے کو الگ کر کے اور خرید لو۔

نمبر (۹) اکھاڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ جیسے ایک ہی جھٹکے مین شانہ الگ کر دیا۔

نمبر(۱۰) چھوڑنا-ترک کرنا-استعفا دینا-جیسے میان الگ بھی کروایسی نوکری کو جی ہی تو جہان ہی-

نمبر(۱۱) تراشنا-کاٹنا-**فقرہ**-اِس ڈال کو بھی الگ کردو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے-

نمبر(۱۲) ہٹانا-سرکانا-**فقرہ**-بیچ سے پلنگ الگ کردو آنے جانے کی راہ تو ہو جائے-

نمبر(۱۳) چرالینا-اُڑالینا-**فقرہ** زرا آنکھ بچی اور چیز الگ کردی-

اُلگنی-ہ-مونث-وہ ڈوری وغیرہ جو کپڑے لٹکانے پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہین-

الگنی پرڈالنے کے قابل ہوگئے-بہت ہی لاغر اور نحیف ہوگئے-

الگ ہی الگ-اوپر ہی اوپر-اکیلے اکیلے-جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا الگ ہی الگ سیر کرنا-

اُلَّبَچھیرا-ہ-مذکر-ناکند بچھیرا-

اِلَّلذی نہ اُلَّلذی-اِسمین نہ اُس مین-ادھر کا نہ اُدھر کا-کسی کام کا نہین-**فقرہ**-اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضائع کرتے ہو اِلَّلذی نہ اُلَّلذی-

اَللّٰہ-ع-مذکر-اسم ذات واجب الوجود-**اسیر** ؎ مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہی منعمی مصلحت سے کب کوئی خالی ہی کام اللّٰہ کا-فَعلُن اور مفعول دونون کے وزن پر آتا ہی جسکی مثالین محاورات مابعد مین موجود ہین مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہی-

تعجب و حیرت کی جگہ-**ناسخ** ؎ کیا ہی اللّٰہ خدا کو بھی بتون سے ضد ہی-نہ دہن دیتا ہی انکو نہ کمر دیتا ہی-**میر** ؎ لبریز جسکے حُسن سے مسجد ہی اور دیر-الٰہا بتون کے بیچ وہ اللّٰہ کون ہی-

صفت مین مبالغے کی جگہ-**وزیر** ؎ غیرون پہ گری شعلۂ آواز سے بجلی-اللّٰہ ہی کیا ہی تری گفتار مین گرمی **ظفر** ؎ کہتے ہین ملک صل علی دیکھکے اُسکو-اللّٰہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہی-

شکوے شکایت کی جگہ-**قلق** ؎ کیون جی اللّٰہ ای پری رُخسار-تمکو ہمسے ہی اسقدر انکار-**مومن** ؎ کیا کرون دل سخت نکلا آہ تو-مجھسے یون سختی کرے اللّٰہ تو-

نہایت خوشی اور فخر کی جگہ-؎ اللّٰہ کیا سرور ہو **انشا** سے بزم مین-اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت-

کمال اضطراب اور یاس کی حالت مین-**مومن** ؎ کیا کرون اللّٰہ سب ہین بے اثر-ہو لو کیا نالہ کیا فریاد کیا-**فقرہ**-اللّٰہ اب آشنا کوئی نہین ہی جو بوند بھر پانی دیدے-

اللّٰہ آمین سے پالنا-نہایت ناز و نعم اور محبت و شفقت سے پالنا-دعائین مانگ مانگ کے اور منتین مان مان کر پرورش کرنا-**نواب میرزا شوق** ؎ اللّٰہ آمین سے اسکو پالا ہی-سارے گھر کا یہی اُجالا ہی-

اللّٰہ آمین کا بچہ-نازون کا پالا ہوا فرزند-بہت منتون اور دعاؤن کا-

ع ؎ لفظ اللہ مین اقوال مختلف ہین مرجح یہ ہی کہ لفظ اللہ کی اصل اِلٰہ ہی ہمزہ حذف کر کے اسکے عوض الف لام لائے اللہ ہوا-اگرچہ لفظ اِلٰہ کا اطلاق ہر معبود پر ہو سکتا ہی مگر اب صرف معبود برحق پر اسکا استعمال غالب ہی بعض کا قول ہی کہ اِلٰہ مشتق ہی اَلَہَ بمعنی عَبَدَ سے چونکہ اسکا صیغہ ماضی عَبَدَ کے معنی مین ہی لہٰذا اِلٰہ کے معنی معبود کے ہین-بعض یہ کہتے ہین کہ اِلٰہ مشتق ہی اَلِہَ بکسر العین سے جسکے معنی تحیّر کے ہین-چونکہ باری تعالی کی معرفت مین عقول متحیر ہین لہٰذا اِلٰہ کے مشتق ہونے کی وجہ مناسب پائی جاتی ہی-بعض یہ بھی کہتے ہین کہ اللّٰہ تعالی چونکہ ہر شے سے مرتفع اور ابصار سے محتجب ہی لہٰذا اِلٰہ کی اصل لاہ ہی جو مصدر لاہ یلیہ کا ہی لاہ ای اِحتجب-بعض یہ کہتے ہین کہ اللّٰہ علم ہی لہٰذا مشتق نہین کیونکہ علم مین اشتقاق نہین ہوتا ہی-بعض یہ کہتے ہین کہ اصل مین یہ لفظ سُریانی ہی-سُریانی مین لاہا مع الالف ہی جب اسکو معرب کیا تو آخر کا الف ساقط کر کے الف لام تعریف کا اول مین بڑھا دیا-

بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہی (مراۃ العروس) **قلق** ؎ کیون نہ دل اُلٹے اس خوش آئین کا۔ ایک ہی تو ہی اللہ آمین کا۔ **منیر** ؎ اللہ آمین کا ایک بچا ہی۔ لوگو وہ مجکو چھوڑے جاتا ہی۔

اللہ آمین کرنا۔ (عو) غور و پرداخت کرنا۔ اللہ پیر منانا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا (بچے کے لیے) **فقرہ**۔ بچہ ہی ایسا پیارا ہی کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہی۔

اللہ اُٹھا لے یا اللہ اُٹھا لیتا۔ موت آجاے۔ مر جاتے۔ اپنے آپکو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہین۔ **رند** ؎ نہ رہی بوے وفا ایک بھی گُل مین باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اُٹھا لے بُلبُل۔

اللہ اکبر (اللہ بہت بڑا ہی) مسلمان اسیکو تکبیر کہتے ہین نماز مین نیت کرنے کے بعد اور رکوع و سجود وغیرہ اور جنگ مین تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہی۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان مین اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان مین گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہین۔ بول چال مین مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہی۔

نمبر (۱) تعجب و حیرت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر ٹیڑیون سے تو آسمان چھپ گیا۔

نمبر (۲) شکوے شکایت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر آپکو ہمسے یہ انکار ہی۔ **مومن** ؎ کیسے مجھسے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو۔ ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو۔ **سحر** ؎ گھر دل مین کر گے دیکھا کچھ اصل غیر نکلی۔ اللہ اکبر اسے بُت کیا کیا تجھے گمان تھے۔

نمبر (۳) صفت مین بکمال مبالغے کی جگہ۔ ؎ اے صبا اللہ اکبر کاٹ تیغ یار کا۔ غیر کو غش آگیا لاشہ ہمارا دیکھکر۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر بھئی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہین گزرا۔

نمبر (۴) فخر و مباہات کی جگہ۔ **ذوق** ؎ سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پاے ہی۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جاے ہی۔

اللہ اللہ۔ نمبر (۱) صفت مین بکمال مبالغے کی جگہ۔ **مومن** ؎ کیا تن نازک اللہ اللہ۔ کیا صورت پاک اللہ اللہ۔ **رشک** ؎ اللہ اللہ اُس بُت خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ۔ آنکھین بھر آنے لگین آنکھون کا نقشا دیکھکر۔

نمبر (۲) شکوے شکایت کی جگہ۔ **داغ** ؎ بے گناہون کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ۔ بے خطا کہتے ہو ہان ہان کہ خطا تمنے تو کی۔ **غالب** ؎ اب جفا سے بھی ہین محروم ہم اللہ اللہ۔ اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا۔ **بحر** ؎ اللہ اللہ یہ غیرون کی طرفداری ہی۔ کہیے جو چاہیے کچھ مُنہ نہ ہمارا کیجے۔

نمبر (۳) فقر اسلام کی جگہ کہتے ہین۔ **انشا** ؎ نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ۔ اجی اُستاد جی اللہ اللہ۔ **میر** ؎ چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہی۔ فقیرون کی اللہ اللہ ہی۔

نمبر (۴) شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ **انشا** ؎ تمہاری دولت اب تو ہو گئی ہی۔ نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ۔

نمبر ۳۔ اور نمبر ۴۔ مین مونث استعمال کرتے ہین۔

اللہ اللہ بھائی اللہ اللہ میرا بیٹا سوئے اللہ اللہ۔

اللہ اللہ بھائی کے کان کاٹون نائی کے اللہ اللہ بھائی کے دیدے پھوٹین نظر ہائی کے۔

اللہ اللہ کی برکت بڑی میرے میان بیٹے کی عمر بڑی۔

اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاپڑ تلتی تھی پاپڑ ہوے تمام بیٹا کرے آرام۔

اللہ کی امان تمپر اللہ کی امان تم جیو میری جان تمہارا اللہ نگہبان۔ م

بچون کے بہلانے یا سُلانے کی لوریان۔

اللہ اللہ خیر سلّا ۔ نمبر(۱) فراغت ہوئی۔ فرصت ملی۔ کوئی بات ختم کرنے یا رفع دفع ہونے کے وقت کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اس مین جھگڑا کاہے کا ہی جو تمہارا ہی وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لین اللہ اللہ خیر سلّا۔

نمبر(۲) اس سے آگے کچھ نہین۔ اور کچھ نہین۔ مگر اس جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہی۔ **فقرہ**۔ اُنکے یہان خرچ ہی کیا ہی میان بی بی آپ ہین اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلّا۔

اللہ اللہ رے ۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہین۔ **داغ** ؎ اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلف جانان بھی ہی دیوانی مری۔ **جرأت** ؎ اللہ اللہ رے اُس پردہ نشین کا پردہ۔ آسمان کا ہی نہ جس سے نہ زمین کا پردہ۔ اب لکھنؤ مین صرف اللہ رے کہتے ہین۔

اللہ اللہ کر کے ۔ خدا خدا کر کے۔ نہایت مشکل سے۔ بڑی دشواری سے۔ **فقرے**۔ اللہ اللہ کر کے دن کٹا تو رات کو وہی مصیبت پیش آئی۔ اللہ اللہ کر کے تم آئے تو اب وہ چلے گئے۔

اللہ اللہ کرنا ۔ ورد و وظائف پڑہنا۔ خدا کی عبادت مین مصروف ہونا۔ قناعت و توکل کر کے بیٹھ رہنا۔ **فقرہ**۔ اب تم ایک گوشے مین بیٹھکے اللہ اللہ کرو ان جھگڑون کو جانے دو۔ **نظیر** ؎ جا کے جنگل کے پہاڑون پہ لگا حق پہ نگاہ۔ دل مین خوش بیٹھے ہوے کرتے ہین اللہ اللہ۔

اللہ اللہ کرو ۔ نمبر(۱) جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ **فقرہ**۔ میان اللہ اللہ کرو یہ موتی اور سو روپے ؟

نمبر(۲) باز آؤ۔ اس خیال سے در گزرو۔ یہ بات ٹھیک نہین ہی۔ جب کسیکی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دور ہوتی ہی تو اُس جگہ کہتے ہین۔ **فقرے**۔ بیگم صاحب اللہ اللہ کرو یہ خیالات جانے دو۔ ارے بی اللہ اللہ کرو کہین مان باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہی اور جہیز سے عمر ین کٹتی ہین (مرآۃ العروس)

اللہ اللہ کی چیز ہی ۔ (عو) نذر و نیاز کی مٹھائی وغیرہ۔ فاتحے درود سے پہلے جب بچے ضد کر کے مانگتے ہین تو اُنکو عورتین یون بہلاتی ہین کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہی۔ یعنی بغیر نیاز ہوے نہ کھانا چاہیے۔

اللہ بخشے ۔ جب کسی مرے ہوے شخص کا ذکر کرتے ہین تو اس دعائیہ کلمے کو اُسکے نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامروت آدمی تھے۔

اللہ بس باقی ہوس ۔ مقولہ۔ سوا خدا کے اور سب ہیچ ہی۔

اللہ بسم اللہ کرنا ۔ (عو) کمال غور و پرداخت کرنا۔ منتین مرادین ماننا (بچے کے لیے)۔

اللہ بھلا کرے ۔ نمبر(۱) فقیرون کی صدا۔

نمبر(۲) جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لے لیتا ہی اور اُس سے بس نہین چلتا تو کہتے ہین "جاؤ لیجاؤ اللہ تمہارا بھلا کرے"۔

نمبر(۳) کسیکے سلوک اور نیکی پر دعا دینے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت مین کام آے۔

اللہ بیلی ۔ (عو) خدا حافظ۔ **فقرہ**۔ لو بُوا تمہارا اللہ بیلی مین تو جاتی ہون۔ **انشا** ؎ **ق** محبت جس سے اک پیدا ہوئی تھی۔ طبیعت سخت ہی شیدا ہوئی تھی۔ بہت ہی تھی قریب اُسکی حویلی۔ پڑی دوری تو اب اللہ بیلی۔

ع؎ خیر و صلاح سے بگڑ کر خیر سلّا ہو گیا ہی۔

اللہ پر نظر رکھو۔ خدا پر بھروسا کرو۔ ہراسان نہو۔ **اختر** (شاہ اودھ) ؎ لڑنے پر حسیت اب کمر رکھو۔ اپنے اللہ پر نظر رکھو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہین۔

اللہ پر نگاہ رہنا۔ خدا ہی پر بھروسا رہنا۔ تسلیم و رضا سے کنایہ ہی۔ **صبا** ؎ زمانہ صورتِ خواب و خیال ہی ابدل۔ ہر ایک حال مین اللہ پر نگاہ رہے۔

اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائین مانگنا۔ منتین ماننا۔ **فقرہ**۔ اللہ پیر منا کے ایک بچہ ہوا وہ بھی چار مہینے کا ہو کے جاتا رہا۔

دلی مین اللہ پیر ماننا بھی ہی۔ **ظفر** ؎ اُس صنم کا وصل ہی اپنی مراد۔ مانتے کیا کیا مین اللہ پیر ہم۔

اللہ توکّلی۔ نمبر(۱) خدا کے بھروسے پر۔ **فقرہ**۔ اُنکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہی۔ نمبر(۲) اتفاق سے۔ جیسے آج تو اللہ توکلی وہ ملگئے۔

اللہ توکلی کارخانہ ہی۔ نمبر(۱) توکل پر بسر اوقات ہی۔ نمبر(۲) کچھ انتظام نہین ہی۔ بے پروائی ہی۔ **فقرہ**۔ شاہ صاحب نہ تو خود گاؤن کی دیکھ بھال کرتے ہین نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہی ایک اللہ توکلی کارخانہ ہی۔

اللہ جانتا ہی۔ نمبر(۱) خدا واقف ہی۔ خدا کو علم ہی۔ **آتش** ؎ اللہ جانتا ہی اُسے خوب کیا کہون۔ میرا سوال اُس بُتِ بے پیر کا جواب۔ بول چال مین ہی کے ساتھ زیادہ ہی۔ **فقرہ**۔ جو کچھ مجھپہ گزرتی ہی اُسے اللہ ہی جانتا ہی۔ نمبر(۲) قسم کی جگہ بھی کہتے ہین۔ **فقرے** اللہ جانتا ہی مین مار بیٹھونگا۔ شیخصاحب اللہ جانتا ہی آپکا مثل نہین ہی۔

اللہ جانے۔ نمبر(۱) خدا کو علم ہی۔ خدا جانے۔ **فقرہ**۔ اللہ کے بھید اللہ جانے۔ بول چال مین ہی کے ساتھ زیادہ ہی۔ یعنی اللہ ہی جانے۔

نمبر(۲) نہین معلوم۔ کسی امر سے واقفیت نہونے کی جگہ کہتے ہین یا جب کوئی بات سمجھ مین نہ آئے۔ **فقرے**۔ اللہ جانے وہ کب آئین مین تو اب جاتا ہون۔ اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ مین نہین آتا۔

نمبر(۳) اُس جگہ بھی کہتے ہین جب کوئی امر اپنے آپ کو تو معلوم ہو اور دوسرے کو اُس پر اطلاع دینا مقصود نہو۔ **فقرہ**۔ اللہ جانے مین تمکو کس مصلحت سے روکتا ہون اور تم مانتے ہی نہین۔

نمبر۲۔ اور نمبر۳ مین خدا جانے زیادہ بولتے ہین۔

اللہ دے اور بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصًا بے انتہا غصّہ ہونے کی جگہ کہتے ہین۔ جیسے ابکے اساڑھ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہی کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ اتنا سُنتے ہی وہ ایسا برس پڑے کہ اللہ دے اور بندہ لے جان چھڑانا مشکل ہوگیا۔

اللہ رکھّے۔ نمبر(۱) خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ **رند** ؎ یہ رفتار گفتار اللہ رکھے۔ تجھے او طرحدار اللہ رکھے۔

نمبر(۲) نامِ خدا۔ چشمِ بد دور۔ **رند** ؎ کرنے ساتھ کس کس کے شیرین زبانی۔ بہت ہین نمکخوار اللہ رکھے۔ **فقرہ**۔ اللہ رکھے جوان ہوئے اب اپنا گھر دیکھو بھالو (عو) اصل مین یہ عورتون کی زبان ہی۔

اللہ رکھے تو کون چکّھے۔ یعنی جسے اللہ صحیح و سلامت رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہی۔ کون صدمہ پہنچا سکتا ہی۔ عوام بولتے ہین۔

اللہ رےؔ۔ بلبے۔ اُف رے۔ (مبالغے کی جگہ) **وزیر** ؎ پھنک

ع؎ قاعدہ مقتضی ہی کہ مونث کے ساتھ یاے معروف اور مذکر کے ساتھ یاے مجہول ہو مگر فصحا کی زبانون پر دونون حالتون مین یاے مجہول کے ساتھ زیادہ ہی۔

رہاہون کسقدر اللہ رے سوزِ فراق ۔ موم نجاے اگر لون ہاتھ مین فولاد کو۔
مومن ؎ دیکھیے وہ کون سی شب ہووےگی اللہ رے جھوٹ ۔ روز کہتے
ہوکہ آؤنگا مقررات کو۔ **فقرہ** ۔ اللہ رے بیمروت برسون صورت نہین دکھاتا۔

اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی ۔ (عو) اُف رے بیحیائی۔

اللہ رے مین ۔ واہ رے مین ۔ میرا کیا کہنا ہی ۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنے
کی جگہ ۔ ؎ دیکھ آئینہ جو کہتا ہی کہ اللہ رے مین ۔ اُسکا مین دیکھنے والا
ہون **بقا** واہ رے مین ۔

اللہ سلامت رکھے ۔ خدا زندہ رکھے ۔ خدا برقرار رکھے ۔ **صبا** ؎
اس ہجر مین ہین ہم تو ندارد کوئی دم مین ۔ اللہ سلامت رکھے اسکو وہ جہان
ہی ۔ **آتش** ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے ۔ یہ قدح میرا ہی خیر اسکی
مناتا ہون مین ۔

ارباب نشاط اور میراثی نائی وغیرہ سامنے آتے ہین تو یہی دعائیہ جملہ کہتے
ہوے سلام کو جُھکتے ہین ۔

اللہ سے ڈرو ۔ خدا کا خوف کرو ۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا
خلاف شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہین ۔ ؎ ڈرو اللہ سے ای
داغ دیکھو ہوش مین آؤ ۔ بتون کی یاد مین غافل خدا سے اِسقدر رہنا۔
فقرہ ۔ یہ کیا کفر کے کلمے مُنہ سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو ۔

اللہ سے کام پڑا ہی ۔ جان کے لالے پڑے ہین ۔ سخت مصیبت اور
آفت مین مبتلا ہونے کی جگہ کہتے ہین ۔

اللہ سے لَو لگی ہی ۔ خدا ہی سے اُمید ہی ۔ خدا ہی کا آسرا ہی ۔ **فقرہ** ۔
بظاہر تو اُنکی رہائی کی آس نہین مگر اللہ سے لَو لگی ہی ۔

اور چونکہ مرتے وقت انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہی اور اُسی کی طرف دل متوجہ
ہوتا ہی اِس لیے قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہوگیا ہی ۔ **میر حسن** ؎
جون شمع سحر حسن تبون کے غم مین ۔ اللہ سے اب تو لو لگی ہی اپنی ۔ **انیس** (رباعی)
؎ چھٹتا ہی مقام کوچ کرتا ہون مین ۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہون مین ۔
اللہ سے لو لگی ہوئی ہی میری ۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہون مین ۔

اللہ شاہد ہی ۔ خدا گواہ ہی ۔ قسم کی جگہ کہتے ہین ۔ **فقرہ** ۔ اللہ شاہد ہی مین نے
بُرے جی سے یہ بات نہین کہی ۔ **ناصر** ؎ ہی اُسکو بغض للّٰہی خفا مجھسے جو
زاہد ہی ۔ بُرا اُسکو نہین مین نے کہا اللہ شاہد ہی ۔

اللہ غنی ۔ نمبر (۱) اظہار عظمت مین مبالغے کے طور پر ۔ **بحر** ؎ کیا رتبہ ہی
عالمون کا اللہ غنی ۔ یہ لوگ ہین نائب رسولِ مدنی ۔
نمبر (۲) کسی صدمے اور تکلیف کے وقت ۔ **آتش** ؎ کیا کہیے کٹی کیونکر
اے بُت شب تنہائی ۔ اللہ غنی گاہے گہ نالۂ یا رب تھا ۔
نمبر (۳) تعجب کے مقام پر ۔ **کیف** ؎ کل تک تھے جو پہلو مین مرے دل
کی طرح سے ۔ کرتے نہین اب مجھسے وہ اللہ غنی بات ۔

اللہ غنی تو کاہے کی کمی ۔ مقولہ ۔ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہی وہ
چاہے تو ایکدم مین امیر کردے اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو ۔

اللہ کا دیا سر پر ۔ جب کسی بات مین چارہ نہو گوارا کرنا ہی پڑے
اُس جگہ کہتے ہین ۔

اللہ کا دیا نور کبھی نہووے دور (نور سے مطلب سپیدی ہی)
سفید بال جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتے ہین
یعنی جب اللہ نے بال سفید کردیے تو کیونکر سیاہ ہون ۔

اللہ کا کلام۔ قرآن شریف۔ رند ؎ بات تمنے نہین کی غیر سے کل۔ سرِ پہ اللہ کا کلام تو تُو۔ بیشتر عورتین بولتی ہین۔ اللہ کا کلام میرے آگے رکھا ہی ابھی. کو گواہ کر کے کہتی ہون کہ یہ بات مین نے نہین کہی۔

اللہ کا گھر۔ نمبر(۱) کعبہ شریف۔ رشک ؎ جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ کے گھر مین ہوا داماد نبی کا۔

نمبر(۲) مسجد۔ تسلیم ؎ ہر شہر مین مسجدین ہزارون۔ اللہ کا گھر کہان نہین ہی۔

نمبر(۳) دل۔ ظفر ؎ دیکھ دل کو مرے او کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہی اللہ کا یہ اسکی تو تعمیر نہ توڑ۔

اللہ کا گھر بڑا ہی۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین۔ وہ بڑا کارساز بندہ نواز ہی۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت کہتے ہین کہ گھبراؤ نہین اللہ کا گھر بڑا ہی کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی۔

اللہ کا محبوب۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کنایہ ہی۔

اللہ کا نام سچّا۔ فقیرون کی صدا ہی۔

اللہ کا نام لو۔ نمبر(۱) خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہی۔ فقرہ۔ وہ اور تمسے عداوت کرین اللہ کا نام لو ایسا کبھی نہین ہو سکتا۔

نمبر(۲) اتنا جھوٹ نہ بولو۔ فقرہ۔ یہ تھان اور بیس روپے کا اللہ کا نام لو۔ اس مین ہی کیا۔

اللہ کا نام ہی۔ کچھ نہین ہی۔ فقرہ۔ کبھی اُنکے یہان دولت ہوگی ابتو اللہ کا نام ہی اور اسی جگہ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ بھی کہتے ہین۔ فقرہ۔ ایسی جگہ لڑکی کی نسبت کیا کیجاے وہان تو کوئی آمدنی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ ہے۔

اللہ کا نور۔ نمبر(۱) خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ رشک ؎ اعجاز ہوا جلوۂ چشمان سخنگو۔ اللہ کا نور آنکھون مین گویا نظر آیا۔

نمبر(۲) ڈاڑھی۔ ریش۔

نمبر(۳) نہایت حسین۔ فقرہ۔ ماشاء اللہ کیا حُسن پایا ہی آدمی کیا ہی اللہ کا نور ہی۔ اور متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ فقرہ۔ ایک تو حاجی صاحب گورے چٹّے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل اللہ کا نور ہو گئے ہین۔

اللہ کرے۔ کلمہ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بد دعا کی جگہ بولتے ہین۔ کیف ؎ اللہ کرے سودا انجاے کہین اسکا۔ لیتے ہین وہ دل میرا وعدے پہ قیامت کے۔ بحر ؎ چُننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول۔ داغ ؎ اللہ کرے تو بھی ہو بیمارِ محبت۔ صدقے مین چھُٹین تیرے گرفتارِ محبت۔

اللہ کرے سو ہو فقیر کہے سو ہو۔ (فقرا کا مقولہ) یعنی فقیرون کی زبان مین بہت تاثیر ہوتی ہی جو اُنکے مُنہ سے نکل جاتا ہی خدا وہی کرتا ہی۔

اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے اُٹھا لیا۔ مر جانے سے کنایہ ہی۔ مسرور ؎ محبوب خدا گلشن جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوے اللہ کے پیارے۔

اللہ کو سونپا۔ جب کوئی عزیز یا دوست کہین سفر کرتا ہی تو کہتے ہین جاؤ اللہ کو سونپا۔ داغ ؎ جو چارہ گر آیا مری بالین پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔

اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔ اِس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہین۔ ؎ رند الفتِ بت چھوڑو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصد کلیسا نہ کرو تم۔

اللہ کو مُنہ دکھانا ہی- ان بدفعلیون سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا ہوگا تب کیا جواب دوگے - اور کبھی اپنی نسبت بھی ایسے افعال سے احتراز ملحوظ ہونے کی جگہ کہتے ہین - جیسے مجھے اللہ کو مُنہ دکھانا ہی مین کیونکر تمہاری جھوٹی گواہی دیدون-

اللہ کو یاد کرو- صبر کرو- گھبراؤ نہین -خدا پر نظر رکھو- **رند** ؎ اللہ کو کر یاد نہ کر شکوۂ گردون - ہی وقت سحر نام نہ لے ایسے دنی کا- ؎ **شہر تابان ہی آتش** اللہ کو کرو یاد- کسکو پکارتے ہو حضرت نہین ہی کوئی-

اللہ کی اَمان - (عو) خدا بچائے - خدا اپنی حفاظت مین رکھے - کبھی کسی مکروہ یا مخوف چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنے کے وقت کہتی ہین - **برق** ؎ تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی امان - قبضے مین دل ہی اُس بت عالم پناہ کے - **فقرہ** - جاؤ بیٹا اللہ کی امان - خدا تمہین پھر اصل خیر سے لائے-

اللہ کی امان پیرون کا سایہ }
اللہ کی امان پیر پیمبر کا سایہ } عورتین کسیکے کہین سفر کرنیکے وقت کہتی ہین اور بھیک مانگنے والون کی صدا بھی ہی-

اللہ کی باتین اللہ ہی جانے - خدا کے بھید کو کوئی نہین پا سکتا- انسان کو جو بات ناگوار اور خلافِ مصلحت معلوم ہوتی ہی اُس مین بھی کچھ اُسکی مصلحت ہی ہوتی ہی-

اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہین - مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہین کہ گھبراؤ نہین اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہین یعنی وہ ہر حال مین فضل کر سکتا ہی ہر وقت قادر ہی-

اللہ کی پَناہ - خدا محفوظ رکھے - نمبر(۱) مسافر کو رخصت کرتے وقت کہتے ہین - **قلق** ؎ جاتی اللہ کی پناہ تمہین - ہو نہ زنہار رنج راہ تمہین - **رشک** ؎ اے قاصد اُس صنم کو تو خط لیچلا ہی تو حفظ رسول حق تجھے اللہ کی پناہ-

نمبر(۲) کسی ضرر رسان چیز سے ڈر کر یا کسی مصیبت اور آفت سے گھبرا کے کہتے ہین - **بحر** ؎ حرم کی آستینون سے اللہ کی پناہ - بار ہا مین سر و ہیو کی ہین پٹھے چڑھے نہین - **رشک** ؎ ای عشق تن سے روح کا چھٹنا محال ہی - اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے-

نمبر(۳) کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت - **فقرہ** - اللہ کی پناہ تمہارے جھوٹ کی بھی کوئی حد ہی-

اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری - مقولہ - علانیہ گناہ کرنے کے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہین - **میر حسن** ؎ کہ بیٹھ نہ دل جی ترا کس بُت سے لگا ہی - اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا ہی-

اور اللہ کی جگہ خدا بھی کہتے ہین - **ذوق** ؎ پلا مے آشکارا کسکی ہمکو ساقیا چوری - خدا کی جب نہین چوری تو پھر بندے کی کیا چوری-

اللہ کی راہ - للہ - نیک کامون اور ثواب کی باتون سے مراد ہی - فقیر یہ کلمہ کہکے سوال کرتے ہین - **فقرہ** - میان اللہ کی راہ ایک پیسا دے ڈالو- اور کبھی اللہ کی راہ پر کہتے ہین مگر ترجیح اول کو ہی-

اللہ کی سنوار (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددعا - **فقرہ** - مغلانی تم کو اللہ کی سنوار بھلا اس بڑھاپے مین بناو سنگار کی کیا پڑی تھی-

اللہ کی شان - نمبر(۱) جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہی تو اُسکی طرف مخاطب ہو کے کہتے ہین - **فقرہ** - اللہ کی شان تم بھی اس قابل ہوے-

نمبر(۲) جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہی تو

کہتا ہی- **فقرہ**- اللہ کی شان اب تم بھی ہمکو باتین سُنانے لگے۔

اللہ کے فقیر- اہل اللہ- درویش کامل- **آتش** ؎ تاثیر دار لوگ ہین اللہ کے فقیر- سنگِ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کرین۔

اللہ کی قدرت ہی- نمبر(۱) کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہین- **آتش** قدرت اللہ ہی نیرنگ سازی حُسن کی- گورے گورے عارضون پر کابے کالے تل کہان- **رشک** ؎ دیکھیے اللہ کی یہ قدرتین- سنگ سے بُت بُت سے خدا ہو گیا-

نمبر(۲) کسیکے حُسن یا اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ- ؎ عالم ہی نظیر ایسا اپنے بُت کافر کا- اللہ کی قدرت ہی اللہ کی قدرت ہی- **آتش** ؎ قدرت اللہ کی ای بُت ہی ترا حسن و جمال- کافرِ عشق عجب کیا جو مسلمان ہووے- **قلق** ؎ کس تجمل سے وہ چلا درگاہ- نظر آتی تھی قدرت اللہ-

نمبر(۳) دیکھو اللہ کی شان- **اسیر** ؎ اللہ کی قدرت ہی کہان غیر کہان ہم- چڑھتے ہین وہ مُنہ پر جو نہین بات کے قابل-

نمبر(۴) خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگی قدرت کی جگہ- **مصحفی** ؎ ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہی- جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہی-

اللہ کے گھر سے پھرنا- مرتے مرتے بچنا- **ذوق** ؎ گر ایکے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے- تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے- **بحر** ؎ گھر سے اللہ کے پھرتا ہون جو دل پھرتا ہی- ایسی ہی ہوتی ہی الفت مجھے جب ہوتی ہی-

اللہ کے گھر مین کیا کمی ہی
اللہ کے گھر مین کس چیز کی کمی ہی } وہ بڑا قادرِ مطلق ہی جسکو جو چاہے دیدے اُسکے یہان سب کچھ ہی- ؎ چلو کعبے ملیگی دولتِ وصلِ صنم تمکو- کمی کس چیز کی ای دراغ ہی اللہ کے گھر مین-

اللہ کی لاٹھی مین آواز نہین- ظالم جب کسی ناگہانی مصیبت مین گرفتار ہو جاتا ہی تو مظلوم کہتا ہی کہ دیکھا نا اللہ کی لاٹھی مین آواز نہین آخر ظلم کی سزا ملی مطلب یہ ہی کہ خدا اسطرح ظلم کی پاداش دیتا ہی جسکا سان گمان بھی نہین ہوتا اور اس جگہ یہ بھی کہتے ہین کہ اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہی-

اللہ کے مست- خدا رسیدہ- پہنچے ہوے- مجذوب- **وزیر** ؎ بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام مے- مست ہین اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا- بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہین- **فقرہ**- الفتے لوٹے کھاتے ہین مگر اُس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہین۔

اللہ کی ہزار باتین ہین- کسی خوف اور اندیشے کے محل پر کہتے ہین کہ کیسی پڑے کیسی نہ پڑے اللہ کی ہزار باتین ہین۔

اللہ لگتی- حق حق- انصاف کی بات- **فقرہ**- کیون میان بیٹھے سنتے ہو تمہین اللہ لگتی کہدو- **مصحفی** ؎ کہین برہم نہو جائین یہی ڈر سبکو رہتا ہی- بتون کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہی- اب خدا لگتی زبانون پر زیادہ ہی-

اللہ لوگ- بھولے بھالے- نہایت نیک- معصوم صفت- فرشتہ سیرت-

اللہ مارا- (عو) نگوڑا- خدائی خوار- مصیبت زدہ-

اللہ میان- اکثر عورتین اور فقرا خدا کو غایت محبت اور تعظیم سے کہتے ہین-

اللہ میان کی بھینس- ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہی-

اللہ میان کی گاے- نہایت ہی سیدھا آدمی- بھولا بھالا- جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو-

اللہ نگہبان - خدا حافظ - رخصت کے وقت کہتے ہین - **دبیرؔ** - میرے بن بیاہے پُرارمان خدا کو سونپا - جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا - **مسرورؔ** - کہا جب مین نے دنیا سے چلا مین - تو وہ بُت کہہ اُٹھا اللہ نگہبان -

اللہ نہ دکھاے - کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہین - **خلیلؔ** - چھٹکے یارانِ وطن سے یہ دعا کرتا ہون کسی بندے کو نہ اللہ دکھائے غربت -

اللہ والے لوگ - باخدا - جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہین - **داغؔ** - خراباتی ہین سب اللہ والے لوگ اے زاہد - جو باتین مرشدون کی ہین وہ میخوارون کی باتین ہین - اور صرف اللہ والے بھی کہتے ہین - **ناصرؔ** - چلتے ہین تیرے اشارون پر جو یان پہنچے ہوے - آنکھین دیکھا کرتے ہین اللہ والے سیکڑون -

اللہ والی ہی - خدا حافظ ہی - جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہی تو یاس کی حالت مین کہتے ہین - **رشکؔ** - نہ روؤن کیونکر اپنے کشورِ دل کی خرابی پر - جو اُس بُت کو یہی منظور ہی اللہ والی ہی - **وزیرؔ** - مے گلگون ہی ساغر مین گلابی دستِ ساقی مین - صنم پہلو مین ہی ایمان کا اللہ والی ہی - اصل مین یہ عورتون کی زبان ہی -

اللہ ہی - اللہ والی ہی - **صباؔ** - اللہ ہی جو لیلی محمل نشین بچے - دِل پک گیا ہی قیس کے سودائے خام سے - **اسیرؔ** - اللہ ہی کہ توبہ نہ ٹوٹے شراب کی - لہرا رہا ہون دیکھکے ابرِ سیاہ کو - اور اسی جگہ اللہ ہی ہی بھی کہتے ہین -

اللہ ہی اللہ - تعریف مین مبالغے کی جگہ کہتے ہین - **انیسؔ** - مابین دو خورشید تھی فوجِ شہِ ذیجاہ - سنجے پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ -

اللہ ہی اللہ ہی - نمبر (۱) ہر جگہ ہر چیز مین خدا ہی کا جلوہ ہی - **میرؔ** - سما ارض و خورشید یا ماہ ہی - جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہی -

نمبر (۲) کچھ نہین ہی - **ذوقؔ** - ہوس ہین کعبے کی کیون شیخ بتخانے سے گمرہ ہی - یہان تو کوئی صورت بھی ہی وان اللہ ہی اللہ ہی -

نمبر (۳) نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ - **دردؔ** - اگر بیجا با نہ وہ بُت ملے - غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہی -

نمبر (۴) فقرا کی صدا -

نمبر (۵) نہایت تعریف کی جگہ - **قلقؔ** - واہ کیا جوبن ہی آج اللہ ہی اللہ ہی - عیدِ قربان بھی نثارِ شاہ عالیجاہ ہی -

اللہ یار ہی تو بیڑا پار ہی - خدا مددگار ہی تو کُل مشکلین آسان ہین -

اَللّے تَلّلے - بیجا و بیجا مصارف عیش و عشرت - **فقرہ** - اگلے وقتون کے سے اللّے تلّلے کے پیداوار ہون تو کہان سے ہون - (ابن الوقت)

اَللّے تَلّلے کرنا - روپیہ صرف کر کے غرب مزے اُڑانا - چین کرنا - عیش و عشرت مین گزارنا - **نواب میرزا شوقؔ** - ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہین - یان اللّے تلّلے کرتے ہین -

اَلَم (ظلث) - ع - مذکر - رنج و غم - **برقؔ** - جاتے رہے ملال و الم کام ہوگیا - مرکز فراقِ یار مین آرام ہوگیا -

اَلَم اُٹھانا (ظلث) - رنج برداشت کرنا - غم کھانا - **نواب میرزا شوقؔ** - دل ہی دل مین الم اُٹھاتے ہو - جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو -

اَلماری - ا - (پرتگالی اَلمیرا) مونث - کٹہرے صندوق کی قطع ہوتی ہی اور عرض مین تختے لگے ہوتے ہین - دیوار مین بھی تلے اوپر تختے لگا کے بناتے

ہین۔ کتابین شیشہ آلات۔ کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اس مین رکھا جاتا ہی۔
جان صاحب ؎ خط بند کرونگی لیے بیٹھی ہون مین کب سے۔ الماری سے ابتک
اری ولیفر نہ نکالا۔

اَلْماس ۔ ع۔ مذکر۔ ہیرا۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہی جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہی۔

الماس خانی ۔ ایک قسم کے کپڑے ہوتے ہین۔

اَلْماغونچی ۔ (عوام) نمبر (۱) وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو۔
نمبر (۲) خراب اور ناکارہ چیزین۔
اور کبھی دغابازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھنے اور اُڑا لینے کی جگہ بھی
بولتے ہین۔ جیسے ہمیشہ اُنکی الماغونچی کی عادت ہی۔

ع ؎ یہ سفید زرد سیاہ۔ بشرخ۔ سبز اور نیلیا ہوتا ہی۔ سفید بہ کثرت ملتا ہی اور رنگ کا کمیاب ہی۔ نیلیا بہت ہی خراب قسم کا ہوتا ہی۔ دکن خصوصًا حوالی گولکنڈہ اور جھنّا پنّا مین اسکی کانین ہین۔ کوئی پتھر اور لوہا اس پر اثر نہین کرتا لیکن رانگے سے اسکے ٹکڑے ہوجاتے ہین اور اسکا خاصہ ہی کہ مثلث ہی شکل پر ٹوٹتا ہی۔ اہل ہند خاص ترکیب سے اسکو کُشتہ کرتے ہین اور بعض سخت اور پُرانے امراض کے لیے نہایت نافع جانتے ہین۔ بعض تجربون سے ثابت ہوا ہی کہ بط کے خون سے الماس گل جاتا ہی اور مرغ کے خون مین بھگو دینے سے اسکے ٹکڑے خاطر خواہ ہوجاتے ہین اور زیادہ قیمتی خیال کیے جاتے ہین۔ کبھی یہ ثابت ہوا ہی کہ تمازت آفتاب اور آگ کی گرمی سے پارے کیطرح اُڑجاتا ہی یا ایسے اجزا کی صورت مین استحالہ ہوجاتا ہی جو نظر نہین آتے اور کبھی اسکے خلاف آگ کی گرمی کا اس پر کوئی اثر نہین ہوتا اور جون کا تون رہتا ہی۔ چوتھے درجے مین سرد و خشک ہے اور بعض کے نزدیک گرم۔ سنگ یشب وغیرہ کی طرح گلے مین اسکا پہننا دل کو قوت بخشتا اور خوف و ہراس کو زائل کرتا ہی اور دشمن پر غالب رہنے کا باعث ہی۔ اور اسی ترکیب سے مسدس شکل کامرگی کے واسطے نافع ہی۔

اُلْمَبا ۔ وہ سختی جو زخم یا دُمّل کے قریب ہوجاتی ہی اور اُس مین درد ہوتا ہی۔

الم پہنچنا ۔ رنج پہنچنا۔ نواب میرزا شوق ؎ پہنچا مان باپ سے لگر ہی
الم۔ اسکا کرنا نہ چاہیے تمھین غم۔

اَلْمُختصَر ۔ ع۔ الحاصل۔ القصہ۔

اَلْمَدد ۔ ع۔ مذکر۔ مشکل کے وقت مدد کے لیے التجا کرتے ہین۔ آتش ؎
عاشقِ خستہ ترے ہجر سے تنگ آئے ہین۔ المدد کی ہی صدا سائل امداد ہین سب۔
خلیل ؎ المدد المدد ای شاہ غریب الغربا۔ ہم غریبون کو نہ غربت مین ستائے غربت۔

اَلْمَرءُ یَقِیسُ عَلٰی نَفْسِہٖ ۔ مقولہ۔ آدمی قیاس کرتا ہی اپنے نفس پر۔ جو جیسا
ہوتا ہی دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہی۔

اَلْمَست ۔ ا۔ (عو) بدمست۔ نفسانی خواہشون مین بھرا ہوا۔

اَلْمُضاعَف ۔ ع۔ دوچند۔ دونا۔

المَعْنٰی فی بَطْنِ الشّاعِر ۔ شعر کے معنی شاعر کے دل مین ہین۔ لفظون
سے ظاہر نہین ہوتے جہان مکنون خاطر لفظون سے ظاہر نہین ہوتا وہان طنزاً کہتے ہین

اَلَّم غَلَّم ۔ نمبر (۱) بے معنی اور مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئین۔ جنکا سر پاؤن نہو۔
فقرہ ۔ خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ ہی مین نہین آتا۔ جادو گو
اُوہنی موہنی جنتر منتر اور خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہین۔
نمبر (۲) خراب اور نکمّی چیزین۔ **فقرہ** ۔ تجھے کبھی سودا الینا نہ آیا جو پاتا ہی الم غلم
اُٹھا لاتا ہی۔

اَلْمَکْتُوبُ نِصْفُ المُلاقات ۔ مقولہ۔ کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف
ملاقات ہوجانا ہی۔ خط کی درخواست اور آرزو کی جگہ استعمال کرتے ہین۔

اَلَم نَشرح کرنا ۔ مشہور کردینا۔ کسیکے عیب کو شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔

فقرہ۔ اُن سے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کردینا کیا ضرور تھا۔

الم نشرح ہی۔ ظاہر ہی۔ مشہور ہی۔ **فقرہ**۔ جب ایک بات الم نشرح ہی تو مین اسے کہانتک چھپاؤن یہ دونون محاورے سورۂ انشراح کی پہلی آیت الم نشرح لک صدرک سے لیے گیے ہین۔ جسکا ترجمہ یہ ہی ”کیا ہمنے کشادہ نہین کردیا تیرے واسطے تیرا سینہ“؟۔

اَلمِنۃ لِلّٰہ۔ احسان اللہ کے واسطے ہی۔ شکر کرنے کی جگہ کہتے ہین۔ آتش؎ المنۃ للہ کہ صد منت اُدھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہی۔ شکر؎ المنۃ للہ کہ حق بین ہین یہ آنکھین۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہی خدا کا۔

اُلّن (اُلّو سے بنا ہی) بیوقوف عورت۔

اَلنگ۔ ھ۔ سونٹ۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔ **ناسخ**؎ آئینہ خانۂ دلِ حیران ہی کیا وسیع۔ سدِ سکندر ایک اسیکی النگ ہی۔

اُلُّو۔ س۔ مذکر۔ نمبر(۱) بوم۔ یہ چڑیا ویرانون مین رہتی ہی اور بہت ہی منحوس مشہور ہی۔

نمبر(۲) بیوقوف۔ احمق۔ **فقرہ**۔ عجب اُلّو آدمی ہی کسیطرح بات سمجھتا ہی نہین۔ عوام اِن معنی مین اُلوا بھی کہتے ہین۔

اُولُوالعزم۔ فراخ حوصلہ۔ ذی ہمت۔ خصوصًا وہ پیغمبرانِ عالی حوصلہ جنکا صبر وثبات تکالیف وبلیات مین اور طبقۂ انبیا سے بڑھا ہوا تھا وہ نو پیغمبر ہین۔ نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ داؤدؑ۔ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ ایوبؑ۔ موسےؑ۔ عیسےؑ۔ محمدؐ علیہم الصلوۃ والسلام۔ اور وہ سلاطینِ بلند پایہ جو مُلک ستانی اور مُلک گیری مین نامور ہون۔

اَلوان۔ مذکر۔ پشمینہ۔ جس پر اکثر کام بنا کے دوشالے اور رومال وغیرہ تیار کرتے ہین۔

اُلّو بنانا۔ بیوقوف بنانا۔

اُلّو بولتا ہی یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہی اُجاڑ ہوگیا۔

اَلوپ اَنجَن۔ (لوپ लोप کے معنی سنسکرت مین چھپنے کے ہین اور الف اسمین زائد ہی) وہ کاجل جسکی نسبت مشہور ہی کہ اُسکو لگا لینے سے آدمی لوگون کی نظرون سے غائب ہوجاتا ہی۔ **بحر**؎ سنگار اُسنے کیا ہی اِس لیے آنکھون سے اوجھل ہی۔ ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہی۔

اَلوپ ہوجانا۔ غائب ہوجانا۔ چمپت ہوجانا۔

اُلّو پھنسنا۔ کسی بیوقوف کا قابو مین آنا۔ فریب کھاجانا۔ **جانصاحب**؎ کوئی تو آپھنسے گا اُلّو موا نگوڑا۔ ہی جعلساز بہری ہر بال بال تیرا۔

اَلوَداع۔ ع۔ رخصت۔ **بحر**؎ الوداع اے درودیوار چلے ہم گھر سے۔ قیس پھرنے کا نہین بادیہ پیما ہوکر۔

اُور ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعے کو بھی الوداع یا الوداع کا دِن کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ آج الوداع کا دن ہی اور دھوبی نے ابتک کپڑے نہین دیے۔ الوداع ہی آج تو مسجد جامع کو چلو۔

اُلّو کا پٹّھا۔ نہایت بیوقوف۔ احمق۔ غصے سے کسیکو کہتے ہین۔ **جانصاحب**؎ نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے دوستی کرکے۔ بسا بسایا بگاڑا ز ناحق گھر تونے۔

اُلو کا گوشت کھایا ہی۔ بیوقوف ہوگیے ہو۔ چونکہ الو کا گوشت کھانے سے عقل مین نقصان آجاتا ہی اسلیے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہی۔

اُلو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ **فقرہ**۔ یہ ماما بھی اُلّو کی خاصیت رکھتی ہی جس گھر مین چار دن رہی اُجڑ گیا۔

اُلو کی دُم فاختہ۔ نہایت بیوقوف۔

اُلو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو کہتے ہین۔ میرؔ سے نامبارک ہی نہین سادہ بھی ہی۔ اُلّو ہی اور اُلو کی مادہ بھی ہی۔

اُلّو کے منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہی کہ اُلّو کسی شخص کا نام سُنکر اسکو اُسوقت تک رٹا کرتا ہی جب تک وہ شخص مر نہ جائے اس لیے اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی بات کی رٹ لگا دے۔

اُلو ماخرا۔ بے عقل۔ بیوقوف۔

اُلو مان کا خبطی بچہ۔ حماقت موروثی ہی۔ جیسی مان بیوقوف ویسے ہی اولاد جب کسی احمق کی اولاد سے بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہی تو اُس جگہ کہتے ہین۔

الو ہو جانا۔ نشے مین غین ہو جانا۔ ع ایک چُلّو مین ہو گیا اُلّو۔

اِلہ آباد۔ بہت مشہور شہر۔ ممالک مغربی و شمالی مین ایک قسمت ہی اسی کو ہنود پراگ بھی کہتے ہین جمنا اور گنگا اسی شہر کے نیچے ملی ہین ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ کا صدر مقام اور ممالک مغربی و شمالی کا ہائی کورٹ یہی ہی۔

اِلہام۔ ع۔ مذکر۔ القاؔ سے ہم ہین شاگرد خدا اپنا عقیدہ ہی یہی۔ بحرؔ مصرع بھی نہ موزون ہو جو الہام نہو۔

اَلّھڑ۔ ھ۔ (اسکی اصل اَلّڑ معلوم ہوتی ہی اَل کے معنی بہت اور لڑ کے معنی لڑکا) نمبر (۱) کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا۔ **قلق** سے ابھی کمال ہی الھڑ ہی وہ بت کمسن۔ لپٹ کے سونے کی عادت ہی ایک ہی کرفٹ۔ نمبر (۲) بچھیرا۔ ناکند۔

الھڑپن۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولاپن۔ **قلق** سے پرانیلی کمال ہی وہ سمن کمسنی کے سبب ہی الھڑپن۔ نواب میرزا **شوق** سے ذکر کل کا ہم سمجھتے نہ تھے کچھ بات ذرا۔ وضع البیلی تھی ہر بات مین الھڑپن تھا۔ اور الھڑپنا بھی بولتے ہین۔

اُلھنا۔ ھ۔ مذکر۔ (عو) الزام **نکہت** سے کیا کہین کچھ کہ وہ کہتے ہین نہ کہنا ہمکو۔ بوسہ دیتے نہین دیتے ہین اُلھنا ہمکو۔

بعض ارباب دہلی کے یہان اُلاہنا دیکھا گیا ہی۔

الھنا دینا۔ الزام دینا۔

اِلٰہیؑ۔ اِلہ مین یائے متکلم ہی۔ میرے اللہ۔ دعا یا بد دعا کے لیے۔ **آتش** سے الٰہی بازوِ قاتل مین زور دستِ قدرت دے۔ روانی ہی اسکے دم سے آبِ خشک خنجر مین۔ **کیفؔ** سے روز کہتا ہی برا تیرے گنہگارون کو۔ واعظ اِکدن تو الٰہی سرِ بازار بندھے۔ تعجب و حیرت کی جگہ۔ **ہلال** سے نہین لگتی تالو سے اُسکی زبان۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہو گیا۔ **ظفر** سے الٰہی دل گیا کیونکر نکل کانٹا سا حیران ہون۔ نہ اک سوراخ سینے مین نہ اک روزن بغل مین ہی۔ کبھی یہی ی نسبت کی ہوتی ہی جیسے منظور الٰہی یہی تھا۔ مشیتِ الٰہی مین کسکو دخل ہی۔

ع اساتذۂ اُردو کے کلام مین الٰہی کی یائے تحتانی جا بجا تقطیع سے ساقط ہوئی ہی جیسے ان اشعار مین۔ **ناسخ** سے دمِ اخیر تو کر لون نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجرِ سفاک آبدار نہو۔ **آتش** سے جنسِ گران بہا کا خریدار کون ہی۔ بکتا نہین الٰہی تو چوری ہی جائون مین۔ مگر بعض محققین متاخرا اسکے تارک ہین اس لیے کہ ترکیب فارسی ہی اور فارسی مین ایسا جائز نہین۔ مولف کے نزدیک بھی اولویت اسیکو ہی۔

اَلہیا - ھ - ایک راگنی کا نام ہی - **انشاء** تیرے ہی مجرے مین ہو نغمہ سرا صبح کے وقت - بھیرو ین کنکلی ٹوڑی والہیا اور کھٹ -

اور آلہا گانے والے کو بھی کہتے ہین -

اِلٰہیات - الٰہی کی جمع - اقسام ثلاثہ حکمت مین سے وہ قسم جسمین اُن امور سے بحث کیجاتی ہی جو اپنے وجود خارجی اور تعقل مین مادّے کیطرف محتاج نہین ہین جیسے معرفت حق تعالے وعقول ونفوس - **انشاء** ریاضی اور طبیعی سے ماحصل یہ ہی - الہیات سے تا فہم کو نہو اعراض -

الٰہی توبہ - نمبر(۱) توبہ کرنے کی جگہ عام طور پر - ع - کٹی گناہون مین عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ -

نمبر(۲) کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر - **فقرے** - الٰہی توبہ کوئی اتنا بھی جھوٹ نہ بولے - الٰہی توبہ تمنے تو جھوٹ کے پُل باندھ دیے -

نمبر(۳) خوف کھانے کی جگہ - **انشاء** یہ گھٹارات کو چھائی کہ الٰہی توبہ - ہمنے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ -

نمبر(۴) زچ ہو جانے کی جگہ - **فقرے** - الٰہی توبہ تم تو کسیطرح پیچھا ہی نہین چھوڑتے - الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہوگے یا تمہیدین ہی اُٹھاتے چلے جاؤگے -

الٰہی خرچ - جہان بے انداز روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہین سے آمدنی نہو وہان کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہین -

الٰہی خیر کرنا - جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اُس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہین - **آتش** کہا بُلبل نے جب توڑا گُلِ سوسن کو گلچین نے - الٰہی خیر کیجو نیل رخسار چمن بگڑا - **اسیر** الٰہی خیر کرنا غش جہان ہو سے پہ طاری ہی - وہی برق تجلی ہی عیان اور اپنی باری ہی -

اور الٰہی خیر ہو اور صرف الٰہی خیر بھی کہتے ہین - **خلیل** الم سے رنگ مرا فق ہی مثل رنگ سحر - الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی - **رند** نظر پڑے طپش دل کے آج طور بُرے - الٰہی خیر جگر مُنہ کو آئیگا پھر کیا -

الٰہی مرا بیامرز و دیگران را تو دانی - مثل - خود غرض کی نسبت کہتے ہین کہ اپنے بھلے سے کام دوسرے کی کچھ پروا نہین -

اِلیاس - ایک پیغمبر کا نام ہی جو حضرت موسے علیہ السلام کے بعد ہوے یہ عیزار بن ہارون علیہ السلام کے پوتے تھے بہت سے معجزے دکھانے اور بکمال ہدایت کرنے پر بھی آپکی اُمّت نے بت پرستی نہ چھوڑی اور ایمان نہ لائی - تو آپکی بد دعا سے تین برس تک پانی نہ برسا قحط عظیم ہوا آخر آپنے اپنی پیمبری اور خدا کی وحدانیت اور قدرت ثابت کرنے کو پھر دعا کی اور پانی برسا مگر کفار اس پر بھی بُت پرستی سے باز نہ آئے - آپ نے اپنے شاگرد الیسع علیہ السلام کو خلیفہ کیا اور خود دنیا کو چھوڑ دیا - تاریخ طبری مین لکھا ہی کہ آپ تا نفخ صور زندہ رہین گے - طلائع المقدور مین بحوالۂ فتوحات مکیہ و قوت القلوب لکھا ہی کہ الیاس اور ادریس ایک ہین -

اُلیچنا - کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا - **صبا** سرشک چشم بہاتا ہون عشق دندان مین - اُلیچتا ہون سمندر کو مین گھر کے لیے -

عام بول چال مین اُلچنا ہی -

اُلیل }
اُلول } - ھ - (س اُلّول उल्लोल) مونث - کلیل - شوخی - اُچھل کود (اُمنگ - دل کی لہر)

(گھوڑے کی) **انشا** ؎ نہین یہ توسن بادِبہار کے جھونکے - پڑے الول بچھیرے اکھنڈکتے ہین - **سودا** ؎ سوار گر پڑین سوتے مین چارپائی سے - کرے جو خواب مین گھوڑا انہون نکے نیچے الول - بعض شعرا نے شوخ کے معنی مین بھی کہا ہی - **ظفر** ؎ ابلقِ چشم کی اللہ رے تیرے شوخی - کہ الیل الیسا نہ کوئی بھی بچھیرا دیکھا - **مصحفی** ؎ کوئی کہتا ہی اُسے یون کہ چھلاوا ہی یہ رخش - کوئی کہتا ہی اُسے یہ کہ بچھیرا ہی الول -

زبانون پر الیل زیادہ ہی -

اَلیمانیؑ تلوار - الیمان کی بنی ہوئی تلوار - **منیر** ؎ ہوا نہ تھیار چھن جائے کی عالم مین چلی جب سے - چلین گھر چھوڑ کر جنگل کو گجراتی الیمانی - **نصیر** ؎ کلید فتح باب رزق ہی دستِ مبارک مین - کہ ہی عقدہ کشا ناخن یہ شمشیرِ الیمانی -

اُلینڈ ٹا - انڈیلنا - **انشا** ؎ جی یہ چاہے ہی ابھی شیشۂ صہبا کو اُلینڈ - شمع سے دے بجے لگا چادرِ مہتاب مین آگ - **سودا** ؎ ترکش اُلینڈ سینہ عالم کا چھان مارا - مژگان کے بان نے تو ارجن کا بان مارا -

یہ قدما کی زبان ہی اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع میم

اِمارت - ع - مونث - دولتمندی - حکومت - **صبا** ؎ گمان ہی مرقدِ کہنہ کا مجکو ہر عمارت پر - یہ غافل کیا سمجھکر جان دیتے ہین امارت پر - **قلق** ؎ تو امارت ہمین دکھاتی ہی - اپنی دانست مین بناتی ہی -

اُمُّ الاُمراض - زکام - چونکہ اِسکے بگڑ جانے سے اور بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہین اسلیے اسکو ام الامراض کہتے ہین -

ام الخبائث - شراب -

ام الصِّبیان - بچون کی ایک بیماری جو صرع کی قسم سے ہی کہتے ہین (مرگی) کہ مریض کے بالغ ہونے تک یہ عارضہ باتا رہتا ہی اور اگر نہ گیا تو لاعلاج ہو جاتا ہی -

ام الکتاب - مونث - سورۂ فاتحہ - قرآن شریف - لوح محفوظ - **منیر** ؎ کعبہ مولد عرش مسند مشہد اُسکا بیت حق - نامۂ اعمال اقدس صفحۂ ام الکتاب - **جانصاحب** ؎ نفرت ہی ہو گئی بُوا آتو کے نام سے - پڑھتی ہون باجی امان سے ام الکتاب اب -

اِمام - ع - نمبر (۱) پیشوا - ہادی - ؎ غم کو نین ہی عبث اے رشک - ہم علی سا امام رکھتے ہین - **آتش** ؎ بھاری نہو وین گی مجھے مجنون کی بیڑیان - بہرِ امام امام کا ہی پیرہن درست -

نمبر (۲) نماز پڑھانے والا - امامت کرنے والا مقتدی کی ضد - **آتش** ؎ اک سجدۂ نماز مین ہی فرض عشق ادا - مین مقتدی ہون اور مرا دل امام ہی - **وزیر** ؎ نہین اعادۂ طاعت کو پیشوا درکار - قضا نماز کو کچھ حاجتِ امام نہین -

نمبر (۳) - مذکر - تسبیح کا وہ لمبا دانہ جو سب دانون سے الگ شمار دانون کے ساتھ سرے پر گندھا ہوتا ہی - فارسی مین اسکو گل سبحہ کہتے ہین - **اسیر** ؎ کون مجمع سے اُٹھ گیا یارب - بزم تسبیح بے امام ہوی - **کیف** ؎ ہجر صنم مین یاد خدا مین اگر کرون - اشکون کا سبحہ لختِ جگر کا امام ہو -

ع الیمان ایک شہر ہی دہان کی تلوار بہت مشہور ہی -

امامِ احمد حنبلؒع - آپ ائمہ اربعہ مین سے چوتھے امام ہین - حنبلی مذہب کا سرچشمہ آپ ہی کے ذات مقدس ہی -

امامِ اعظمع - آپ ائمہ اربعہ مین سے اول امام ہین - آپ ہی کے مقلد حنفی کہلاتے ہین -

ع؎ اصل نام احمد بن محمد اور کنیت ابو عبد اللہ ہی مگر ولدیت مین اپنے جدامجد کے نام (حنبل) کے ساتھ مشہور ہین - ماہ ربیع الاول ۱۶۴ھ مین بمقام بغداد پیدا ہوے - امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ خاص تھے - آپکو دس لاکھ حدیثین یاد تھین - ایکمرتبہ حسن بن عبد العزیز نے تین ہزار اشرفیان نذر کین آپنے قبول نہ فرمائین - اور ہمیشہ قانع اور متوکل رہے - امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ آپ ہی کے شاگرد ہین - حدیث مین مسند کی بڑی کتاب آپ کی یادگار ہی - ستتر برس کی عمر پاکر بارہوین ربیع الاول روز جمعہ ۲۴۱ھ مین انتقال فرمایا - آپکے جنازے پر پرندے ہوا سے گرے پڑتے تھے یہ حال دیکھکر چالیس ہزار گبر و ترسا اسلام لاے - آپکا مزار بغداد مین زیارت گاہ عالم ہی -

ع؎ اسم گرامی نعمان ابن ثابت - کنیت ابو حنیفہ اور لقب امام اعظم ہی - ۸۰ھ ہجری مین بمقام کوفہ پیدا ہوے - بعد تکمیل علوم چند اصحاب باصفا اور امام جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ کی صحبت سے بہت فائدے اٹھاے - تابعی ہونے کا مرتبہ آپ ہی کو حاصل ہوا یعنی آپکے سوا اور ائمہ کو کسی صحابی کی ملاقات نصیب نہوئی - پہلا حج سولہا برس کی عمر مین ادا کیا - صحیح مسلم مین لکھا ہی کہ یہ حدیث شریف لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ (یعنی اگر ایمان ثریا کے پاس ہوتا تو لیجاتا اسکو ایک مرد فارس کے لوگون سے) آپکے حق مین بشارت ہی - خطیب نے تاریخ بغدادی مین لکھا ہی کہ آپنے تیس یا چالیس برس تک عشا کے وضو سے صبح کی نماز پڑہی ہی - تمام رات بیدار رہتے اور ہزار رکعت نماز پڑہتے - امام نووی نے عبد اللہ بن مبارک سے تہذیب مین نقل کیا ہی کہ آپنے پینتالیس برس تک ایک وضو سے پانچون وقت کی نمازین پڑہی ہین - ماہ رمضان المبارک مین اکسٹھ بار قرآن مجید ختم کرنا معمول تھا ایک ختم جماعت کے ساتھ اور ساٹھ تنہا - صاحب کشف المحجوب لکھتے ہین کہ آپ حالت طواف روضہ مبارک مین السلام علیک یارسول اللہ فرماتے تو جواب مین روضہ مبارک سے آواز آتی وعلیک السلام یا امام المسلمین - کہتے ہین کہ کوفے مین ایک بکری گم ہوگئی تھی آپنے سات برس تک (اس لیے کہ بکری کی عمر اکثر اسی قدر ہوتی ہی) بکری کا گوشت نہ کھایا اس خیال سے کہ شاید اسی بکری کا گوشت ہو - دُرِ مختار مین مذکور ہی کہ امام اعظم نے پچپن حج کیے ہین اور اللہ تعالے کو سو مرتبہ خواب مین دیکھا آپکے چار ہزار شاگرد تھے اور جسوقت کسی مسئلے مین مشکل پیش آتی چالیس ختم قرآن پڑہتے مشکل حل ہو جاتی - آخر عمر مین منصور بادشاہ نے آپکو قضا کا عہدہ دینا چاہا آپنے انکار فرمایا اور قید کیے گیے روز دس درّے آپکو لگاے جاتے تھے مگر آپ اس حالت مین بھی انکار ہی کرتے رہے - دسوین دن جب سو درّے پورے ہو گیے تو ستر برس کی عمر مین ماہ رجب ۱۵۰ھ ہجری کو انتقال فرمایا - بعض کہتے ہین کہ دسوین روز زہر سے شہید کیے گیے - جنازے مین سات لاکھ آدمی شریک تھے - مزار مبارک بغداد مین ہی -

امام باڑا - مذکر - وہ مکان جو خاص تعزیہ داری کے واسطے بنایا جاتا ہی -

منیر؎ تیرے کوچے مین لوگ روتے ہین - یہ بھی کوئی امام باڑا ہی -

امامت - ع - مونث - پیشوائی - اقتدا کی ضد - **نصیر؎** کیا ہی دیکھکر محراب تیغ یار کو سجدہ - نمازِ عشق کی ای بوالہوس ہمکو امامت ہی -

امام شافعیؒسہ - آپ ائمہ اربعہ مین سے تیسرے امام ہین -

امامِ شہر - قاضی - **مومن؎** گر اشارا کچھ بھی اُس ابرو کا پاے - سجدے کرتا بس امام شہر آے -

امام ضامن - آٹھوین امام کو کہتے ہین جنکا نام حضرت علی موسی رضا علیہ السلام ہی -

منیر؎ امام ضامن و ثامن کی دیتا ہون قسم تمکو - کہ جنکا روضہ ہی خورشید اقلیم خراسانی -

امام ضامن کا روپیہ - جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہی تو حفظ و امان مین رہنے کے لیے گھر والے یا اور عزیز و احباب اُسکے بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہین اور وہ منزل مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہی - اور روپے کی تخصیص نہین ہی دولتمند اشرفی اور غربا پیسا بھی باندھتے ہین -

امام ضامن کو سونپا - (عو) کسیکے کہین سفر کرنے کے وقت حفظ و امان مین رہنے کی نظر سے کہتے ہین کہ جاؤ تمہین امام ضامن کو سونپا - **قلق**

سہ؎ اسم مبارک محمد بن ادریس - کنیت ابو عبد اللہ اور لقب شافعی ہی آپ قبیلۂ قریش سے ہین - نسبًا حضرت عبد المطلب سے آٹھوین پشت ہی اور آپکی مادر محترمہ ام الحسن بنت حمزہ قاسم بن زید بن حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہین - اکثر مورخین نے لکھا ہی کہ جس روز امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے انتقال فرمایا اُسی روز آپکی ولادت عسقلان مین ہوئی - علم فقہ امام محمدؒ شیبانی سے حاصل کیا چنانچہ خود فرماتے ہین کہ الناس کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ سات برس کی عمر مین پورا قرآن یاد کر لیا اور پندرہوین برس فتوی لکھا حضرت امام احمد حنبل آپکے شاگرد ہین - شیخ محی الدین عربی نے فتوحات مکی مین لکھا ہی کہ حضرت امام شافعیؒ اوتاد اربعہ سے تھے اور حضرت امام احمد حنبلؒ فرماتے تھے کہ حضرت امام شافعیؒ دین کے لیے آفتاب اور آدمیون کے لیے عافیت ہین - اصول دین مین چودہ اور فروع مین سو سے زیادہ کتابین تصنیف فرمائین - چوّن ۵۴ برس کی عمر مین سلخ ماہ رجب روز جمعہ ۲۰۴ھ کو بمقام مصر انتقال فرمایا اور وہین آپکا مزار ہی -

ع کہتی تھی رو کے اک بُتِ خوشخو - مین نے سونپا امام ضامن کو -

امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا - مذہب امامیہ مین شادی بیاہ کی ایک رسم ہے - برات سے کچھ روز قبل ایک تاریخ معین کیجاتی ہے اور اُس روز دولہا دُلہن کے بازوؤن پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندہتے ہین -

امام ضامن کی ضامنی - دیکھو امام ضامن کو سونپا -

امام غزالیؒ عہ - آپ ایک بڑے نامور بزرگ فاضل اجل اور صوفی با صفا گزرے ہین آپکا وطن غزالہ تھا جو نواح طوس مین ہے -

امام مالکؒ عہ - آپ ائمہ اربعہ مین سے دوسرے امام ہین

عہ آپکا نام محمد - کنیت ابو حامد اور لقب حجۃ الاسلام زین الدین ہے ۴۵۰ھ ہجری مین پیدا ہوے مدرسۂ نظامیہ نیشاپور مین جو نظامیہ بغداد کے لیے فخر تھا آپنے تحصیل علم کی - امام الحرمین ابو المعالی کے شاگرد تھے - اُستاد کی زندگی ہی مین آپکی شہرت اور مقبولیت نے دلون پر قبضہ کر لیا تھا - بعد انتقال حضرت امام الحرمین نیشاپور چھوڑکر بغداد مین تشریف لاے - یہان نظام الملک نے کمال فخر سے مسند درس پر جگہ دی - کل اہل عراق آپ پر فخر کرتے تھے آخر عمر مین جمیع اشغال سے ترک تعلق فرمایا اور خاص اپنے وطن مین ایک خانقاہ صوفیا اور ایک مدرسہ طلبہ کے واسطے تعمیر کراکے مدتون افادات فرماتے رہے - سلوک اور تصوف وغیرہ مین بہت سی کتابین تصنیف فرمائین - احیاء العلوم کیمیاے سعادت وغیرہ آپکی عالی پایگی کے کافی ثبوت ہین - مذہباً شافعی تھے ۵۰۵ھ ہجری مین انتقال فرمایا اور قصبۂ طابران مین دفن ہوے -

عہ آپکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ۹۵ھ ہجری مین پیدا ہوے تمام عمر مدینۂ منورہ مین بسر کی صرف ایکبار حج کے لیے نکلے تھے - ہمیشہ مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مین درس دیتے اور بغیر غسل تازہ و لباس پاکیزہ کسیکو حدیث نہ سُناتے آپکے ابتداے زمانہ مین ایک عمدہ زادی نے مدینے مین انتقال کیا غسل دینے مین غسالہ کا ہاتھ جب شرمگاہ میت پر پہنچا تو اُسنے کہا "کیا یہ عورت زانیہ تھی" اسکے ساتھ ہی غسالہ کا ہاتھ شرمگاہ میت پر چپک گیا بہت تدبیرین کین مفید نہوئین آخر مین آپسے رجوع کی - آپنے حکم دیا کہ غسالہ کو استی کوڑے بہ تہمت کی حد ہے لگاے جائین اسکی تعمیل ہوتے ہی غسالہ کا ہاتھ الگ ہو گیا - حضرت امام شافعی اور مالک و ذو النون رحمہما اللہ آپکے شاگرد ہین طلب حدیث مین آپکو بڑی کوشش تھی یہانتک کہ گھر کی کڑیان اُکھاڑ کر بیچ ڈالین اور قیمت کتابون مین خرچ کی حافظہ نہایت قوی تھا - خود فرماتے ہین کہ مین نے جو بات ایک مرتبہ یاد کی پھر اُسکو کبھی نہین بھولا - منجملہ آپکے تصانیف کے حدیث مین موطا بڑی مشہور کتاب ہے جسکی نسبت امام شافعیؒ فرماتے ہین - ماتحت السماء اصح من موطا - چوراسی برس کی عمر مین ساتوین ربیع الاول روز یکشنبہ ۱۷۹ھ ہجری کو بمقام مدینہ منورہ انتقال فرمایا اور وہین دفن ہوے -

اِمامیہ - اہل تشیع -

اَمان - ع - مونث - پناہ - داغ ع کرون مین عرض اگر جان کی امان پاؤن - کہون پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے -

اَمّان - ھ - اَمّا با अम्मा بس - مونث - مادر - مان - جان صاحب ع لگی امان گلے سے کبھاری - یون لگی کہنے مجھسے سُن واری - نواب میرزا شوق ع ہوئین کس بات پر خفا بولو - امان واری ذرا جواب تو دو -

اور امان جان اور امّی جان بھی کہتے ہین - نواب میرزا شوق ع بیٹھی ناحق بھی ... بلین کھاتی ہین - امان جان آپکو بلاتی ہین - قلق ع امی جان آپ اشکبار نہون - اتنی بیتاب و بیقرار نہون -

اور مان کے علاوہ اور بڑے رشتے والیون کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہین جیسے پھوپھی امان - خالہ امان وغیرہ - قلق ع پوچھتی تھی ہر اک کے آکر پاس - باجی امّان ہین کیون اُداس اُداس -

امان پانا - پناہ ملنا - محفوظ رہنا - داغ ع پائی ہے امان کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوے صید حرم اور زیادہ -

اَمانت - ع - مونث - جو چیز سپرد کی گئی ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا - اور اُس چیز کو بھی کہتے ہین جو بطور امانت رکھوائی جاتی ہے - رند ع رکھا ہے امانت کیطرح مجکو زمین نے - میلا نہین ہونے دیا تار کفن ابتک -

نصیر ع کر گئی جان حزین تن سے سفر اچھا ہوا - تھی امانت جسکی پہنچی اُسکے گھر اچھا ہوا -

نمبر (۲) پیمایش کا کام (بندوبست) **فقرہ** امانت مین جو جنت ہے وہ منصرمی مین کہان -

امانت دار-نمبر(۱) جسکی حفاظت مین کوئی چیز رکھوائی گئی ہو-**اسیر** ؎ نقدِ جان کا ہی خدا مالک امانت دار مین-جیسے سلطان کا خزانہ قبضۂ گنجور مین-نمبر(۲) معتمد-رازدار **قلق** ؎ پہلے تو روی خوب زار قطار-پھر کہا جان کر امانت دار-دلربا ہم اسیرِ عشق ہوے-زخمی تیغ و تیرِ عشق ہوے-

امانت رکھنا-محفوظ رہنے کے لیے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا-**منیر** ؎ جوشش زن ہی ہر مہینے کیون ترے وحشی کا خون-کیا امانت ماہِ نو کے پاس خنجر رکھدیا-

امانت کیطرح رکھنا-کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا-**آتش** ؎ امانت کیطرح رکھا زمین نے روزِ محشر تک-نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اِک تارِ کفن بگڑا-

امانت مین خیانت-کسیکی رکھوائی ہوئی چیز مین تصرف کرنے کو کہتے ہین کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی-؎ چاہیے عشق حقیقی نہ بتونکو دل دے-اے صبا دیکھ امانت مین خیانت ہوگی-**داغ** ؎ مجھپہ الزام ہی کیون تو نے مرا غم کھایا-اور ہوتی ہی امانت مین خیانت کیسی-**فقرہ**-امانت مین خیانت کر کے تمنے آپ اپنا اعتبار کھویا-

امانت مین خیانت تو زمین بھی نہین کرتی-کہتے ہین کہ سونپ دینے سے زمین لاش مین تصرف نہین کرتی-اسلیے امانت مین خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت و الزام کہا جاتا ہی-

امان دینا-پناہ دینا-**اسیر** ؎ عالم کو فلک چین کہان دیتا ہی-مشکل سے کوئی دم بھی امان دیتا ہی-

امان مانگنا-پناہ مانگنا-**رند** ؎ ہی کون بچائے جو ترے قہر سے یاز-تجھسے ہی امان مانگتا ہون تیرے غضب سے-؎ مت مانگیو امان بتون سے کہ ہی حرام-**مومن** زبان بیہدہ سائل کو تھامنا-

اَمانی-اجارے کی ضد-**فقرہ**-کام جیسا امانی مین بنتا ہی اجارے مین کبھی نہین بنتا-**بحر** ؎ کیا اجارہ ہی محبت مین نبھے یا نہ نبھے-اس علاقے کو حسینون سے امانی مانگون-

امانی آبادانی-مقولہ-اجارہ اُجاڑا کی ضد-

اَماوَس-ھ-مونث-اماوشیا अमावस्या س-بدی کی پندرہوین تاریخ-

اِمپورٹ-انگریزی-مذکر-دیکھو اکسپورٹ-

اُمَّت-ع-مونث-گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو-**وزیر** ؎ نظرون مین شفاعت نے عمل تول لیے ہین-پلے پہ ہی اُمت کے ترازو دے محمدؐ-**رشک** ؎ دیکھتے ہین لوگ میرے آنسوؤن سے اند تون-نوح کی اُمت نے جو دیکھا وہ فورِ آب سے-

اِمتحان-ع-مذکر-آزمایش-جانچ-**وزیر** ؎ ہر رگ و پے مین سمائے ہو تمہین کھینچو نہ تیغ-امتحان میرا تمہارا امتحان ہو جائیگا-**داغ** ؎ چاہتا ہی کب مرنا کوی سخت جان اپنا-تجکو چاہیے قاتل اول امتحان اپنا-

امتحان پاس کرنا-امتحان مین پورا اُترنا-**فقرہ**-امتحان پاس کر کے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو-(آب حیات)

امتحان پر آنا-آزمانے پر مستعد ہونا-؎ **نصیر** کہتے تو سب یہان ہین کہ اُسکے عاشق ہین ہم و لیکن-بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحان پر-

امتحان دینا-اپنے آپکو معرضِ آزمایش مین لانا-کسی علم و فن مین اپنی

قوت دکھلانا۔ **کیف** ؎ لڑکون کے برزبان ہے یہ اسکے بہار مین۔ آئے
جنون کا اپنے کوئی امتحان دے۔

امتحان کرنا۔ جانچنا۔ آزمانا۔ **داغ** ؎ امتحان کرکے ترا اصاف پشیمان
ہوے۔ ہمنے جانا تھا کہ غیرون سے بھی کینا ہوگا۔ **ہجر** ؎ نثار لاکھ سر
ایسے تمہارے قدمون پر۔ کرینگے آپ مرا امتحان بہت اچھا۔

امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔ **کیف** ؎ اے روح کوئی دم کو نکل جا بدن
سے تو۔ وہ یار آج لیگا ذرا امتحانِ دل۔

امتحان مین نہ ٹھہرنا۔ آزمایش مین ثابت قدم نہ رہنا۔ **صبا** ؎
امتحان مین ٹھہرین مُنہ اتنا رقیبون کا نہین۔ جان دینے کو کلیجا چاہیے
دل چاہیے۔

اِمتِلا۔ ع۔ مذکر۔ خلا کی ضد۔ معدے کا غذا سے یا بدن کا مادے سے
بھرا ہونا۔ **فقرہ**۔ غذا اسوقت بھی نہو تو بہتر ابھی نبض مین امتلا باقی ہے۔
اور کہین سوءِ ہضم کے معنی مین آتا ہے۔ **منیر** ؎ روزے ریا سے رکھکر کیا کیا
جتا رہا ہے۔ ڈر امتلا کا ہو تو قسمین نہ کھاے واعظ۔

اُمّتی (ی نسبت کی ہے) امت کے لوگ۔ ؎ تو ہی محبوبِ خدا صدقے ہو
تجھپر **ناسخ**۔ اُمتی کیا ترے صدقے ہین پیمبر لاکھون۔
اور کہین یہی ی متکلم کی ہوتی ہے۔ **فقرہ**۔ قیامت مین اور سب نفسی نفسی
کہین گے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم امتی امتی۔

اِمتِیاز۔ ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) فرق۔ شناخت۔ تمیز۔ **ناسخ** ؎ امتیازِ
حق و باطل خود ستاؤن کو کہان۔ کیون نہ فرعون ایک سمجھے سحر اور اعجاز کو۔
کیف ؎ اُس صنم کو دیا ہے دل جسکو۔ سنگ و گوہر مین امتیاز نہین۔
فقرہ۔ دونون خط کسقدر مشابہ ہین کہ ذرا امتیاز نہین ہوسکتا۔
نمبر(۲) تفوق و تعلی کی جگہ۔ **فقرہ**۔ انکو قوم مین جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب
علم کی بدولت ہوا۔ **نصیر** ؎ کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی مین۔ ستم ہوا
کہ جوانی مین اُسکو شان لگی۔ **آتش** ؎ چُنکر کیا ہے قتل مجھے تیغِ یار نے۔
کشتہ ہے دل مرا شرفِ امتیاز کا۔

اَمِٹ۔ ھ۔ نہ مٹنے والا۔ **ہجر** ؎ پھر ملونگا جو ملاقات ہے اُس سے
لکھی۔ خطِ تقدیر امٹ ہے یہ مچلکا کیا ہے۔ ؎ **عبث** حریص ہوس
سے ذلیل ہوتے ہین۔ امٹ ہے **برق** جو تحریر ہے جبینون مین۔

اُمثال۔ نمبر(۱) مَثَل کی جمع۔ کہاوتین۔ **فقرہ**۔ خزینۃ الامثال مین عربی
فارسی ہر قسم کی مثلین ہین۔
نمبر(۲) مِثل کی جمع۔ مانند۔ ہمصورت۔ **فقرہ**۔ جو شعر آپنے انتخاب کیے
انہین کے امثال چھوڑ بھی دیے ہین۔

اَم جانا۔ (اَم سنسکرت مین بیماری کو کہتے ہین شاید اسی سے ان معنی مین
بولنے لگے ہین) اعضا کا بھاری ہوجانا۔ بھر جانا۔ شل ہو جانا۔ **میر انیس**
؎ شانے بھی ام گئے دُکھنے لگا پہنچا بھائی۔ اہل کین دور ہین نزدیک
ہے دریا بھائی۔ **فقرہ**۔ گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے رانین ام گئین۔

اَمچُور۔ ھ۔ مذکر۔ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکین۔ ترشی کے لیے کھانے
کی چیز مین ڈالتے ہین۔ **انشا** ؎ سُفرے پہ ظرافت کے ذرا شیخ کو دیکھو۔
(دسترخوان)
سرلون کا مُنہ پیاز کا امچور کی گردن۔ اور تمثیلاً بہت دُبلے اور سوکھے آدمی
کی نسبت بھی کہتے ہین۔ **جان صاحب**۔ ع۔ تھی وہ چمرخ ہوگئی
اب اور بھی امچور سی۔

اِمداد - ع - مونث - مدد کرنا - مدد - **کیفؔ** ع زاہدون نے مجھے کعبے کیطرف کھینچا ہی - اے بتو بہرِ خدا تم مری امداد کرو - **اسیرؔ** ع پائی جو فقیر سے یہ امداد - آیا مین غریب خانہ مین شاد -

امداد چاہنا - مدد مانگنا - اعانت کی درخواست کرنا - **کیفؔ** ع چاہی نہ روز بد مین بھی امداد غیر سے - اپنا ہی ہاتھ منہ پہ ہمارے سپر ہوا -

امداد کرنا - مدد کرنا - ع شاہِ مردان تری امداد کرینگے **سودا** - باندھ لے چلکے جو تیرا ہو عدو ہاتھون ہاتھ - **آتش** ع نبردِ عشق مین اللہ حامی ہی غریبون کا - پیادون کی سوار غیب یان امداد کرتے ہین -

امداد مانگنا - امداد چاہنا - **قلق** ع جذب الفت سے مانگیے امداد - یا عدالت مین کیجیے فریاد -

اَمْر - ع - مذکر - نمبر(۱) حکم - ع امرِ الٰہ آیہ موتوا ہی اے صبا - مرنے پہ پیشتر سے بندھی ہی پیشتر کمر -

نمبر(۲) بات - **قلق** ع سب کو اِس امر کی تمنا ہی - آپ کا نام آج ایسا ہی - **ولہ** ع سمجھو تو اے مہ جہان افروز - شدنی تھا یہ امر تو اک روز -

نمبر(۳) فعل - کام - **سحر** ع رگِ گردن سے بھی نزدیک پایا - تجسس امر لاحاصل نہ ٹھہرا - **نسیم** ع غیر ممکن ہی کہ آسان ہو سکے - رہگیا جو امر مشکل رہگیا -

نمبر(۴) باب - معاملہ - جیسے اِس امر مین آپکی کیا راے ہی -

نمبر(۵) قواعدِ صرف مین اُس فعل کو کہتے ہین جو حکم پر دلالت کرے - جیسے آؤ جاؤ لکھ پڑھ -

اُمَرا - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - ارکینِ سلطنت - **منیر** ع معمور اگر عیش محل ہی اُمرا کا - آباد خرابی سے ہی ویرانہ کسیکا - **فقرہ** - شناسائی تو اُمرا و وزرا سب سے ہی مگر کام نہین نکلتا -

اَمْراض - مرض کی جمع - بیماریان - **ہلال** ع رنج و غم کھانے سے درد اور بڑھا فرقت مین - قوت امراض کو ہوتی ہی غذا کے باعث -

اَمَر بیل - ھ - مونث - دیکھو آکاس بیل - **بحر** ع کوئی پھل پائیگا کیا تخم محبت بوکر - اِس امر بیل مین تو برگ و ثمر کچھ بھی نہین -

اور بعض لوگ امل بیل بھی کہتے ہین -

اِمْرت - س - (صحیح تلفظ اَمرت अमृत ہی) مذکر - زہر کی ضد - آبِ حیات - **نکہت** ع تلخیِ دشنامِ شیرین جامِ شربت ہی مجھے - زہر کھانا ہاتھ سے دلبر کے امرت ہی مجھے - **برق** ع چارہ اِسکا نہین بر گشتہ جو قسمت ہو جاے - زہر مرنے کے لیے کھائین تو امرت ہو جاے -

اور مجازاً بہت لذیذ اور شیرین چیز کو بھی کہتے ہین -

اِمرتی - ھ - مونث - ایک مٹھائی ہی ماش کے آٹے کو خوب پھینٹ کر دائرے کی شکل بناتے اور اُسکے کنارے کنارے تلے اوپر اور چھوٹے چھوٹے حلقے قائم کرکے گھی مین تلتے اور قوام مین ڈالکر نکال لیتے ہین - **بیخود** ع اگر امرتی کا ہی شیرین کو شوق - کرارا کرارے سے رکھتا ہی ذوق

اَمْرَد - ع - مذکر - نوعمر - خوبصورت آدمی جسکے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - **آتش** ع کیفیت شراب ہی امرد کے حُسن مین - کیا کیا جوان ہین مست اِس انگورِ خام سے - **بحر** ع کیا سمجھکر یہ ناز کرتے ہین - امردون کا کوئی غلام نہین -

اَمْرَس - ھ - مذکر - پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف مین یا کپڑے وغیرہ پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہی اسکو امرس کہتے ہین - **ناصر** ع لکھے ہین

جو تیرے لبِ شیرین کے مضامین۔ امرس سے زیادہ ہی جو دیوان کا ورق ہی۔

اَمْرُود - ف - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہی۔ بعض شہر کے لوگ اسکو سفری بھی کہتے ہین - خام سبز اور سخت اور پختہ زرد سفیدی مائل اور نرم بعض خوب شیرین اور بعض ترشی لیے ہوے ہوتے ہین۔ تُرش پہلے درجے مین سرد و تر اور شیرین مائل بہ حرارت۔ دماغ کو تر رکھتا اور خشکی دور کرتا ہی خفقان اور اختلاج وغیرہ کے لیے نہایت نافع اور مفرح ہی۔ **اسیر** ؎ اثمار بھی تازہ تازہ موجود۔ سیب اور بہی انار امرود۔

اِمْروز فَردا - مونث - آج کل - نمبر(۱) ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ۔ **مصحفی** ؎ عاشقون کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی۔ روز محشر بھی وہان امروز فردا ہی رہی۔ **نصیر** ؎ رہے وا چشم کب تک انتظار یار مین یارب۔ یہان لب پر ہی جان آئی وہان امروز فردا ہی۔

نمبر(۲) صبح شام - جلد اور عنقریب کی جگہ۔ (اسجگہ مین کے ساتھ مستعمل ہی) **فقرہ** - آج کاغذات وکیلون کو دکھا لیے ہین امروز فردا مین نالش ہو جائیگی۔ وہ بھی امروز فردا مین آنے والے ہین معاملہ طے ہو جائیگا۔

امروز فردا کرنا - آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا۔ **فقرہ** - اُن سے کتاب ملنا مشکل ہی روز امروز فردا کیا کرتے ہین۔

اَمْرَیّان - ھ - (اسکی اصل سنسکرت مین آمرَوَتی आम्रवती ہی جسکے معنی آم کا باغ ہین۔ اور ایک خیال ہی کہ شاید اسکی اصل آمراجی आम्रराजी ہو جسکے معنی آم کے درختون کی قطار ہین) جہان آم کے درخت جھنڈ کے جھنڈ ہون۔ **جرات** ؎ وہ مکان خواجہ قطب الدین وہ امریونکی چھاون۔ اینڈنے کیا کیا تھے ہم جون تاک کے سایے تلے۔

اَمْرِیکا - انگریزی - (اَمرکا) نئی دنیا - یہ براعظم ایشیا کے سوا ہر ایک براعظم[ع] سے بڑا اور یورپ کا چوگنا ہی۔

امریکن - امریکا کا رہنے والا۔

اُمَس - ھ - (اشم ▬ سے بگڑ کر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین گرمی ہین) مونث - وہ گھُٹی ہوئی گرمی جو برسات مین ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہی۔ **قلق** ؎ ضبطِ آہِ سرد و گریہ سے نہ کیون دم پر بنے۔ سچ ہی کیا تکلیف دیتی ہی اُمس برسات کی۔

امساک - ع - مذکر - روکنا - بند کرنا - نمبر(۱) رُکاؤ - **اسیر** ؎ کرون جب ضبط رونے کو مکدر دل نہو کیونکر۔ کہ طائر لوٹتے ہین خاک پر امساک باران مین۔ نمبر(۲) خست - کنجوسی - **ناسخ** ؎ زاہدا ہی فرق جتنا جود اور امساک مین۔ جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک مین۔ ؎ آب زر رکھتا نہین کیا بحر فیاضی کرے۔ ورنہ دریا کو بھی روکا ہی کہین امساک نے۔

اِمْسال - ف - مذکر - اسی برس - **صبا** ؎ دشت وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا۔ داغِ سودا صفتِ نیر اقبال ہوا۔ **رند** ؎ امسال فصل گُل

ع ؎ اسکا رقبہ ایک کرور اُنچاس لاکھ پچاس ہزار میل مربع اور آبادی تخمیناً دس کرور ہی۔ اسکے دو حصے ہین شمالی امریکا اور جنوبی امریکا۔ آب و ہوا ہر ایک براعظم کی نسبت سرد ہی۔ اب سے ہزارون برس پیشتر ایشیا کی بعض وحشی قومین اسکو جانتی تھین مگر [illegible]ء مین ناروے والون نے آئسلینڈ کو آباد کیا اسکے بعد ۹۸۲ء اور ۱۰۰۰ء مین اس براعظم کے بعض اور حصص دریافت کیے بعدہٗ ایک لایق اور زیرک شخص مسمی کلمبس کو جو شاہ ہسپانیہ کا ملازم تھا اسکے دریافت کرنے کی طرف کمال توجہ ہوئی اور ۳- اگست ۱۴۹۲ء کو اس کام کے لیے وہ روانہ ہوا اور ۱۲- اکتوبر کو اس براعظم کا ایک حصہ اُسے نظر آیا۔ اُسنے تین بار اور سفر کیا اور ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی حصہ ڈھونڈھ نکالا ۱۴۹۷ء مین کیبٹ نے شمالی امریکا کو دریافت کیا۔ ۱۴۹۹ء مین ایک شخص فلارنس کا رہنے والا امریگو ویسپوچی نام اس براعظم کو دیکھ گیا اور اپنے سفرنامے مین اسکے حالات لکھے مگر امریکا نام قرار دیا

مین گریبان کو اے جنون - یون دھجیان اُڑا کہ کسی سے رفو نہو - **فقرہ** - امسال کیسی کیسی گھٹائین آتی ہین اور پانی نہین برستا -

اَمکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا - فلان بہمان تحقیر کی جگہ کہتی ہین -

اِمکان - ع - مذکر - نمبر(۱) مجال - طاقت - **رند** ؎ امکان کیا جو لغت گیسو و رُخ چھٹے - دیدے جو کوئی حاصل چین و حلب مجھے - **برق** ؎ نہین امکان کہ بے اذن ہلے پتّا بھی - جسکو مختار کیا آپنے مجبور ہوا -

نمبر(۲) مقدور اور مقدرت کی جگہ - **داغ** ؎ لیجیے دیتا ہون مین دل کے سوا - اور بھی کچھ ہی مرے امکان مین - **فقرہ** - میرے امکان مین ہوتا تو آج موتیون سے مُنہ بھر دیتا -

نمبر(۳) قابو - اختیار - **فقرہ** - اُنکے امکان مین جو کچھ ہوگا تمہارے لیے اُٹھا نہ رکھین گے -

نمبر(۴) قِدم کی ضد - وجود عارضی - **تسلیم** ؎ کہتے ہین جنہین قدم اور امکان - یہ دونون براق کے تھے میدان -

اُمک ڈھمک - ہ - (اُمک سنسکرت مین فلان کے معنی مین ہی اُسی سے امک ہو گیا اور ڈہمک اسکا تابع ہی) (عو) نمبر(۱) وغیرہ - جس جگہ فارسی مین فلان و بہمان کہتے ہین - **فقرہ** - عالم آرا حسن آرا امک ڈہمک سبھی جمع تھین -

نمبر(۲) خراب اور نکمی چیزین - الم غلم - **فقرہ** - ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈہمک جو کچھ پاتی ہی اُٹھا لاتی ہی -

اُمگا ؏ (اُمنگنا سے مشتق ہی جو سنسکرت مین اد اور مگن سے ملکر بنا ہی - او کے معنی اوپر اور مگن کے معنی ڈوبا ہوا ابھرا ہوا) نمبر(۱) بھرا - **منیر** ؎ رنگ نکھرا جوبن امگا فتنے برپا ہو چلے - قابل تعظیم ہی اُٹھتی جوانی آپکی -

نمبر(۲) اُبھرا ہوا - **سرور** ؎ کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار اور امنگ آئین اُمنگین امگا جوبن دیکھکر -

اِملا - ع - مذکر - رسم الخط کے موافق لکھنا - **فقرہ** - مرزا صاحب کا تو املا تک درست نہین ہی -

رشک نے مونث بھی کہا ہی - ؎ نامۂ جانان ہی یا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہی لکھنے کی املا اور ہی -

اَملاک - ملک کی جمع - جائداد - **سحر** ؎ بعد مرنے کے اُٹھین گے کِسکی گردن سے یہ قصر - جیتے جی کچھ چھوڑ دینا خوب ہی املاک کا - **رند** ؎ حاکم عادل ہی دیگا ہمکو املاک پدر - جائین گے جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین -

اور بول چال مین واحد کی جگہ بتانیث و بکسر بھی مستعمل ہی -

اَمل بید - مذکر - ایک قسم کا (نارنج سے مشابہ) نہایت ترش لیمو ہی کہ اُس مین سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہی - مزاجًا سرد و تر ہی - اکثر امراض قلب و معدہ اور درد شکم کے واسطے مفید اور نہایت ہاضم ہی - صفرے کو چھانٹتا اور خون کے جوش کو روکتا اور بھوک کھولتا ہی - اکثر اِسکا چورن بناتے ہین -

اَمل پتّی - مونث - وہ چپٹی ترین جو بیشتر املی کی پتی کے برابر جوڑی ٹُپی جاتی ہی -

اَملتاس - ہ - مذکر - خیار چنبر - ف - خیار شنبر معرب - ایک درخت کی پہلی ہی - جسکے اندر گول گول چوانی کے برابر پردے ہوتے ہین - اُن پر ایک

ع ۵ اردو مین اسکا مصدر مستعمل نہین ہی -

ع ۵ ضمادًا اور شربًا تمام گرم ورمون علی الخصوص اعضاے باطنی اور مُنہ اور حلق کے ورمون کے واسطے مفید اور محلل ہی - یہ نہایت عمدہ اور سہل اور بے مضرت مسہل ہی حتے کہ حاملہ عورتون اور بچون کے واسطے بھی مناسب اور جائز ہی -

سیاہ سی رطوبت جمی ہوئی ہوتی ہی اسیکو نکال کر استعمال کرتے ہین۔ پردوان کو فلوس اور رطوبت مذکورہ کو مغز اور عسل کہتے ہین مزاجاً پہلے درجے مین گرم وتر اور بعضی کے نزدیک معتدل ہی۔ **رشک** ؎ اُنگلیان دیکھکے پھلیان سی یہ ای رشکِ چمن۔ زرد ہو ہو گئے باغون مین املتاس کے پھول۔

اِمْلی - ہ - مونث - (سنسکرت مین امْلی ہی جسکے معنی کھٹی چیز ہین) انبلہ - ف - تمرالہندی - ع - ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی ہی۔ خامی کی حالت مین نہایت ترش اور بعض درخت کی سبز اور بعض کی سُرخ ہوتی ہی اور پختہ وخشک ہونے پر سُرخ تیرگی مائل اور چاشنی دار ہوجاتی ہی مزاجاً دوسرے درجے مین سرد وخشک ہے[1]۔ **رشک** ؎ کیون نہ چوسا کرین تیرے لبِ شیرین ای گُل۔ لال اُملی کے مربے کا مزہ پاتے ہین۔

اَمْن[2] - ع - مذکر - پناہ - حفاظت - **غافل** ؎ امن مین رکھتی ہی یان سیل بلا سے لاغری۔ کشتیِ خس کو ہی کب خوفِ تباہی آب مین۔ **آتش** ؎ امن مین رکھتی ہی جور چرخ سے وارفتگی۔ منزلِ رہزن مین اندیشہ نہین سیلاب کو۔

اَمن چَین - ا - مذکر - (عو) آرام واطمینان۔

اُمنڈنا - جوش پر آنا مختلف مقامات پر مستعمل ہونے سے مختلف الفاظ مین تعبیر ہوسکتی ہی۔ نمبر (۱) بھر آنا۔ ؎ کہون احوال مین کیا **سوز** کا تیرے گئے پیارے کہ دل امڈا ہوا آتا ہی میرا اب تو رقت ہی۔ **داغ** ؎ اشک امڈے برس گئین آنکھین۔ دیکھنے کو ترس گئین آنکھین۔ ؎ ای **بحر** آجکل تو یہ امڈے ہوئے ہین اشک۔ آنکھون کے سامنے نہ جمن ہی نہ گنگ ہی۔

نمبر (۲) گھر آنا۔ (ابر کے ساتھ) **سوز** ؎ آتا ہی دل کو خوف دوعالم نہ غرق ہو۔ امڈے ہی میرے غم سے یہ ابرِ مطیرِ چشم۔ **نسیم** ؎ اُمنڈ اُمنڈ کے ٹپکتا ہی ابر مستی مین۔ تڑپ تڑپ کے چمکتی ہین بجلیان ہر بار۔

نمبر (۳) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ **نسیم** ؎ نسیم غفلت کی چل رہی ہی اُمنڈ رہی ہین بلا کی نیندین۔ کچھ ایسے سوے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہی۔ **اسیر** ؎ امڈا ہوا شہر خرمی سے۔ کثرت سے تمام بند رستے۔

نمبر (۴) چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ **ہلال** ؎ بحر اشک آنکھون سے امڈا ہی مگر کیا ہوگا۔ سینے سے نالہ چلا ہی پر اثر کیا ہوگا۔ **نسیم** ؎ دامن کی یہ قدرت ہی کہ اس جوش کو روکے۔ اُمڈا ہوا دریا ہی مرے دیدۂ تر کا۔

اُمَنگ - ہ - مونث - جوش - ولولہ - شوق - ؎ **بحر** اب کہان وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ۔ آخر ہوا شباب ہوی انتہاے عیش۔ **نسیم** ؎ اُمنگین ہین طبیعت مین بھری ہین مستیان دل مین۔ ہوئی جاتی ہین آنکھین بند کیف نوجوانی ہی۔

امن وامان - مذکر - حفظ وامان - حفاظت - بچاو - اطمینان وآرام - **منیر** ؎ یہ اُسکے عہد مین امن وامان حاصل ہی دنیا کو۔ کہ آتی ہی نظر جمعیت دل کی فراوانی۔ **سودا** ؎ شہر مین کیا رہے تھا امن وامان کیسی کرتی تھی خلق خوش گزران۔

اَموّا - ہ - وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہوتا ہی۔ **منیر** ؎ بیدیلی جاتے

---

[1] چٹنی - افشرے اور مربے کے کام مین آتی ہی اور کپڑا رنگنے مین بھی اسکی کھٹائی دیجاتی ہی۔ صفرا اور اخلاط محترقہ کو آسانی سے نکالتی اور خون کے جوش کو روکتی ہی۔ اسکے بیج تیسرے درجے مین سرد وخشک اور نہایت قابض ہین۔

[2] اصل مین اَمن بسکون میم ہی مگر اسجگہ عورتون کی زبان پر یو ہین ہی۔

تھے سُرخرو اُسکو شجاعون مین۔ وفورِ خوف سے اب رنگ زرد اُسکا اموا
ہی۔ **قلق** ؎ اونچی اونچی وہ چولی کے دگلے۔ وہ اموار نگے ہوے دگلے۔

اَموال۔ مال کی جمع۔ مال و دولت۔

اُمُور۔ امر کی جمع (سوا نمبر ۵ کے) **رشک** ؎ صلح منظور ہی تو باتین کرو۔
گفتگو کیا امور فیصل مین۔ **نواب میرزا شوق** ؎ آگے تو یہ نہ تھا ترا
دستور۔ کس سے سیکھے ہین اِسطرح کے امور۔

اُمّی۔ ع۔ (ی نسبت کی ہی) وہ شخص جسکا باپ بچپن مین مرجاے فقط مان
اسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسی وجہ سے علم نہ حاصل کر سکے۔ مجازاً
بے لکھا پڑھا آدمی۔ اور خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ہی۔ آپکے
والد بزرگوار نے آپکی ولادت سے کچھ روز پہلے انتقال فرمایا تھا اور بچپن ہی
مین والدۂ محترمہ بھی راہی مُلک بقا ہوئین اور آپ عالم علم لدنی ہوے۔ لکھنا
پڑہنا کسی سے سیکھا نہین اسمین حکمت آلہی یہ تھی کہ اُستاد کو آپ پر فضیلت نہو۔
ہلال ؎ سینہ بھرا ہی علم لدنی سے سربسر۔ کہتا ہی کون آپ ہین اُمّی پڑھے
نہین۔ **اسیر** ؎ اُمّی لقب وزبان سفینہ۔ ناخواندہ وصد کتب بسینہ۔

اُمیٹھنا۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ **فقرہ**۔ شہر مین سمد ہیا نا کر کے وہ آفتین اُٹھائین
کہ مین نے آگے کو توبہ کی اور کان امیٹھا (بنات النعش) **ناسخ** (رباعی) ؎
پاتا ہی جو گوشمال کوئی انسان۔ ہوجاتی ہی بند شرم سے اُسکی زبان۔
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیاد۔ طنبور کی طرح کیا اینٹھے گئے کان۔

اُمیدؔعہ۔ ف۔ مونث۔ نمبر (۱) آس۔ توقع۔ **داغ** ؎ بیطرح پھیلا ہی اُن
زلفون کا جال۔ اب امیدِ رستگاری اُٹھ گئی۔ **برق** ؎ رو رہا ہون

عہ میم مشدد وغیر مشدد اور یاے مجہول ومعروف ہر طرح مستعمل ہی۔

یاد قاصد مین نہین خط کی امید۔ اندنون مسدود ہی بارش سے رستہ ڈاک کا۔
فقرہ۔ مجکو آپ سے ایسی امید نہ تھی۔
نمبر (۲) آرزو۔ خواہش۔ **غالب** ؎ کوئی امید بر نہین آتی۔ کوئی صورت نظر نہین
آتی۔ **بحر** ؎ عقبے مین کسی شی کی مجھے کیا ہو توقع۔ دنیا مین مری کون سی امید بر آئی۔
نمبر (۳) حمل۔ **فقرہ**۔ سُنا ہی دو مہینے سے اُنکے گھر مین امید ہی۔ (عو)

امید اُٹھ جانا۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقع نہ رہنا۔ **صبا** ؎ بجلی گری نہ
خرمنِ ہستی غیر پر۔ امید اُٹھگئی دلِ پُر اضطراب کی۔ **ظفر** ؎ کر چکے سو بار
تیرا امتحان اتو ہمین۔ تجھسے امیدِ وفا اے بے مروت اُٹھگئی۔

امید بر آنا۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔ **انشا** ؎ میری امید
بر آئی ہی اب انشاء اللہ۔ کون سی چیز ہی الٰہ کے جو گھر مین نہین۔ **غافل** ؎
ایک بھی تجھسے نہ امید بر آئی میری۔ دل کے دل ہی مین رہے حسرت و ارمان کتنے۔

امید بندھانا۔ ڈھارس دینا۔ **مومن** ؎ کمندِ نالہ کو دے چین بہبود۔
بندھا امید آہِ حسرت آلود۔ **ولہ** ؎ توڑنا جان کا ہوجائیگا دشوار آخر۔
چارہ ساز و مری امید بندھاتے کیون ہو۔
فصحاے لکھنؤ اس جگہ امید دلانا کہتے ہین۔

امید بندھنا۔ آسرا پڑنا۔ **فقرہ**۔ کوئی ایسی بات نکالیے جس سے آیندہ کے
لیے امید بندھے۔ **اسیر** ؎ ہر پردے سے بندھگئی یہ امید۔ شاید
نظر آئے کوئی خورشید۔

امید پڑنا۔ آسرا بندھنا۔ **فقرہ**۔ حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ
کچھ امید تو پڑی ہی۔

امید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔ **ظفر** ؎ اگر ٹوٹے نہ امید اُس مسیحا دم کے آنیکی

توکیون توڑین تڑپ کر اپنا دم پہلے سے پہلے ہم - میر ؎ امیدین ٹوٹتی ہین تیرا نامہ دیکھکر - شاید خطِ شکستہ مین لکھا ہی نامِ دل -

امید دلانا - سہارا دینا - **فقرہ** - کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ امید دلائی ہی -

امید رکھنا - آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - **رند** ؎ رکھنا امید فہم کا اپنے قصور ہی - امداد وقت بد مین قریبون سے دور ہی - ؎ اللہ رے کرم یہ کریمی ہی دیکھ **برق** - امید عفو رکھتے ہین کس کس قصور پر -

امید سے ہونا - حاملہ ہونا -

امید قطع کرنا - آسرا چھوڑ دینا - توقع نہ رکھنا - ؎ امیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے - **ظفر** عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے - اور اسکا لازم بھی مستعمل ہی - **رند** ؎ امید قطع ہوئی زندگی سے یاس ہوئی - دمِ اخیر ہی انکی ہی اب خدا سے غرض - **آتش** ؎ قطع امید ہوئی رحم بھی آجانے کی - ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا - اور امید منقطع ہونا بھی کہتے ہین - **ناسخ** ؎ امیدِ صبح ہوئی منقطع بس لے دلِ زار - شب فراق مین ہی زلف کا خیال مجھے -

امید کرنا - امید رکھنا - **آتش** ؎ حاصلِ اہلِ محبت غیر محرومی نہین - بید مجنون ہو کے امیدِ ثمر کیونکر کرین - **فقرہ** - مین امید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائین گے -

امید لگائے بیٹھے ہین - آسرے مین ہین - امیدوار ہین - **مسرور** ؎ آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو - ہم بھی ہین دیر سے امید لگائے بیٹھے -

امید لگی ہی - آسرا لگا ہی - سہارا باقی ہی - **قلق** ؎ یہ جو اتنی لگی ہوئی ہی امید - شاید آئے ادھر بھی وہ خورشید -

امیدوار - نمبر (۱) - توقع رکھنے والا - آرزومند - **آتش** ؎ امیدوار ہین نگہ لطف کے کھڑے - آنکھون کے سامنے سے ہٹاؤ حجاب کو - **داغ** ؎ خدا کرے نہ کسیکا امیدوار وصال - دعائین مانگتے ہین ترکِ مدعا کے لیے - نمبر (۲) اپرنٹس - **فقرہ** - ایک ایک اجلاس مین بیس بیس پچیس پچیس امیدوار بھرے ہین -

امیدوار کرنا - آسرا دینا - کسی بات کا وعدہ کرنا - **داغ** ؎ تجھے تو وعدۂ دیدار ہمسے کرنا تھا - یہ کیا کیا کہ جہان کو امیدوار کیا - **قلق** ؎ ناامیدی کی ضد بھی رکھ لیجے - کچھ تو امیدوار کر دیجے -

امید و بیم - اطمینان اور خوف کی حالت - جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو - **کیف** ؎ واعظ نہ کہ فسانۂ خلد و جحیم کو - فردا پہ چھوڑ قصۂ امید و بیم کو - **صبا** ؎ امید و بیم مین احوالِ دل ہر دم دگرگون ہی - کبھی پیرو ہی موسے کا کبھی بندہ ہی قارون کا -

امیر - ع - کارفرما - نمبر (۱) بڑا آدمی - دولتمند - رئیس - **ناسخ** ؎ اس امیر باکرم کی مدح خوانی کے لیے - کیا عجب گر وام لے طوطی سے منقار آئینہ - **نواب میرزا شوق** ؎ سب امیر و فقیر روتے تھے - دیکھکر اسکو گیر روتے تھے - نمبر (۲) سردار - افسر - جیسے امیر لشکر - نمبر (۳) والی کابل کا لقب ہی -

امیر الامرا - بہت بڑا رئیس - نہایت دولتمند -

امیر البحر - بحری فوج کا افسر -

امیر المومنین - مسلمانون کا سردار - خلیفۂ وقت - اسلام کا اعلے حاکم -

امیر خسرو - آپ اکابر شعراے ہند سے تھے -

اُمیر کو جان پیاری فقیر کو ایک ایکدم بھاری - مقولہ - امیر کو

جان زیادہ عزیز ہوتی ہی اور غریب کو دو بھر -

امیر کے پڑوس مین خدا قبر بھی نہ بنواے - مقولہ - غریب

کے لیے امیر کا ہمسایہ اچھا نہین ہوتا - مبالغے کے طور پر کہتے ہین - اور

یون بھی ہی - " امیر کے پاس قبر بھی نہو "

امیر یا - ایک خاص رنگ کا کبوتر -

امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین جاتی - مقولہ

امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہی -

امیری کارخانہ ہی - معنی الفاظ سے ظاہر ہین اور جہان حیثیت سے

بہت بڑھکے فضول مصارف ہون اُس جگہ بھی طنزاً کہتے ہین کہ اجی ان کے

یہان کی نہ کہو ایک امیری کارخانہ ہی -

اور امیرانہ کارخانہ بھی کہتے ہین -

اَمین - ع - نمبر(۱) امانت دار - معتمد - ~ کیا دجال کو پیوندِ خاک

اقبال مہدی نے - خدا کے فضل سے خائن گیا آتش امین آیا -

نمبر(۲) ایک عہدہ دار جو عدالت کے مختلف صیغون مین مختلف کام انجام دیتا

ہی - جیسے بندوبست مین پیمایش کرنے والا - مال مین ٹبوارا کرنے والا -

اور دیوانی مین مدیون ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا امین

کہلاتا ہی -

فصل الف مقصورہ مع نون

اَن - س - نمبر(۱) ایک کلمہ ہی جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کا فائدہ دیتا

ہی جیسے اَن پڑھ - انمول - ان دیکھی - ان ہونی -

نمبر(۲) مذکر - غلہ - اناج - **فقرہ** - چار دن سے اَن پانی کی صورت نہین

دیکھی - ہندوون کی زبان ہی -

اِن - ھ - اِین - इन س - اِین - ف - اسم اشارہ قریب - جمع کے

لیے اور کبھی تعظیماً واحد کے لیے بھی آتا ہی - **بحر** ~ انکھین نہ جینے دین گی

تری بیوفا مجھے - اِن کھڑکیون سے جھانک رہی ہی قضا مجھے - **فقرہ**

اِن بزرگ کا کیا کہنا -

اُن - ھ - آن - ف - اسم اشارہ بعید - جمع و تعظیم کے لیے - **فقرے**

اب اُن باتون کا یاد دلانا بے فائدہ ہی - مین نے ایک اُنکو بلایا تھا وہ اور

دس کو لے آئے -

اَنّا - ت - مونث - دایہ - وہ عورت جو بچون کو دودھ پلانے کے لیے نوکر

رکھی جاتی ہی - **نواب مرزا شوق** ~ کوئی ماما ہی کوئی دائی ہی -

کوئی انّا کوئی کہلائی ہی -

اَنا الحق - (مین خدا ہون) یہ ایک کلمہ ہی جسکو منصور حلاج جو ایک عارف باللہ

ع~ اصلی نام ابو الحسن تھا اور تخلص خسرو - آبا و اجداد حوالی بلخ کے رہنے والے تھے مگر آپ کا

مولد و مسکن دہلی ہی - سلطان المشائخ حضرت نظام الدین محبوب الٰہی قدس اللہ سرہ العزیز آپکے شیخ تھے

مشہور ہی کہ ایک مرتبہ باشارہ حضرت شیخ جناب خضر علیہ السلام سے ملاقات کی اور اُن سے لعاب دہن کے

طالب ہوے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شیخ سعدی کے لیے مخصوص تھا مایوس ہوکر خدمت

شیخ مین واپس آے - مرشد کو آپکی ناکامی پر افسوس ہوا اور اپنے لعاب دہن سے مستفیض فرمایا

اُسکی برکت ایسی ہوئی کہ آپنے زبان فارسی و عربی و ہندی مین قریب سو کتابون کے تصنیف

فرمائین اور طوطی ہند خطاب پایا چنانچہ خود لکھا ہی کہ میرے اشعار چار لاکھ سے زیادہ اور پانچ لاکھ

سے کم ہین - سلطان ناصر الدین بن التمش سے لیکر سلطان غیاث الدین تغلق شاہ تک سات سلاطین کا

دور دیکھا - ۲۹ - ذیقعدہ ۷۲۵ھ ہجری شب جمعہ کو انتقال فرمایا اور اپنی شیخ کی پائینتی مدفون ہوے -

تھے حالت محویت وکیفیت استغراق مین کہہ اُٹھتے تھے اور اسی لیے علما کے فتوے سے وہ دار پر چڑھادئے گئے۔ **بحر** ؎ انا الحق پکارا سر دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوی۔

اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ نمبر(۱) بہت کچھ دیکھ چکے ہین زمانہ آنکھون سے گزر چکا ہی۔ بہت تجربہ ہو چکا ہی۔ **ناصر** ؎ اِس عمر مین اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ پر حیف کہ اس شوخ کا جلوا نہین دیکھا۔

نمبر(۲) بڑی بڑی مصیبتین جھیل چکے ہین۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہین۔ ؎ کیا کیا ان آنکھون سے نہین دیکھا ہی اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہی ابھی تقدیر دیکھیے۔

اَناپ شَناپ۔ (اناپ مین الف نفی کا ہی یعنی بے اندازہ بے پیمانہ اور شناپ اُسکا تابع مہمل ہی) بے معنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ **مسرور** ؎ بات کرتے نہین ٹھکانے کی آپ۔ ساری تقریر ہی اناپ شناپ۔ **فقرہ**۔ کوتوالی والے اناپ شناپ جسکو پکڑ پاتے ہین چالان کردیتے ہین۔

اَناج۔ ھ۔ مذکر۔ غلہ۔ **بحر** ؎ کیا کیا فریب کرتے ہین روٹی کیواسطے۔ سچ کہتے ہین مخرب آدم اناج ہی۔

اَنّا دَدّا والے۔ غیر شریف۔ ایسے ویسے۔ مجازاً عورتون کی کمائی پر بسر کرنیوالون کو کہتے ہین۔

اَنار ؏۔ مذکر۔ نمبر(۱) ف۔ رُمّان۔ ع۔ ایک مشہور میوہ ہی جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی۔ ولایتی۔ دانہ دار اور بے دانہ ہوتا ہی لیکن ولایتی شیرین اور بے دانہ سب مین بہتر ہی۔ **صبا** ؎ بے ثباتی پہ اپنی روتے ہیں۔ مُسکراتے نہین انارِ چمن۔

نمبر(۲) ھ۔ انار کی قطع کی ایک آتشبازی ہوتی ہی جسکے شعلے سے درخت کی سی شاخین اور پھول نمودار ہوتے ہین۔ **منیر** ؎ ہر اِک شرارہ بنا خال چہرۂ زنگی۔ چُھٹا اے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ **بحر** ؎ وہ جلوہ آہِ دل پُر شرار مین دیکھا۔ نہ پُھلجھڑی مین نہ ہمنے انار مین دیکھا۔

اَنارا۔ ا۔ سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ دلی مین اناری کہتے ہین۔

اَناردانہ۔ مذکر۔ نمبر(۱) چورن کی ایک قسم ہی جس مین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہی۔

نمبر(۲) ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ پاجامہ بنتا ہی۔

اَناڑی۔ ھ۔ اَناری अनारी س۔ کھلاڑی کی ضد۔ ناتجربہ کار۔

؏ عہد شاہی مین محلات کی داٸیون کھلائیون کی سفارش اور توسل سے جو لوگ فوج وغیرہ مین بھرتی ہوجاتے تھے۔ شریف سپاہیون مین اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے انّا ددّا والے کہتے تھے۔

؏ مزے کے اعتبار سے تین قسم کا ہوتا ہی۔ شیرین۔ میخوش۔ (کھٹمٹھا) اور ترش۔ شیرین گرمی اور سردی مین معتدل مائل بہ حرارت اور پہلے درجے مین تر ہی۔ خون کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہی۔ یرقان۔ خفقان وغیرہ کو مفید اور مقوی جگر اور ملین اور مدر ہی۔ اُسکے مصلح انار ترش اور سونٹھ وغیرہ ہین۔

میخوش حرارت اور برودت مین معتدل اور تمام افعال مین شیرین انار کے قریب قریب ہی۔ صفرا کی حدت اور خون کے جوش کو نہایت تسکین دیتا ہی۔

ترش دوسرے درجے مین سرد و خشک ہی۔ صفرا اور خون کے جوش اور التہاب اور حرارت معدہ وجگر کو تسکین دیتا اور خفقان حار۔ متلی۔ قے کے لیے نافع ہی۔ اِسکے مصلح انار شیرین اور سونٹھ وغیرہ ہین انار کی چھال اور چھلکا قابض ہی۔

ناواقف - بے سلیقہ - **قلق** ؎ دُنیاے دون کے دم پر چڑہ جاتے
ہین اناڑی - آتے ہین مردوا نا کوئی فریب زن ہین - **انشا** ؎ کیا کہون
کیساوہ کہلاڑی ہے - اُس سے غافل ہے سو اناڑی ہے -

اناڑی پن - حماقت - ناتجربہ کاری - **قلق** ؎ اسکو سمجھین نجان کا
دشمن - عاقبت کر گئین اناڑی پن -

اناڑی کا سُونا بارہ باٹ - مثل - ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی
چیز کی قدر نہین کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے -

اُناسی - ھ - ہفتاد و نُہ - ف - ۷۹ -

انا کانی دینا - دیکھو آنا کانی دینا - **میر حسن** ؎ پکڑتا جہان ایک کا ایک
کان - انا کانی دیجا تا اُسدم جوان - **ولہ** ؎ انا کانی دے رہتا وہ بھی
وہین - اِسیطرح ملتے وہ باہم لعین - یہ محاورہ الف مقصورہ کے ساتھ
اور کہین نظر سے نہین گزرا -

اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون - (تحقیق ہم اللہ کے واسطے ہین
اور تحقیق ہم اُسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہین) یہ قرآن مجید کی آیت کا ایک جزو
دوسرے پارے کے تیسرے رکوع مین ہے حالت مصیبت مین خصوصاً کسی کے
مرنیکی خبر سُنکر اسکو پڑھتے ہین -

اَنانیّت - ع - مونث - خودی - پندار - **منیر** ؎ مانع وصل ہے انانیت -
جب نہ ہونگا مین تب ملین گے آپ - **فقرہ** - وہ انانیت مین بہرے ہین کسی
کی کب سُنتے ہین -

اَنبار - ف - مذکر - ذخیرہ - ڈھیر - **اسیر** ؎ آہ سے کسکی ہے یہ گل افشان
چراغ گور - پھولون کا میری خاک پر انبار ہو گیا - **قلق** ؎ رہتے تھے پھولون
کے جہان انبار - ڈھیر ہین اس مقام پر خس و خار -

اِنبساط - ع - مونث - خوشی - **بحر** ؎ دُنیا مین کچھ بساط نہین انبساط کی -
اُترین نہ سو کھے گھاٹ کہین آشناے عیش -

اَن بَن - مونث - نااتفاقی - رنجش - بگاڑ - **مسرور** ؎ قہر تھین اُنکی
لگاوٹ بازیان - چشم و دل مین آخران بن ہو گئی - ؎ کس سے ان بن
ہوئی گھر چڑہ کے لڑے گا کس سے - **بحر** کیون ہاتھ مین تلوار لیے پھرتا ہے -
فقرہ - ابھی دونون مین ان بن تھی ابھی گاڑھی چھننے لگی -

اَنبوہ - ف - مذکر - ہجوم - بھیڑ - **جرأت** ؎ گرمے بازار یوسف جسکے
آگے سرد ہو - آجکل انبوہ یہ تیرے خریدارون کا ہے - **آتش** ؎ آغاز
خط کا زلف مسلسل سبب ہوی - انبوہ مور دانۂ زنجیر سے ہوا -

انبہ - ف - مذکر - آم -

اَنْبیا (بروزن فاعلن) - نبی کی جمع - رسول - پیغمبر علیہم السلام - **وزیر** ؎ یا شاہ انبیا ترے در کا
فقیر ہون - مشہور گو وزیر مرا نام ہو گیا - ؎ ہم کیا ہین اے صبا جو نہون
ہم پہ افترے - محفوظ انبیا نہ رہے اتہام سے -

اَنبیا (بروزن فعلن) - ھ - مونث - کیری - کچا آم جس مین جالی نہ پڑی ہو -

اِن بیچارون نے ہینگ کہان پائی - یہ اس قابل کہان
ان کو اتنی عقل کہان -

اَن پڑھ - ناخواندہ - جاہل - بے پڑھا - **مسرور** ؎ خط میرا تجھے
چاہیے اے رشک چمن پڑھ - ایسا نہو سمجھے تجھے قاصد کہ ہے ان پڑھ -

اُنتالیس - ھ - سی و نہ - ف - ۳۹ -

انت برا سو برا انت بھلا سو بھلا - مقولہ - بُرا وہ جسکا انجام

بُراہو اور اچھا اُسی کو کہنا چاہیے جسکا انجام اچھا ہو۔ یعنی ہر بات اور ہر شخص کی اچھائی برائی کا مدار اُسکے نتیجے اور خاتمے کی اچھائی برائی پر ہی۔

انت بُرے کا بُرا انت بھلے کا بھلا - مقولہ - جو جیسا ہی اُسکا انجام بھی ویسا ہی ہوگا - یعنی بُرے کا انجام بُرا اور اچھے کا انجام اچھا ہوتا ہی۔

اِنتخاب - ع - مذکر - نمبر(۱) پسند کرنا - چُننا - **آتش** ؎ کو چُن کے قتل کیا اُسنے اسلیے - ہوتی ہی قدر شعر بلند انتخاب سے - **ناسخ** ؎ اے کلکِ فکر ایسی غزل اِس زمین مین لکھ - چھانٹا نہ جائے شعر کوئی انتخاب مین -

نمبر(۲) چیدہ - منتخب - **آتش** ؎ شاعرِ پسندِ حُسن پُر آشوب ہی ترا - دیوان روزگار کا تو انتخاب ہی - **منیر** ؎ جلد بدن مین دل کی برابر نہ تھا کوئی - نقطہ کتاب بھر مین یہی انتخاب تھا -

انتخاب کرنا - چھانٹنا - چُننا - **فقرہ** - بہت سے موتی ہین آپ اِن مین سے انتخاب کر لیجیے -

اَنترا - س - مذکر - کڑی - گانے کی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو جیسے مطلع کے علاوہ اور شعر - **منیر** ؎ تم گاتے ہو تو بیچ مین کیون بولتے ہین غیر - باتین کچھ اُنکی ٹھمریون کے انترے نہین -

اَنتر بیدِ - ھ - مذکر - انتر ویدی अनतवेदी س - وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ مین ہی -

انتر منتر - ھ (اصل منتر ہی اور انترا اسکا تابع مہمل) مذکر - جادو ٹونا - جھاڑ پھونک -

انتڑی - ھ - مونث - اُنتر [illegible] س - آنت - **فقرے** - غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسّر نہین آتا اور وہ انتڑیون کو مسوس کر رہجاتا ہی - (فسانۂ مبتلا) مسجد مین آنے سے پہلے اُسکی انتڑیون نے قُل ہو اللہ شروع کر دی تھی - (توبۃ النصوح) .

انتڑیان جلنا - نہایت بھوکا ہونا - **فقرہ** - یہان انتڑیان جل رہی ہین آپ کہتے ہین ابھی نبض مین امتلا باقی ہی -

انتڑی مین رُوپ اور پُنچی مین چھب - مقولہ - غذا سے رنگ روپ نکلتا ہی اور پوشاک سے زیبایش ہوتی ہی -

اِنتشار - ع - مذکر - پریشان ہونا - تردد - گھبراہٹ - پریشانی - **کیف** ؎ کسی کی زلفِ پریشان کا دل کو سودا ہی - تمام عمر رہے کیون نہ انتشار مین روح - **رشک** ؎ زلفِ بُتان حواس جہان سنبل جنان - سب کو ہی انتشار مرے انتشار پر -

اِنتظار - ع - مذکر - راہ دیکھنا - **برق** ؎ کہدیجو قاصدا فقط آنکھون مین جان ہی - سائل کو انتظار ہی تیرے جواب کا - **آتش** ؎ وعدہ خلاف یار سے کہیو پیامبر - آنکھون کو روگ دیگئے ہو انتظار کا -

انتظار رکھنا - منتظر رہنا - **ناسخ** ؎ جو ہرون مین جو ہی عیان دیدۂ منتظر کی شکل - رکھتی ہی دست یار مین میرا ہی انتظار تیغ - **ولہ** ؎ سر اُٹھائے جو باغ مین ہین کھڑے - رکھتے ہین تیرا انتظار درخت -

انتظار کرنا - منتظر ہونا - رستہ دیکھنا - راہ تکنا - **فقرہ** - آپ ابھی تک آتے ہی ہین یہان انتظار کرتے کرتے آنکھین پتھرا گئین - **آتش** ؎ خود چلونگا یار سے لینے جواب خط شوق - اور مین کرتا ہون دو دن نامہ بر کا انتظار

نظ ش

انتظار کھینچنا - انتظار کرنا - **میر** ؎ نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا آ اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا - **غالب** ؎ نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ - اگر شراب نہین انتظار ساغر کھینچ -

انتظاری - انتظار - **انیس** ؎ مومنو یہ مقام زاری ہی - رُو و اب وقت اشکباری ہی - فاطمہ آچکی ہین مجلس مین - اب کہو کسکی انتظاری ہی - **میرزا والا جاہ عاشق** ؎ مار ڈالے گی ہمین اے سیکشو دو روز مین انتظاری فصل گل کی انتظاری ابر کی - **میر** ؎ سر راہ چند انتظاری رہے - بھلا کب تلک بیقراری رہے -

یہ لفظ محققین متاخر کے کلام مین بہت کم دیکھا گیا ہی مؤلف کی راے مین بھی اسکا ترک مستحسن ہی -

اِنتظام - ع - مذکر - بندوبست - اہتمام - **صبا** ؎ اپنے دل پر ہی اختیار ہمین - ملک کا انتظام کرتے ہین - **برق** ؎ ختم تجھپر یہ کام ہی تیرا - واہ کیا انتظام ہی تیرا -

نمبر (۲) ترتیب - **مسرور** ؎ چیزین سب انتظام سے رکھو - کام تم اپنے کام سے رکھو - **بحر** ؎ کسکی زلفون کے بال بکھرے ہین - میری نبضو مین انتظام نہین -

انتظام بیٹھنا - قاعدے سے بندوبست ہو جانا - **فقرہ** - جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کامون کی طرف متوجہ ہوی (مرآۃ العروس) شروع پیدایش دُنیا سے کئی ہزار برس بادشاہت کا انتظام بیٹھنے نہین پایا (بنات النعش) فصحاے لکھنو سے نہین سُنا -

انتظام دینا - ترتیب دینا - آراستہ کرنا - **میر حسن** ؎ جہان کو انھون نے دیا انتظام - بُرائی بھلائی سجھائی تمام - **ولہ** ؎ تمامی کے پردے لگائے تمام - خواصون نے گھر کو دیا انتظام - اب فصحا نہین بولتے -

انتظام کرنا - بندوبست کرنا -

اِنتقال - ع - مذکر - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - **صبا** ؎ پس از فنا بھی یہی ہی جو بیقراری روح - بہشت سے نہ کہین اور انتقال کرین - کنایۃً مرجانا - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی - ؎ وہ جلد آئین تو صورت ہی دیکھ لین اے **کیف** - بُلاؤ اُنکو کہ اب انتقال کرتے ہین - **نسیم** ؎ فروغ زیست ہوا سر کٹا کے صورت شمع - حیات بعد ہوی پہلے انتقال ہوا -

انتقال جائداد - جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا - **فقرہ** - مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا -

انتقال ذہنی - ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا -

انتقام - ع - مذکر - بدلا - عوض - لینا کے ساتھ مستعمل ہی - **بحر** ؎ کسی کا زور زبردست پر نہین چلتا - فلک نے ظلم کیا کس نے انتقام لیا - **قلق** ؎ بگڑی بیٹھی تھی جان دینے پر - لوگون سے انتقام لینے پر -

اِن تلون تیل نہین - بہت بیمروت ہین - پسیجتے نہین - رکھائی کرتے ہین - **بحر** (رباعی) ؎ روشن ہو چراغ عشق کچھ کھیل نہین - کیا آنکھ ملائین آنکھ سے میل نہین - کرتی ہین وہ پتلیان اشارے ہمکو - کولھو مین بھی پیلوان تلون تیل نہین - **نواب مرزا شوق** ؎ آپ سے میل ہی نہ تھا گویا - ان تلون تیل ہی نہ تھا گویا -

اِنتہا - ع - مونث - نمبر(۱) حد - نہایت - **ناسخ** ؎ موے مژگان ہو گئے پانی مین رہنے سے سفید - انتہا رونے کی کچھ اے دیدۂ نمناک ہی - **قلق** ؎ درد وہ ہی دوا نہین جسکی - غم وہ ہی انتہا نہین جسکی -

نمبر(۲) ظ ش انخیر - انجام - خاتمہ - **سوز** ؎ سبھی آغاز مین مارے گئے عشاق دُنیا کے - ازل سے آج تک کسنے کسی کا انتہا دیکھا[عہ] - **آتش** ؎ مے نہ دینا مجکو بے دردی ہی ابتو ساقیا - ابتدا جاڑے کی ہی اور انتہا برسات کی -

انتہا کا - پلّے سر کا - حد سے زیادہ - **فقرہ** - یہ آدمی انتہا کا بیوقوف ہی - ؎ تمہارے شعر مین گرمی ہی کس قیامت کی - جلے ہوے ہو مگر **داغ** انتہا کے تم - **ناسخ** ؎ گو نزاکت انتہا کی ہی میان یار مین - اسکا مضمون بھی مرے نازک سخن پر بار ہی -

انتہا لینا - کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا - **صبا** ؎ خدا کو انتہا لینی تھی اے دل خور گردون کی - وگرنہ کب عدم سے ہمسا آفت کوش آتا ہی -

اُنتی - ھ - مونث - کان کے زیورون مین نتھ کی قطع کا ایک زیور - **قلق** ؎ کان مین دو دو انتیان سادی - جو کرین دل کی مفت بربادی -

برق ؎ پہنی ہین اُس حسین نے موتی کی انتیان - پھبتی کہین گے کان جواہر کی کان پر -

اُنتیس - ھ - بست و نُہ - ف - ۲۹ -

اُنتی[عہ] سار ہو کر نکلے - (عو) کٹ کٹ کر گرے - بد دعا کے طور پر کہتی ہین - **فقرہ** - اگر مین نے کچھ نمک حرامی کی ہو تو آپ کا کھلایا پلایا انتی سار ہو کر نکلے - میری مٹھائی جسنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے -

اُنٹا - ھ - مذکر - نمبر(۱) بڑی گولی - افیون کی یا کھیلنے کی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہی -

نمبر(۲) ایک انگریزی کھیل ہی - بڑی میز پر ہاتھی دانت وغیرہ کے انٹون سے کھیلتے ہین -

انٹا چت پڑے ہین - نمبر(۱) سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے ہین - **فقرہ** - کوئی آے کوئی جانے کچھ مطلب نہین جب دیکھو انٹا چت پڑے ہین -

نمبر(۲) مدہوش پڑے ہین - **فقرہ** - جا کے جو دیکھتا ہون تو سب انٹا چت پڑے ہین کسی کو ہوش نہین -

انٹا چت ہو گئے - نمبر(۱) پیٹھ کے بھل گر پڑے - **فقرہ** - بہت دوڑے ہوے جاتے تھے ایک مرتبہ پاؤن جو پھسلا تو انٹا چت ہو گئے -

نمبر(۲) نشے مین غین ہو گئے - **فقرہ** - وہ ایک ہی چھینٹے مین انٹا چت ہو گئے -

انٹا غفیل ہو گئے - مر گئے - اصل مین شُہدون کی اصطلاح ہی ظرافتاً اور لوگ بھی بول جاتے ہین -

انٹا غفیل مین - نشے مین چور ہین - بدمست پڑے ہین -

انٹا گھر - وہ مکان جہان انٹا کھیلتے ہین -

اِنٹرمیڈیٹ - انگریزی - درمیانی - اوسط درجے کا - انٹرمیڈیٹ کلاس ریل گاڑی کا وہ درجہ جس مین دوسرے درجے سے کم اور تیسرے درجے سے زیادہ آرام ملتا اور اسی رعایت کے ساتھ کرایہ دینا پڑتا ہی - اسکو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہین -

---

عہ سوا اس شعر کے اور کہین اسکی تذکیر نظر سے نہین گزری -

عہ اسکی اصل سنسکرت مین اَتی سار ہی جسکے معنی اسہال کا مرض ہین -

اِنٹرُوڈِیوس کرنا - پیش کرنا - ملانا - پہچنوانا -

اِنٹرینس - انگریزی - دروازہ - داخلہ - اول درجہ - انگریزی تعلیم کا وہ
درجہ جو مڈل سے اعلےٰ اور اِنٹ اے سے ادنےٰ ہی - طالب علم اِس درجے
مین جب پہنچتا ہی تو گویا انگریزی علم کے مکان مین پہلے پہل داخل ہوتا ہی اِسلیے
اِس درجے کو اِنٹرینس کہتے ہین -

اُنٹ کاسَنٹ - عوام - اُوٹ پٹانگ - مہمل اور بغو باتین - **فقرہ** -
میری بات کا جواب تو دیتے نہین انٹ کاسنٹ بک رہے ہین - خدا جانے
کیا انٹ کاسنٹ کہتے ہو میری سمجھ مین نہین آتا -

انٹی - ھ - مونث - نمبر(۱) پھینٹی - سوت یا ریشم کی لچھی -
نمبر(۲) گھائی - دو اُنگلیون کے بیچ کی جگہ -

انٹی باز / **انٹی مار** } وہ شخص جو اُنگلیون کی گھائی مین کوئی چیز چھپا لے - مجازاً
فریبی چالاک اور دغاباز - **نصیرؔ** نقد جان کی جانبری دشوار ہی -
زلف کافر کیش انٹی مار ہی - اصل مین یہ جواریون کی اصطلاح ہی -

انٹی پر چڑھانا - اپنے مطلب پر لگانا - دام مین لانا - **فقرہ** - ایسے
ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہی -

انٹی پر چڑھجانا - لازم - **فقرہ** - کوئی انٹی پر چڑھگیا ہی جبھی لالے تللے
ہو رہے ہین -

انٹی دینا - گردنی دینا - گردن ناپنا - **فقرہ** - ایسی انٹی دی کہ
مُنہ کے بھل آرہا -

انٹی کرنا - نمبر(۱) اٹیرنا -

نمبر(۲) عیاری اور فریب سے کسی کا مال لے لینا - **فقرہ** - ابھی کیا ہی وہ آپکی
ساری جمع انٹی کرلین تو سہی -

انجام - ف - مذکر - آغاز کی ضد - نمبر(۱) خاتمہ - انتہا - (رباعی) **ؔ**
انجام بخیر ابتدا بگڑی ہی - گھر گر نہ پڑے کہین بنا بگڑی ہی - کشتی سے
انیسؔ ہم کنارے ہو جائین - اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہی - **ظفرؔ** -
کیا جوانی کا بھروسا کہ ہی آخر پیری - پہلے سرسبز ہی پھر خشک ہی انجام مین
شاخ - **فقرہ** - آدمی کو چاہیے کہ جس کام مین ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے -
نمبر(۲) نتیجہ - مآل - **کیفؔ** سچ ہی شراب عشق کا انجام رنج ہی - کیا
کیا خمار مین نہ مجھے دردِ سر ہوا - **قلقؔ** کوے اُلفت مین جو کہ رکھتے
ہین گام - سوچ لیتے ہین پہلے خوب انجام -
نمبر(۳) تکمیل - پورا ہونا - **ناسخؔ** ہے ہوس یار ملے ہم سے کرے غیر کو
ترک - مطلب اپنا وہ ہی جو قابل انجام نہین - **فقرہ** - اِس کام کا انجام
مُجھسے بہت دشوار ہی -

انجام بخیر ہونا - نمبر(۱) مآل کار اچھا ہونا - نتیجہ اچھا نکلنا - **آتشؔ**
یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو - شیشے مین اُترے پری پختہ جنون خام ہو -
نمبر(۲) خاتمہ اچھا ہونا - ایمان کے ساتھ مرنا - **اسیرؔ** دو بوسہ کرو نہ
بُخل اتنا - انجام بخیر ہی سخی کا - **مرزا والاجاہ عاشقؔ** رندون کو
مرتے دم ندیا فتوے شراب - قاضی ترا بخیر نہ انجام ہوگیا -

انجام پانا - تکمیل کو پہنچنا - پورا ہونا - **فقرہ** - ریاست کا سارا کام آپ ہی
کے دم سے انجام پاتا ہی -

انجام دینا - پورا کرنا - **فقرہ** - تم اِس کام کو انجام نہین دیسکتے

انہون نے سررشتہ داری کا کام بہت اچھی طرح انجام دیا۔

انجام سُوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ **قلق** ؎ کوے اُلفت مین جوکہ رکھتے ہین گام۔ سوچ لیتے ہین پہلے خوب انجام۔ **ناسخ** ؎ انجام کو کچھ سوچو کیا قصر بناتے ہو۔ آباد کرو دل کو تعمیر اسے کہتے ہین۔

انجام کار۔ نمبر(۱) آخر کار۔ آخر کو۔ **بیخود** ؎ سبھون بنے یہ کی طاعت بیشمار۔ بنے زاہد خشک انجام کار۔ ؎ رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار۔ **بحر** اک ذرہ تھا اب مہر درخشان ہوگیا۔

نمبر(۲) مآل کار۔ نتیجہ۔ **برق** ؎ انجام کار دیکھیے کیا بعد مرگ ہو۔ درپیش پہلے کوچ مین ہی امتحان گور۔ **آتش** ؎ انجام کار کا نہین آتا خیال کچھ۔ غربت مین بھولے بیٹھے ہین یاد وطن ہنوز۔ **بحر** ؎ انجام کار کیا ہی ہنسی کا سوا رنج۔ ممکن نہین کہ خوش طبعی مین نہ آے رنج

انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا۔ **فقرہ**۔ کام چھڑ تو گیا ہی خدا ہی انجام کو پہنچاے۔

انجام کو پہنچنا۔ لازم۔ **فقرہ**۔ خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جاے۔

انجام ہو جانا۔ مرجانا۔ **ناسخ** ؎ خط نکلتے ہی چھپی رخسار جانان کی بہار۔ ہوگیا انجام گل کا سبزے کے آغاز سے۔ ؎ خط جو وان نکلا تو یان **جرأت** مراجی ہی گیا۔ ہوگیا انجام اپنا آہ اس آغاز مین۔ اِن معنی مین اب استعمال نہین ہی البتہ ختم ہوجانے کے معنی مین مستعمل ہی جیسے یہ کام انجام ہوگیا۔ اور فصحا اسکو بھی یون کہتے ہین کہ کام کا انجام ہوگیا۔

اَنجان۔ ناواقف۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ ؎ آخر تمہارا ناز کشیدہ ہی **مصحفی**۔ کیون ہوگئے ہو جان کے انجان یہ کہو۔ **نکہت** ؎ جان من جان کر نہو انجان۔ اس مین ہی میری جان کا نقصان۔ **ذوق** ؎ رقعہ چوری نے اُسے بھیجا ہی انجان کے ہاتھ۔ کیسی سوائی ہی پڑ جاے جو دربان کے ہاتھ۔

اَنجر پَنجر۔ مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔

انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔ نمبر(۱) اعضا تھکا دیے۔ مضمحل کر دیا۔ **فقرہ**۔ اِکّے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔

نمبر(۲) جوڑ جوڑ الگ کر دیے۔ پرزے پرزے ڈھیلے کر دیے۔ **فقرہ**۔ تمنے تو دو ہی روز مین صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔

انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے۔ لازم۔ **فقرہ**۔ اتنے دور کے سفر مین سب انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے۔ گھوڑے نے وہ پشتکین ماری ہین کہ گھبی کے سب انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے۔

اَنجُل۔ س۔ مذکر۔ جسطرح دونون ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہین اُسیطرح ملے ہوے ہاتھون کو انجل کہتے ہین۔ بیشتر غلہ وغیرہ دینے لینے مین اِسکا استعمال ہی۔ عوام اِسکو انجلی بھی کہتے ہین۔

انجلی نکالنا۔ (عوام) کسان غلہ تیار کرنے کے بعد فقیرون اور مالی وغیرہ کو انجل بھر بھر کے دیتے ہین اُسی کو انجلی نکالنا کہتے ہین۔

اَنجُم۔ نجم کی جمع۔ تارے۔ **آتش** ؎ معشوق نہین کوئی حسین تم سے زیادہ۔ مشتاق ہین کس ماہ کے انجم سے زیادہ۔ **اسیر** ؎ شب تھا مین اور تری زلف پُرافشان کا خیال۔ دیکھ لیتا تھا مین انجم کو تو انجم مجکو۔

اَنجُمَن۔ ف۔ مونث۔ سبھا۔ ھ۔ نمبر(۱) جلسہ۔ محفل۔ **سحر** ؎ پھولوں مین بو دلہن کی ہی رونق اس انجمن کی ہی۔ دل کو ہوا چمن کی ہی آئین جو جلسہ

سبزہ رنگ۔ گلزار نسیم ؎ شعلے سے زیادہ پاکدامان ۔ آگر ہوی انجمن
مین رقصان ۔
نمبر(۲) کمیٹی ۔ **فقرہ** ۔ ابتو جس شہر مین دیکھیے ایک انجمن قایم ہی۔

اَنجَن ۔ س ۔ کاجل ۔ **انشاء** ؎ ملگئے خاک مین کیکے وہ سیہ بخت سبھی
جو اڑا جاتے تھے آنکھون سے چرا کر انجن ۔ فصحا کاجل کہتے ہین۔

اِنجن ۔ مذکر ۔ انگریزی ۔ (اِنجن) کل ۔ آلہ ۔ ریل گاڑی مین سب سے آگے
لگایا جاتا ہی اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہی ۔ سُرخی کوٹنے لکڑی
تراشنے آٹا پیسنے کی کلین بھی اِنجن کے ذریعے سے چلائی جاتی ہین۔

انجن ڈرایور ۔ انجن چلانیوالا ۔

اِنجُنیر ۔ انگریزی ۔ اصول تعمیرات کا ماہر ۔

اَنجیر[ع۵] ۔ ف ۔ مذکر ۔ تین ۔ ع ۔ ایک مشہور میوہ ہی جو دیسی اور ولایتی ہوتا ہی
لیکن ولایتی بہتر ہی ۔ تر و تازہ کا مزاج پہلے درجے مین گرم اور دوسرے
درجے مین تر ہی ۔ اور خشک انجیر کا مزاج دوسرے درجے مین گرم اور پہلے
درجے مین تر ہی ۔ **بحر** ؎ شاخ جو داغ محبت کی ہی وہ ہے نیشکر ۔ دانۂ
حنظل مین بھی پایا مزہ انجیر کا ۔ **ظفر** ؎ ہی ذقن سیب کا پھل اور ذقن پر
تیرے ۔ خال مشکین جو کئی ہین وہ ہین انجیر کے پھل ۔

اِنجیل[ع۵] ۔ مونث ۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسے علیہ السلام پر اُتری تھی ۔
بحر ؎ مخطط ہوا روے جان بخش یار ۔ مسیحا پر انجیل نازل ہوئی ۔ **وزیر**
؎ کہے انجیل مسیحا پہ ہوی ہی نازل ۔ دیکھکر لب جو خط یار فرنگن دیکھے ۔

اِنچ ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔ نمبری گز کا چھتیسوان حصہ ۔ تین جو کی لمبائی یا
ڈبل پیسے کے قطر کی برابر طول ہوتا ہی ۔

اُنچاس ۔ ھ ۔ چہل و نُہ ۔ ف ۔ ۴۹ ۔

اُنچاس[ع۵] (بروزن مفعول)
اُنچان
اُنچای
ھ ۔ مونث ۔ بلندی ۔ فصحا کے استعمال مین اُنچائی زیادہ ہی ۔

اَنچھر ۔ ھ ۔ مذکر ۔ اَکشر अक्षर س ۔ حرف ۔ مجازاً جادو کے بول ۔
جانصاحب ؎ مجھسے آآکے جو لڑتے ہین میان کے شاگرد ۔ یہ تو
انچھر ہین پڑھائے ہوے اُستادون کے ۔ مجازی معنون مین اڑھائی
انچھر اور ڈیڑھ انچھر بہت ہی ۔ **داغ** ؎ حال غم کے لیے اِسکی بھی شہادت
ہی ضرور ۔ ڈیڑھ انچھر دل مضطر کو پڑھالون تو کہون ۔

اِنحِراف ۔ ع ۔ مذکر ۔ پھرنا ۔ مخالفت ۔ نافرمانی ۔ **بحر** ؎ دوستون سے
انحراف اچھا نہین ۔ دشمنون سے بھی مدارا خوب ہی ۔ **فقرہ** ۔ میرے حکم
سے کبھی اُسنے انحراف نہین کیا ۔

اِنحِطاط ۔ ع ۔ مذکر ۔ کمی ۔ گھٹاو ۔ **رشک** ؎ چھوتے نہین ہین نبض

ع۵ کثیر الغذا اور زود ہضم ہی ۔ بدن کو فربہ کرتا اور جگر و دماغ کو قوت بخشتا ہی کھانسی دمے
طحال وغیرہ کے واسطے نافع اور ملین اور دست آور ہی ضماداً ورمون کو تحلیل کرتا اور جلد پکاتا ہی ۔
اور ایک قسم کا چھوٹا جنگلی بھی ہوتا ہی جسکو کٹھومر کہتے ہین وہ بہت گرم اور غیر مستعمل ہی اسکے
درخت کا دودھ نہایت گرم اور تیز ہی حتے کہ اگر بدن پر لگا دین تو زخم ہو جاے سخت اور پرانا دا د
اسکے دودھ کے لگانے سے دفع ہو جاتا ہی ۔

ع۵ یہ لفظ انگلیون کا معرب ہی جو فارسی مین انھین معنی مین ہی ۔ اور فاربس صاحب نے
اپنی ڈکشنری مین اسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہی ۔

ع۵ اُنچاس اُداس کے وزن پر ۔

طبیب احتیاط سے۔کاہیدگی کا حال یہ ہی انحطاط سے۔

انحصار۔ع۔مذکر۔گھرنا۔سمانا۔منحصر ہونا۔**فقرہ**۔ایک مصرع مین سب پہلوون کا انحصار کیونکر ممکن ہی۔**مسرور** کیا کوئی اور راہلکار نہین۔ کچھ تمہین پر تو انحصار نہین۔

اَن داتا۔رزاق۔روٹی کا دینے والا۔آقا۔مالک۔خداوند نعمت۔اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہین۔

اِندارا۔ھ۔مذکر۔بہت بڑا اور پختہ کنوان۔ الفت چاہ زنخدان مین یہ لاغر ہون **وزیر**۔روزن مور مری نظرون مین اندارے ہین۔**بحر** کیا کمی ہی برکت چاہیے ساقی تیری۔جام سب حوض ہین خم جتنے ہین اندارے ہین۔

اَنداز۔ف۔مذکر۔نمبر(۱) طرز۔ڈھنگ۔طور۔**قلق** ساکن شہر کا یہ تھا انداز۔**داغ** الفت تھا دل کا محرم راز۔**آتش** گرمی جوش محبت کا وہی انداز ہی۔داغ دل سے ربط ہی سوز جگر سے ساز ہی۔

نمبر(۲) معشوقانہ ادا۔ناز۔آن۔**برق** انداز مین وہ حور ہی نقشہ ہی پری کا۔مُنہ چاند ہی چلنے مین چلن کبک دری کا۔**قلق** روشنی سامنے دکھاتی ہوئین۔قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئین۔

نمبر(۳) قرینہ۔قیاس۔اٹکل۔تخمنہ۔**فقرے**۔ہر چند سلطان بیگم نے زبان سے کچھ نہ کہا لیکن انداز سے معلوم ہوا کہ بات ناگوار ہوئی (مراۃ العروس) بھلا انداز سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہوگا۔

نمبر(۴) اعتدال۔حد۔بمقدار معین۔**فقرے**۔فصلی چیزین یا تو کھاتے نہین اور جو کھاتے ہین تو انداز سے باہر کھا جاتے ہین۔مفت کی دولت مل گئی ہی بے انداز روپیہ اُٹھاتے جاتے ہین۔

نمبر(۵) نمونہ۔پیمانہ۔**فقرہ**۔درزی کو جو گوشیا ہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تو ملجائے گا۔

انداز اُڑانا۔کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔رنگ اُڑانا۔**وزیر** قالب تہی کیا ہی جو پابوس کے لیے۔انداز اُڑوالیا ہو یہ ہمنے رکاب کا۔ گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہین **آتش**۔بلبل نے اُڑایا ہی تمہارا مگر انداز۔**رشک** اب اُڑاتی چلی انداز خرام جانان۔کہ نہ تھے آگئے ہوا مین اس ادا کے جھونکے۔

انداز سے باہر ہونا۔حد اعتدال سے بڑھنا۔**آتش** قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے۔ستم رفتار مین کرتی ہی ٹھوکر دیکھتے جاؤ۔ رنج ہی عشق مین انداز سے باہر **ناسخ**۔کہتے ہین قامت منصور سے تھی دار دراز۔

انداز نکلنا۔شان پائی جانا۔**اسیر** سمند عمر کیا میری طرح تجکو بھی وحشت ہی۔ترے چلنے مین انداز رم آہو نکلتا ہی۔

اندازہ۔ف۔مذکر۔نمبر(۱) قیاس۔اٹکل۔تخمنہ۔**فقرے**۔تمہارے اندازے مین یہ کپڑا کے گز ہوگا۔بے دیکھے ہوے قیمت کا اندازہ نہین ہو سکتا۔

نمبر(۲) امتحان۔جانچ۔**منیر** شمع کافوری کے پرتو سے بدن میلا ہوا۔اے پری تیری لطافت کا ہوا اندازہ آج۔**سالک** کیا ملے مبدء فیاض سے دیکھین ہمکو۔آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہین۔

نمبر(۳) حد اعتدال۔**ناسخ** پیٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہین۔کیجیے کیا حرص بے اندازہ ہی۔**فقرہ**۔اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی۔

نمبر(۴) ناپ۔پیمانہ۔**فقرہ**۔درزی کو اچکن انگرکھا کچھ دیدو تو کمر کا [illegible]

اندازہ ہوجاے۔

اندازہ پانا۔ اٹکل ملنا۔ **نصیر** تیرے حلم و علم کا اندازہ کیا پاٹے کوئی۔ حلم سنگ بے ترازو علم بحر بے کنار۔

اندازہ کرنا۔ نمبر(۱) تخمنہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا۔ **فقرہ**۔ اسباب چھوٹکا بڑا ہی وزن کا اندازہ کرنا دشوار ہی۔

نمبر(۲) امتحان کرنا۔ جانچنا۔ **فقرہ**۔ زرا سررشتہ دار صاحب کی لیاقت کا تو اندازہ کیجیے۔

اَندام (بظنش)۔ ف۔ مذکر۔ بدن۔ **آتش** رنگ طلائی رکھتا ہی اندام یار کا۔ موئے کمر کو رتبہ ہی سونے کے تار کا۔ **وزیر** بے سبب شمع کا ای گل نہین اندام سفید۔ ہوگئی دیکھکے یہ ساعدِ گلفام سفید۔

اَنْدَر۔ ف۔ باہر کی ضد۔ **گلزار نسیم** آوازہ حسن کے در پر آئی۔ ہمراہ اُسے لیکے اندر آئی۔ **ناسخ** اگر اندر گلستان ہی تو باہر نرگستان ہی۔ لگی رہتی ہین آنکھین تیرے دیوارون کے روزن سے۔

اِنْدَر۔ س۔ (صحیح تلفظ اِندر इन्द्र ہی) ہندوؤن کے نزدیک دیوتاؤن کا بادشاہ۔ سُمیر پہاڑ پر چار شہرون مین سے ایک شہر اسکا پایۂ تخت ہی جس کا نام سُرگ ہی۔ **انشا** ہزارون دیوتون کو یان کی پریون نے پچھاڑا ہی نہین یہ لکھنؤ اک راجہ اندر کا اکھاڑا ہی۔

اِندرائن کا پھل۔ خربزۂ تلخ۔ ف۔ حنظل۔ ع۔ پھر پیندوا۔ ایک نہایت تلخ اور سمّی پھل ہی جو بڑے لیمو کی برابر اور سرخ زردی مائل خوشرنگ ہوتا ہی اِسکے اندر کے پردے مستعمل ہین جسکو شحم حنظل کہتے ہین مزاج چوتھے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ہی۔ ڈیڑھ ماشے سے زیادہ نہ اشتعمال کرنا چاہیے۔ امراض بلغمیہ و سوداویہ و دماغیہ و جمیع امراض باردہ و وجع مفاصل و جذام وغیرہ کے لیے نافع اور قوی دست آور ہی۔

مجازاً اُس شخص کو کہتے ہین جسکا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو۔

اِندرجال۔ شعبدہ۔

اِندرجَو۔ ھ۔ مذکر۔ اِندریَو इन्द्रयव س۔ زبان گنجشک۔ ف۔ لِسان العصافیر۔ ع۔ ایک درخت کا بیج ہی جو سُرخی مائل اور جو سے مشابہ ہوتا ہی۔ قسم شیرین بہتر اور تلخ خراب اور غیر مستعمل۔ مزاجاً دوسرے درجے مین گرم و خشک ہی۔ سنگ گردہ کو توڑتا اور اعضا کو قوت دیتا ہی اور پہلو تھیگاہ۔ اور کمر کے درد اور پُرانی کھانسی وغیرہ کے واسطے مفید اور مدر بول ہی۔

اَندَرَسا۔ ھ۔ مذکر۔ اَمرت رَسا अमृतरसा س۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ چاول کے آٹے مین شکر ملاکر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیان بناکر گھی مین تل لیتے ہین۔ اور جو گولی کی شکل بناتے ہین۔ اُسکو اندرسے کی گولیان کہتے ہین۔ **بیخود** یہ کرتا ہی کوئی شکر لب بیان۔ مزیدار اندرسے کی ہین گولیان۔ **جانصاحب** نے بسکون دال کھا ہی ہی چاند اندرسا تو ستارے ہین گولیان۔ شاخین کرن ہین اور یہ سورج سہال ہین۔

اِندر کا اکھاڑا۔ راجہ اندر کی سبھا۔ کنایۃً جہان ارباب نشاط اور حسینون کا جمگھٹا ہو۔ **قلق** کوچہ کوچہ وہ جلسہ ہوتا ہی۔ راجہ اندر کا کیا اکھاڑا ہی۔ **جانصاحب** گھر اپنا بھی انروزون ہی اندر کا اکھاڑا۔ دن رات پریزاد نظر آتے ہین معشوق۔

اَندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی

نسبت کہتے ہین کہ پہنا جاے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہی۔ کبھی خوف یا ندامت سے کمال تحیر اور سکوت ہوجانے کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر رہگئی دم نہ مار سکا۔ اس جگہ تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر بھی بولتے ہین۔

اندر والا۔ (عو) نمبر(۱) دل۔ جی۔ جیسے مین کیا کرون اندر والا نہین مانتا **انشاء** تھام تھام اپنے کو رکہتی ہون مین ہر چند ولے۔ کیا کرون تھم نہین سکتا مرا اندر والا۔

نمبر(۲) بچہ جو رحم مادر مین ہو۔

اندر والی۔ (عو) کلیجی۔ (بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہین کہتین)۔

اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے مین۔ **سوز** جو دم لیتا ہون تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہی۔ جو چپ رہتا ہون تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہی۔ **ہوس** یا الٰہی مجکو کس پردہ نشین کا غم لگا۔ سینے مین اندر ہی اندر کچھ گھلا جاتا ہی دل۔

اَندک۔ ف۔ کم۔ تھوڑا سا۔ زرا سا۔ **فقرہ**۔ ضعف سے اندک حرکت بھی دشوار ہی۔ **غافل** پردہ چہرے سے اُٹھاتا ہی وہ اندک اندک۔ نیم بسمل نہ کرے آج کہین محفل کو۔

اُندُلُس۔ دیکھو اسپین۔

اِندِمال۔ ع۔ مذکر۔ بھر آنا۔ (زخم کا) **سحر** یہ کیسا مرہم زنگار سبزۂ خط تھا۔ جگر کے زخمون کا کچھ اندمال بھی نہوا۔ **عرش** کرون نہ منت مرہم لگا وہ تیغ اے یار۔ کہ زخم دل بھی نہ ہو اندمال سے واقف۔

اِندنون / **اِن روزون** } آجکل۔ فی زمانناً۔ یار آزردہ ہی آتش آسمان ہی برخلاف۔ کوئی سنتا ہی ہماری آہ و زاری اندنون۔ **وزیر** اسقدر ضعف ترقی پہ ہی ان روزون مین۔ لکھے سرخی سے تو ہوجاے مرا نام سفید

اَنْدُوختہ۔ ف۔ جمع کیا ہوا (مال و منال) **بحر** جمع کرجاے کوئی اور لٹائے کوئی۔ مجکو حسرت زر اندوختہ پر ہوتی ہی۔ **ظفر** حسرت و رنج و تعب یاس و غم و درد و الم۔ دولت عشق سے پاس اپنے یہ اندوختہ ہی۔ **فقرہ**۔ یہی مصارف ہین تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا۔

اندوختہ کرنا۔ جمع کرنا۔ **انیس** اندوختہ کرتے جسے لگتا ہی مہ و سال۔ آجاتا ہی وہ غیر کے قبضے مین زر و مال۔

اَنْدُوہ (ظش)۔ ف۔ مذکر۔ رنج و غم۔ **آتش** طفلی سے سامنا غم و اندوہ کا رہا۔ کیا کیا نہ حادثے ہوے ہم پر قدیم سے۔

اندوہگین۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ **وزیر** بُرا سب دشمنون کا چاہتے ہین مین خوش ہون جب سے دل اندوہگین ہی۔

اندوہناک۔ اندوہگین۔ **بحر** نکتورے بات بات مین ہین خوب ہی یار کی۔ کیا غم ہی کوئی خوش ہو کہ اندوہناک ہو۔

اَندھا۔ ھ۔ اندھ अन्ध س۔ نابینا۔ کور۔ **برق** کہنے جو لگون حسرت دیدار کے حالات۔ ڈر کر کہے اندھا بھی کہ بینا نہین اچھا۔

اندھا آئینہ۔ غیر شفاف آئینہ۔ جس مین صورت صاف نہ دکھائی دے۔ **فقرہ**۔ گرد و غبار مین رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہوگیا۔ **مسرور** یاد رُخ جس مین نہین وہ چار کوڑی کا ہی دل۔ اُڑ گئی قلعی جہان آئینہ م...

اندھا ہوگیا۔

اندھا اندھا جلتا ہی۔ (روشنی کی چیز کی نسبت) بجھی بجھی سی روشنی ہی۔ جانصاحب ~ دیکھ روشن (نام) جل رہا ہی کسقدر اندھا چراغ۔ ہی دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشا چراغ۔ ولہ ~ جلتی جو اندھی اندھی ہی روشن ہوا مجھے۔ غم مین ہی اپنے دُکھڑے دن کے یہ سوگوار شمع۔

اندھا بادشاہ لنگڑا وزیر۔ کاٹھ کا گھوڑا لوہی کا زین
اندھا گُرو بہرا چیلا۔ مانگے ہڑ دے بہیڑا } مثلین

جب نائب منیب دونون نکمے ٹھہرے تو کام سلیقے سے کیونکر ہو۔

اندھا بانٹے ریوڑیان ہر پھر اپنون ہی کو دے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو ہر صورت سے اپنون ہی کو نفع پہنچاے اورونکی نفع رسانی مین اپنی معذوری کا حیلہ کرے۔

اندھا بگلا۔ گھبراہٹ مین بدسلیقگی سے کام کرنیوالا۔ بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھاے اُسکی نسبت کہتے ہین۔

اندھا بنانا۔ نمبر(۱) بدحواس کردینا کہ کچھ سُجھائی نہ دے۔ (شوق اور جوش وغیرہ سے) ہلال ~ غضب اندھا بنایا ہی مجھے شوق شہادت نے۔ کہ قاتل آپ بتلاتا چلا ہی راہ مقتل کی۔ بحر ~ اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہی مجھے۔ دیکھنا ملتا ہی پرتاب نظر ملتی نہین۔

نمبر(۲) بیوقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھون مین خاک ڈالنا۔ **فقرہ**۔ حُسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دُنیا جہان کو اندھا بنانے لگین (بنات النعش)

اندھا بھینسا۔ بہت سے لڑکے جمع ہوکر ایک کو بھینسا بناتے ہین ایک لڑکا اُسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونون ہاتھون سے اُسکی آنکھین بند کرلیتا ہی باقی لڑکے باری باری اُسکے نیچے سے نکلتے ہین سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہی جسکا نام وہ بتا دیتا ہی پھر اُسکو بھینسا بناکر بتانے والا اسوار ہوجاتا ہی۔

اندھا بٹے رسی اور پیچھے بچھڑا کھاے۔ مثل۔ غافل اور بیوقوف کے کام کی نسبت کہتے ہین کہ اِدھر کام کرتا جاتا ہی اُدھر خراب ہوتا جاتا ہی۔

اندھا تب پتیاے جب دو آنکھین پاے۔ مثل۔ کام ہوجاے تو جانین۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اُسکی غرض پوری ہوجاے۔

اندھا جانے آنکھون کی سار۔ مثل۔ (قیمت) اچھی چیز کی قدر اُسی کو خوب ہوتی ہی جو اُس سے محروم ہی۔

اندھا چوہا چھوچھے دھان۔ مثل۔ بدنصیب کے ناکام رہنے کی جگہ کہتے ہین۔

اندھا دُھند۔ مذکر۔ (بروزن مفاعیل) نمبر(۱) بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ **فقرہ**۔ بے سوچے سمجھے اندھا دھند روپیہ اُٹھاتے چلے جاتے ہین۔

نمبر(۲) اندھیر۔ بدنظمی۔ ہربونگ۔ **فقرہ**۔ اُنکے گھر مین عجب اندھا دُھند ہی کوئی کسی کو نہین پوچھتا۔ اب انگریزی حکومت ہی وہ اندھا دُھند کا زمانہ گیا۔ **نصیر** نے اندھا دُھند بروزن مفعولان بھی کہا ہی۔ ~ رخ پہ دوپٹے ہی فوج خط سیاہ۔ کشور ہند مین ہی اندھا دُھند۔

اندھا دُھند کہ منگل گائیان۔ اندھیر اور اندھا دُھند ہونے کی جگہ کہتے ہین۔

اندھا دُھندھا۔ نابینا۔ کم سوجھ۔ جسے صاف نہ دکھائی دے۔

اندھا کرنا۔ نمبر(۱) نابینا بنانا۔ **برق** ؎ اندھا رُلا کے آپ نے ای یار کر دیا۔ پانی سے بند روزنِ دیوار کر دیا۔ **زند** ؎ کیون روتے ہین یون پھوٹ کے فرقت مین آلہی ۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریان نہ کرینگے۔

نمبر(۲) دیکھو اندھا بنانا نمبر ۱۔ **قلق** ؎ کر دیا فرطِ شوق نے اندھا۔ جا و بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔

اندھا کنوان۔ خشک اور تاریک کنوان۔ **میر حسن** ؎ کنوان وہ جو اندھا تھا روشن ہوا۔ جوان اُس مین وہ سانپ کا مُن ہوا۔ **صبا** ؎ روتے روتے چشم نابینا ہوئی۔ یہ کنوان ٹوٹا تو اندھا ہو گیا۔

اندھا کیا جانے لالے کی بہار۔ مثل۔ جس مین کسی چیز کا مادّہ ہی نہوگا۔ وہ اُسکی قدر کیا جانیگا۔ اور لالے کی جگہ بسنت بھی کہتے ہین۔

اندھا کیا چاہے دو آنکھین۔ مثل۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہی۔

اندھا گائے بہرا بجائے۔ جب کسی کام مین نا قابل ہی نا قابل جمع ہون تو اُس جگہ کہتے ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی اندھا گاے بہرا بجاے۔

اندھا گھوڑا۔ جوتا۔ (آزاد فقیرونکی اصطلاح)۔

اندھا لکڑی ایک ہی بار کھوتا ہی۔ مثل۔ محتاط آدمی بار بار دھوکا نہین کھاتا ہی۔

اندھا مُلّا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ یعنی جیسی روح ویسے فرشتے۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہی۔

اندھا نیوتے دو جنے آئین۔ اندھے کو جب نیوتین تو اُسکے ساتھ ایک اور شخص بھی راہ بتانے کے لیے ضرور آئیگا۔ اسلیے یہ مثل ایسے شخص کو کچھ دینے کی جگہ کہتے ہین جسکی وجہ سے دوسرے کو بھی دینا پڑے۔

اندھا ہادی بہرا مُرشد۔ اُسکی نسبت کہتے ہین جسکے مصاحب مشیر سب کے سب نا اہل ہون۔

اندھا ہو۔ قسم کی جگہ کہتے ہین۔ **کیف** ؎ دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔ اور اندھا ہو جاے عورتین کوسنے کی جگہ کہتی ہین۔ مثال کے لیے دیکھو اندھا ہونا مین داغ کا شعر۔

اندھا ہونا۔ اندھا کرنا کا لازم۔ نمبر(۱) **داغ** ؎ ہاے کہنا وہ کسی بُت کا دمِ نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمین دیکھے تو بس اندھا ہو جاے۔

نمبر(۲) **قلق** ؎ ہو رہے ہین یہ عشق مین اندھے۔ کہین ایسا نہو کہ بے سمجھے۔ دونون اِس غم مین رایگان ہو جائین۔ فائدہ کیا جو بعد ہم پچھتائین۔

اَندھڑ۔ مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ **فقرہ**۔ آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہی کہ سب چیزین اُڑی جاتی ہین۔ اس اندھڑ مین روشنی کاہی کو ٹھہریگی۔

اندھلانا۔ اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ عوام کی زبان ہی فصحا اِس جگہ اندھا بنانا کہتے ہین۔

اندھون مین کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفون مین جو ذرا بھی فہمیدہ ہو یا نالائقون مین جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا ہی۔

اندھون نے بازار لوٹا۔ مثل۔ کسی ان ہونی بات پر نہایت حیرت و استعجاب سے کہتے ہین یعنی ایسا کام کیا جو امکان مین نہ تھا۔

اندھون نے گاون مارا دوڑیو بے لنگڑو۔ مثل۔ بیوقوفون کے رفیق بھی بیوقوف۔ ناکارون کے دوست بھی ناکارے

جہان کوئی نااہل کام خراب کرے اور مدد کیواسطے جس سے رجوع کرے وہ بھی
اہل نہو اُس جگہ کہتے ہین۔

اَندھیارا - ہ - مذکر - اندھیرا - **سودا** ؎ مقام ہونظر آتا ہی وہ دشت بلا
سارا - جو شب کو برق چمکے تو اُجالا ورنہ اندھیارا - **اختر** (شاہ اودھ) ؎
تیغ ابرو نے بے اجل مارا - زلف سے آنکھ مین ہی اندھیارا - فصاحت کے
اعتبار سے اندھیرا کو ترجیح ہی -

اندھیاری - دیکھو اندھیری نمبر۱ - **ناسخ** ؎ شہسواری کا جو اُس
چاند کے ٹکڑے کو ہی شوق - چاندنی نام ہی شبدیز کی اندھیاری کا -
منیر ؎ گرد راہ سمندِ خامۂ خاص - نقرۂ صبح کی ہی اندھیاری - اب
اِس جگہ اندھیری زیادہ مستعمل ہی -

اندھی پیسے کُتّا کھاے - مثل - بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی
جگہ کہتے ہین -

اندھے حافظ کانے راجا - عموماً مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہین -

اندھیر - ہ - مذکر - قہر - ستم - آفت - غضب - **اسیر** ؎ مسجد مین گئے
وہ بال کھولے - اندھیر کیا خدا کے گھر مین - **صبا** ؎ آج اندھیر ہو گر
وصل نہو - رات آئی ہی کہان جائیے گا -

نمبر(۲) بے انصافی - بدنظمی - کس مپرسی وغیرہ کی جگہ - **وزیر** ؎ زلفون نے
دل کو چھین لیا رُخ کی دید مین - لوٹا ہی دن دھاڑے یہ اندھیر ہو گیا -
آتش ؎ واہ رے اندھیر ہو روشنی شہر مصر - دیدۂ یعقوب سے نور نظر
اُجاتا رہا - **فقرہ** - اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہین ایک اندھیر ہی -
واہ رے اندھیر جس کا مال جاے وہی بندھا بندھا پھرے -

نمبر(۳) سیاہ - تاریک - (رنج و غم کی جگہ) ؎ دھیان زلفون کا بندھا ہو گئی
دنیا اندھیر - اے **سحر** کیا مین کہون آپ سے شب کی تشویش - ؎ **عالم**
مری آنکھون مین جو اندھیر ہی **جرأت** - جانیکا ارادہ ہی یہ کس رشک قمر کا -

اندھیرا - مذکر - اُجالے کی ضد - تاریکی - **ناسخ** ؎ سُن پڑے رہتے ہین
بے یار اندھیرے مین ہم - ہین شب گور کی مانند ہماری آنکھین - **میر حسن** ؎
اندھیرے مین اُسکا خفا دم ہوا - کہ جون لے سیاہی کسی کو دبا - **فقرہ** - وہ اندھیرا
ہی کہ ہاتھ کو ہاتھ نہین سجھائی دیتا -

نمبر(۲) تاریک - جیسے اندھیرے گھر کا اُجالا -

اندھیرا جُھک آنا - تاریکی بڑھجانا - **منتظر** ؎ پہلو سے چلا دل تو کیسی
زلف نے گھیرا - رستے مین مسافر تھا کہ جُھک آیا اندھیرا -

اندھیرا چھانا - انتہا کی تاریکی ہونا - **ناسخ** ؎ اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا
ہی آگے آنکھون کے - شب تاریک مین مجکو خیالِ زلف شبگون ہی -
رشک ؎ اندھیرا چھا گیا اے ماہ کامل تیرے چھپنے سے - منور کر زمانے
کو نکل غیبت کے پردے سے -

اندھیرا کرنا - نمبر(۱) روشنی کو روکنا - **فقرہ** - دیکھو اندھیرا نہ کرو درے
الگ ہٹ کے کھڑے ہو - تمنے تو لمپ کے سامنے بیٹھکر بالکل اندھیرا کر دیا -
نمبر(۲) چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے کی جگہ - **فقرہ** - ایک بھی روشنی نچھوڑی
تمنے تو بالکل اندھیرا کر دیا -

اندھیرا گھُپ - انتہا کی تاریکی جس مین کچھ نہ سوجھے - **سحر** ؎ وہ ڈھونڈھتا
گھٹا ہی وہ اندھیرا گھپ ہی - شمع سوجھے نہ پتنگون کو اگر ہو روشن -

اندھیر کرنا - بے انصافی اور ظلم کرنا - آفت ڈھانا - **گلزار نسیم** ؎ روشن ہی جو کچھ کیا ہی اندھیر - پھیر اپنی سمجھ کا ہی پھیر - **بحر** ؎ اندھیر ترے حُسن جوانی نے کیا ہی - دورِ خطِ رُخسار ہی یا دور زحل کا -

اندھیر مچانا - ظلم و ستم ڈھانا - آفت برپا کرنا - **نواب مرزا شوق** ؎ چار دن چاندنی دکھاؤ گے - وہی اندھیر پھر مچاؤ گے -

اندھیری - مونث - نمبر (۱) چمڑے یا کپڑے کا پردہ جو شریر اور شوخ گھوڑے کی آنکھون پر باندھ دیتے ہین - **بحر** ؎ نہین اب وہ چمک اُنمین کہ پھیرون ہاتھ گالون پر - اندھیری ہی سمندِ حُسن کو خط روے گلگون کا - **انیس** ؎ شبدیز کو ملی ہی اندھیری بھی لاجواب - روشن یہ ہی کہ مُنہ پہ ہی معشوق کے نقاب -

نمبر (۲) تاریکی - **مومن** ؎ بن ترے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی - جائین آنکھین پھوٹ اگر دیکھے ہون اختر رات کو -

نمبر (۳) تاریک - سیاہ - **سحر** ؎ شہر کی گلیان اندھیری ٹھوکرین کھانے کو ہین - لے چلی ہی بوسۂ زلفِ پریشان کی ہوس - **رشک** ؎ کہین زلفون سے دل آنکھین نہ لے لین - اندھیری رات ہی چورون کا ڈر ہی -

اندھیرے اُجالےع - وقت بیوقت - **میر حسن** ؎ اندھیرے اُجالے نہ نکلا تھا جو - ہوا قید آ اِس اندھیرے مین وو - **آتش** ؎ رُخ و زلف پر جان کھویا کیا - اندھیرے اُجالے مین رویا کیا - **بحر** ؎ وہ رشک

ع ؎ اِس محاورے مین مقصود اندھیرا ہی ہوا کرتا ہی اُجالے بطور تابع ہی جیسے اکیلے دُکیلے مین مقصود اکیلے اور وقت بیوقت مین مقصود بیوقت ہوتا ہی البتہ شعرا شاعرانہ رعایت سے یون کہتے ہین کہ وہان صبح شام اور دن رات کی تعبیر ہوسکتی ہی جیسا کہ اشعار مثالیہ سے ظاہر ہی -

مہرو قمر گھات پر نہین آتا - کبھی اندھیرے اُجالے نظر نہین آتا -

اندھیری رات - شب تار - چاندنی رات کی ضد - **ظفر** ؎ بانگ ہی یا کوئی سیدھی راہ ہی ظلمات مین - یا عیان ہی کہکشان کا خط اندھیری رات مین - **صبا** ؎ اندھیری راتون مین اکثر وہ آمدنی جاتے ہین - جو چاندنی مین چلے آئین تو کمال کرین -

اندھیری کوٹھری - تاریک کوٹھری - مجازاً جسم کا اندرونی حصہ - **فقرہ** طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہی باقی اندھیری کوٹھری کا حال کیا معلوم -

اندھیرے گھر کا اُجالا - نہایت پیارا - جسکی ذات سے گھر کی آبادی اور رونق ہو زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہین - **میر** ؎ ہے خیال نہ کیون ایسے ماہ طلعت کا - اندھیرے گھر کا ہمارے تو وہ اُجالا ہی -

اور اندھیرے گھر کا چراغ بھی کہتے ہین - **نواب مرزا شوق** ؎ نہ دکھانا الٰہی اسکا داغ - ہی یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ **جان صاحب** ؎ ایک بیٹی چاندنی خانم ہی بی مہتاب کی - ہی مثل جیسے اندھیرے گھر کا اجیالا چراغ -

اندھیرے مُنہ - بہت سویرے - دُھندلکے مین - تڑکے - **سحر** ؎ اندھیرے مُنہ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت - ملا ہی یار سوا صبح خیز یا کیسا - **ظفر** ؎ بال زلفون کے جو وہ مُنہ پر بکھیرے آئین گے - روز روشن مین بھی گویا مُنہ اندھیرے آئین گے -

اندھے کو رات دن برابر ہی - مثل - نافہم اور جاہل کو اچھے بُرے مین تمیز نہین ہوتی -

اندھے کے آگے روئیے اپنی آنکھین کھوئیے - نااہل کو نصیحت کرنا مفت اپنا سر پھرانا ہی-

اور عورتین آنکھون کی جگہ دیدے بھی کہتی ہین-

اندھے کی جورو کا اللہ بیلی - مثل - جہان کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہین کرسکتا اس جگہ کہتے ہین-

اندھے[ع] کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا - مثل - معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہین ہوتی-

اندھے کی لاٹھی - نمبر (۱) ضعیفی کا سہارا - ایک ہی لڑکا اور مدار کار اُسی پر - **قلق** ؎ یہی اندھے کی ایک لاٹھی ہی - بس اسی دم سے زیست میری ہی-

اور بعض لوگ لاٹھی کی جگہ لکڑی کہتے ہین-

نمبر (۲) اٹکل پچو - جو امر اعتبار اور بھروسے کے قابل نہو - **فقرہ** - اُس کا فیصلہ اندھے کی لاٹھی ہی لگی لگی نہ لگی نہ لگی (فسانۂ مبتلا)

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا - مثل - کم حوصلہ کو اُسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہین اور اُس چیز کو اندھے کی ہاتھ کا بٹیر کہتے ہین اور بٹیر کی تانیث و تذکیر مین اختلاف ہونے سے کے کی جگہ کی اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہین-

اندھے گھوڑے پر سوار کردے - جوتا پہنادی (آزاد فقیر ونکی صدا)

ع ؎ ایک کھیل بھی ہی کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک اُن مین سے آنکھین بند کرلیتا ہی اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہی اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا کہتا جاتا ہی اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہین تاکہ چوٹ نہ کھائین-

---

اندھی نائن آئینے کی تلاش - مثل - (عو) - بدصورت کو آرائش کا شوق ہونیکی جگہ کہتی ہین یا جو شخص ایسی چیز کا حوصلہ کرے جسکے قابل نہو-

اندھی نگری چوپٹ راج - جہان بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیون سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہان کی نسبت کہتے ہین-

جانصاحب ؎ اندھی نگری راج چوپٹ شہر مین اندھیر ہی - لے مرے بو جا ہی جسکو او ہی تہمت آجکل - اسکو کئی طور پر بولتے ہین - اندھی نگری چوپٹ راجا - اندھا راجا چوپٹ نگری - اندھیر نگری چوپٹ راج - اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - اُلٹی نگری تلپٹ راجا-

اَنْدیشَہ - ف - مذکر - دھڑکا - خوف - کھٹکا - **آتش** ؎ وہ قد ہی مثل سرو ہمیشہ بہار پر - اندیشۂ خزان نہین رکھتا نہال دوست - **رند** ؎ ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہین - شکر صد شکر کہ اندیشۂ رہزن نرہا-

اندیشہ ناک - پُرخطر - خوفناک-

اَن دیکھا چور ساہ برابر - مقولہ - بے دیکھے کیونکر چوری لگائی جاے-

اَن دیکھی - نادیدہ - بے دیکھے - **فقرہ** - اندیکھی بات کا کیا اعتبار-

اَنْڈا - ہ - مذکر - انڈ अण्ड س - تخم مرغ - ف - بیض - بیضہ - ع-

---

ع ؎ بڑا اور تازہ نکلا ہوا بہتر ہی اسواسطے کہ ہوا کی گرمی اسکو جلد فاسد اور خراب کردیتی ہی - بعض بڑے انڈے مین دو دو زردیان بھی نکلتی ہین - زردی کا مزاج مرکب القوی گرمی مائل ہی اور سفیدی کا مزاج دوسرے درجے مین سرد و تر ہی - اوپر کا پوست جو سخت ہوتا ہی پہلے درجے مین سرد و خشک ہی - نیمبرشت زردی بکثرت مولد خون خالص اور قلیل الفضول اور مقوی دل و دماغ و بدن ہی ضعفا اور ناقہین کیواسطے نہایت مفید اور مناسب اور جلد طاقت بخشتی ہی - اسکی مصلح گرم دوائین ہین - اسکا تیل بال جلد نکالتا ہی اور تشنج وغیرہ کو مفید ہی - اور سفیدی دیر ہضم اور مولد خلط خام و لزج ہی - ضماداً و طلاءً آشوب چشم حار اور تمام گرم ورمون اور قروح حارہ خبیثہ وغیرہ کے لیے مفید ہی-

ناسخ ؎ مرغ زرین فلک انڈے سے نکلا بھی نہین - یہ شب فرقت ہو اے
نادان ابھی ہو دور صبح -

انڈا بائل کرنا - انڈے کو گرم پانی مین جوش دینا - انگریزی خانساماں
بولتے ہین -

انڈا کھٹکنا - پرند کے بچہ نکلنے کی علامت - جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ
دن رہجاتا ہی تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہی اور اسکی وجہ یہی ہی کہ بچہ اندر
سے چونچین مارتا ہی - **ناسخ** ؎ انڈا کھٹک کے نکلی ہی باہر تو کیا ہوا -
بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا -

اندا گندہ ہونا - انڈیکا بگڑجانا جو نہ کھانے کے لایق رہتا ہی نہ اُس سے
بچہ پیدا ہوسکتا ہی - **رشک** ؎ خبث ہی کھنگی چرخ مدور کی دلیل - کبھی
گندہ نہین ہوتا کوئی انڈا تازہ -

اَنڈلانا - اٹھلانا - شوخیان کرنا - **میر حسن** ؎ نکیلی وہ اُٹھی ہوی چھاتیان -
بہرین اپنے جوبن مین انڈلاتیاں - اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہین -

انڈوا - ھ - مذکر - گنڈلی - پُرانے کپڑے یا پان کا حلقہ -
مزدور وغیرہ سر پر رکھکے بوجھ اُٹھاتے ہین -
گھڑون اور مٹکون کے نیچے بھی رکھے جاتے ہین -
عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بنا کر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرایش پسند
مرد اور عورتین بازوؤن مین پہنتی ہین -
پاندان مین کتھے چونے کی کُلھیون کے نیچے بھی رکھتے ہین -
جوگی اور جوگنین نمایش و آرایش کے واسطے سر پر رکھتی ہین - **میر حسن** ؎
بھبوت اپنے مُنہ پر شتابی سے مل - رکھ انڈوے کو منہ کے شب آئی نکل -
جوگی اور جوگنین اپنے بالون کی جٹاؤن کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر
بنا لیتی ہین -

انڈون پر ہی - نمبر (۱) انڈے ملیے بیٹھی ہی - انڈے سیتی ہی -
نمبر (۲) انڈے دینے پر ہی - اب انڈے دیا چاہتی ہی -

انڈیائی ہوئی ہی
انڈیا گئی ہے } انڈے دینے پر ہی -

انڈے بول مین بچے کھجور مین - مثل - کوئی چیز کہین ہی
کوئی چیز کہین - ضرورت کی چیزین مہیا اور یکجا نہونیکی جگہ کہتے ہین -

انڈے بچے - مجازاً لڑکے بالے متعلقین - عوام بولتے ہین -

انڈے دینا - بیضہ نہادن - ف - **مسرور** ؎ جنہن کرتی ہی یہ
دنیا نمودار - خبر لیتی نہین پھر اُنکی زنہار - یہ مرغی جانتی ہی انڈے دینا -
مگر آتا نہین ہی اسکو سینا -

انڈے رکھنا - انڈے دینا - (کبوتر بازون کی اصطلاح)

انڈے سینا - بچے نکالنے کے لیے انڈون پر بیٹھنا - پرند جانورون
کا دستور ہی کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھکر بیٹھتے ہین اُسی کی گرمی
سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہین - اور جو شخص گھر مین گھسا بیٹھا
رہتا ہی باہر نہین نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہین کہ کیا انڈے سے رہی ہین
انشا ؎ عقبے کی بھی کچھ فکر ہی انسان کو لازم - مرغی کی طرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ تو سے

انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی
انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائین } مشقت کرے

؎ انگریزی مین یہ لفظ بوائل ہی جسکے معنی جوش دینا ہین - بوائل سے بائل ہو گیا اور بعض لوگ بِیل کرنا بھی کہتے ہین

کوئی اور مزے اُڑاے کوئی اور۔

انڈے کا شہزادہ
انڈے کے ملوک
} بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہین۔

انڈے لڑانا۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہین ایک شخص مٹھی مین اِسطرح انڈا لیتا ہی کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر چوٹ لگاتا ہی جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہی وہ ہار جاتا ہی اور انڈا یا جو کچھ بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتا ہی۔ **آتش** ؎ نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہی۔ لڑائے جائین گے کیا بیضۂ بُلبُل قطارون مین۔ **منیر** ؎ اس سال دور دور فنا ہو جہا نمین نوروز مین لڑائیے انڈا احباب کا۔

اُنڈیلنا۔ کسی چیز کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف مین گرانا۔ **نسیم** ؎ کلامِ حضرتِ واعظ نصیبِ دشمنان باشد۔ انڈیلوے پیو ساغر کہان پھر نوجوانی ہی۔

انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہین گے۔ مثل۔ جڑ قائم ہو گئی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی۔ درخت سلامت رہے گا تو پھلون کی کیا کمی۔

اَنس۔ س۔ مذکر۔ نمبر(۱) توانائی۔ طاقت۔ **فقرہ**۔ اسقدر تھک گیا ہون کہ بدن مین زرا انس باقی نہین ہی۔

نمبر(۲) حصہ۔ درجہ۔ جیسے سورج کے دس اَنس آئے (منجمونکی اصطلاح)

اُنس۔ ع۔ مذکر۔ خوگر ہونا۔ محبت۔ **سحر** ؎ دو دن کی زندگی تھی کس لطف سے گزرتی۔ تم مجھسے اُنس کرتے مین تمکو پیار کرتا۔ **وزیر** ؎ آدمیت یہ خداداد ہی اللہ اللہ۔ اُنس انسان سے کرتے ہو پریرو ہو کر۔

اِنسان۔ ع۔ مذکر۔ بنی آدم۔ آدمی۔ **بحر** ؎ بحر یہ کیا حال ہی کیا شکل ہی۔ عشق مین انسان سے حیوان ہوا۔ **میر** ؎ میرے مالک نے مرے حق مین یہ احسان کیا۔ خاک ناچیز تھا مین سو مجھے انسان کیا۔

نمبر(۲) مہذب۔ اخلاق و صفات انسانی سے موصوف۔ ؎ کفر و اسلام کی کچھ قدر نہین اُنکے **آتش**۔ شیخ ہو یا کہ برہمن ہو پر انسان ہووے۔ **داغ** ؎ رندان بے ریا کی ہی صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم مین بیٹھکے انسان ہو گیا۔

نمبر(۳) ظ ش مردمک۔ آنکھ کی پتلی۔ **ناصر** ؎ چاہیے انسان جگہ پیدا کرے دیدۂ مردم مین انسان کی طرح۔

انسان بنانا۔ آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ **فقرہ**۔ جانور سے انسان تو ہمنے بنایا پہلے وہ جانتے ہی کیا تھے۔ **ذوق** ؎ دانش آموز ہو گر تربیت عام تری۔ بید مجنون کو بنا دے ابھی انسان عقیل۔

انسان بننا۔ لازم۔ **ظفر** ؎ تم زعم مین گر اپنے فرشتہ بنے تو کیا۔ اے زاہد و زرا ابھی انسان تو بنو۔ **جان صاحب** ؎ تم ہوئین گھر بار کی بنّو بنو انسان اب۔ جن جکین بچے کئی کیا رہئین حیوان اب۔

انسان مین کچھ نہین۔ زندگی کا زرا اعتبار نہین۔ **جرأت** ؎

ع ؎ ایک خیال یہ ہی کہ یہ لفظ انس سے بنا ہی جو ظاہر کے معنی مین ہی اسلیے کہ انسان مثل جن کے نظرون سے پوشیدہ نہین ہی اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہی جسکے معنی پوشیدہ ہین۔
اور بعض کا قول یہ ہی کہ یہ لفظ اُنس سے بنا ہی اس اعتبار سے کہ آدمیون مین بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ غالب ہی۔
اور بعض کہتے ہین کہ اس لفظ کی اصل نسیان ہی اس لحاظ سے کہ انسان کے لیے خطا اور نسیان لازم ہی۔

بات کہتے مین ترا بیمار غم آخر ہوا - فی الحقیقۃ یہ سخن ہی کچھ نہین انسان مین -
داغ ؎ ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائین گے - تم نہ برسون سے
یہ سُنتے تھے کچھ انسان مین نہین -

انسان ہی تو ہین - آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہی -

انسانیت - مونث - آدمیت - صفاتِ انسانی - **فقرہ** - آدمی بنو ذرا
انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہی -

اَنسَب - (افعل التفضیل) بہت مناسب - **بحر** ؎ نہ ہو دو چار نہ
بولو نہ اختلاط کرو - بہت بجا بہت انسب میان بہت اچھا - **قلق** ؎
راے اقدس مین جو کہ آیا ہی - یہی انسب ہی یہ ہی اولے ہی -

اِنسپکٹر - انگریزی - معائنہ کرنیوالا - نگران - جیسے سررشتہ تعلیم کا
انسپکٹر - پولس کا انسپکٹر -

اُنسٹھ - ھ - پنجاہ و نہ - ف - ۵۹ -

اِنسٹیٹیوٹ - انگریزی - مونث - افادہ عام کی کمیٹی - ترقی علوم
وفنون کی انجمن -

اِنسداد - ع - مذکر - بند ہو جانا - روک - **فقرہ** مجسٹریٹ نے ظلم
کے انسداد کی کوئی تدبیر اُٹھا نہین رکھی -

اُنس رکھنا - محبت رکھنا - **ناسخ** ؎ لاکھ ہو گردش ایام یہ حاضر ہی
مدام - اُنس رکھتی ہی نہایت شب ہجران مجھسے - **آتش** ؎ گو کھو دامان
صحرا کے بیمان رکھتے ہین اُنس - ربط ہی زر تار ریلون کو ترے دامن کے ساتھ -

اُنس رہنا - لازم - **رند** ؎ قتل ہو کر بھی رہا خانۂ زنجیر سے اُنس -
دھڑ تڑپ کر گیا زندان مین رہا سر باہر -

اُنس کرنا - محبت کرنا - ؎ ضعف نے طاقت رفتار ہی کھودی
ناسخ - اُنس جب کرنے لگا یار کا دربان ہم سے -

اَن سمجھے - بے سمجھے ہوے - لاعلمی اور ناواقفیت سے - ؎
حیف ہی میر کی جناب سے میان - ہمکو ان سمجھے اجتناب رہا - **ولہ** ؎
یہ جہل دیکھ کہ ان سمجھے مین اُٹھا لایا - گران وہ بار جو تھا بیش اپنی طاقت سے
قدیم زبان ہی اب اس جگہ بے سمجھے بولتے ہین -

اَن سُنی - ناشنیدہ - بغیر سُنی ہوئی بات - **فقرہ** - ان سُنی بات
سُن کے کیونکر کان کھڑے نہون -

اِنشا - ع - مونث - دل سے کوئی بات پیدا کرنا - نمبر(۱) عبارت - طرز تحریر
رشک ؎ نامۂ جانان ہی کیا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہی لکھنے
کی املا اور ہی -

نمبر(۲) وہ کتاب جس مین خطوط اور قواعد خط و کتابت لکھے ہون - جیسے
انشاے طاہر وحید - انشاے فائق - مفید الانشا وغیرہ - **رشک** ؎
شامل ہوا جو میری غلط فہمیون کا حال - انشاے کائنات ہوی جابجا غلط
اور ایک مشہور شاعر ؏ کا تخلص بھی ہی -

؏ سید انشاء اللہ خان ولد حکیم میر ماشاء اللہ خان ان کے بزرگ نجف اشرف سے ہندوستان
مین آئے اور بعض کہتے ہین کہ خطۂ کشمیر کے سادات سے ہین یہ مرشدآباد مین پیدا ہوے وہان سے
دلی آے اور دلی سے لکھنو - شاعری مین ابتداءً اپنے والد سے کہ مصدر تخلص کرتے تھے اصلاح لی پھر
کسیکے شاگرد نہین ہوے - انکے کلام کی انکے وقت مین بہت قدر ہوئی - سنہ ۱۲۳۳ ہجری مین بمقام
لکھنو وفات پائی تصنیفات سے ایک کلیات جس مین اُردو فارسی غزلون کے دیوان اور دیوان ریختی
اور مثنوی اور قصائد وغیرہ مختلف قسم کے اشعار ہین اور دریاے لطافت جس مین محاورات اور زبان
اُردو کے قواعد و اصطلاحات سے بحث کی ہی یادگار زمانہ ہین -

اِنشاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا۔ زمانۂ آیندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہی تو اُسکے ساتھ اِس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہی۔ **انشاؔ** مین کیسی نباہتا ہون تم سے۔ انشاء اللہ دیکھیے گا۔ **گلزار نسیمؔ** باقعل ارم کو جاتے ہین ہم۔ انشاء اللہ آتے ہین ہم۔ **فقرہ**۔ انشاء اللہ تعالے مین وہان سے کل ہی واپس آؤنگا۔

انشا پرداز۔ منشی۔ نثار۔ ؔ غرق گرداب یم فکر ہوا انشا پرداز۔ ای نصیر اپنے دکھاؤن جو مین تقریر کے پیچ۔

انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ **میرؔ** خون روتا ہون تین ہر اک حرف خط پر ہمدمو۔ اور اب رنگین جیسا تم کہو انشا کرون۔

اَنصار۔ ناصر کی جمع۔ مددگار۔ وہ اصحاب کبار جنہون نے زمانۂ ہجرت مین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مدینے مین مدد دی تھی۔

اِنصاف۔ ع۔ مذکر۔ داد۔ ف۔ نیاؤ۔ ھ۔ احقاق حق۔ **رندؔ** روندا قتیل حرم محبت کی لاش کو۔ انصاف ترک شوخ کے رہوار نے کیا۔ **آتشؔ** ہوا ے دہر گر انصاف پر آئی تو سُن لینا۔ گل و بلبل چمن مین ہونگے باہر باغبان ہوگا۔

انصاف چُکانا۔ فیصلہ کرنا۔ **شہیدیؔ** جلد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر۔ پھر قیامت ہی جو وہ شوخ ستمگر آیا۔

انصاف سے دیکھنا۔ انصاف کرنا۔ **اسیرؔ** دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہین قربان۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہی۔

انصاف کرنا۔ نمبر(۱) فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ **فقرہ**۔ سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا۔ نمبر(۲) حق پر نظر کرنا۔ **میرؔ** آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہی۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہان تک۔

اِنصِرام۔ ع۔ مذکر۔ انجام کو پہنچنا۔ انتظام۔ بندوبست۔ **انشاؔ** علوم چودہ مقولے دس اور جہات ستہ بنائے اُسنے۔ امور دُنیا کو تاکہ پہنچائین خوب سا انصرام تیسون۔ **فقرہ**۔ آپ مجھپر چھوڑ دیجیے مین سب انصرام کرلونگا۔

انضباط اوقات۔ وقت کی تقسیم۔ وقت کی پابندی۔ **فقرہ**۔ کامون مین انضباط اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہی۔

انعام۔ ع۔ مذکر۔ نعمت دینا۔ عطیہ۔ بخشش۔ کسی بات کا صلہ۔ **منیرؔ** کسکے لیے مین شعر کہون کون ہی ایسا۔ انعام دے جو گوہر مدحت کے برابر۔ **صباؔ** خط کا جواب یار سے لانا کسی طرح۔ قاصد مین پہلے دیتا ہون انعام ہاتھ مین۔

انعام اِکرام۔ وہی انعام۔ **فقرہ**۔ جو انہون نے انعام اکرام مین دیدیا وہ تمہین نصیب بھی نہوگا۔

انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ **میرؔ** مطرب اگر جو کرے چنگ نوازی تو تم۔ پیرہن ستون کی تقلید سے انعام کرو۔ **میر انیسؔ** ق ماں باپ سے بھی سوا ہی شفقت تیری۔ افزون ہی ترے غضب سے رحمت تیری۔ جنت انعام کر کہ دوزخ مین جلا۔ وہ رحم ترا ہی یہ عدالت تیری۔ اب ترو ک ہی۔

اَنفاس۔ نفس کی جمع۔ دم۔ سانسین۔ **کیفؔ** بے ذکر حق جہان مین مٹی خراب ہی۔ انفاس ناسپاس کو گرد و غبار جان۔ **نسیمؔ** چشم ساغر دل ہی مینا شوق ہی کیفی ہی روح۔ آمد انفاس ہین ہی لغزش مستانہ آج۔

اِنفراغ - ع - مذکر - فارغ ہونا - فراغت - **صباؔ** دین و دنیا کو ترک کر بیٹھے - اور نام انفراغ کسکا ہی -

اِنفصال - ع - مذکر - جدا ہونا - فیصلہ - **کیفؔ** قلیل روز جزا تھا طویل جھگڑا تھا - تمہارے اور مرے انفصال کیا ہوتا - **سحرؔ** جھگڑا ہلا ہو نہ سکیگا کسی سے طے - موقوف انفصال ہی روزِ وصال پر -

اِنفعال - ع - مذکر - شرمندہ ہونا - ندامت - شرمندگی - **سحرؔ** نگاہ تیر ہی ڈر بیٹے تمہارے دیدے سے - شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہوا - **بحرؔ** دل اب تد مجھے تو انفعال ہوتا ہی - دراز زلف کا دستِ سوال ہوتا ہی -

اِنفلوئنزا - انگریزی - مذکر - دراصل یہ اِپی ڈیمک کٹار یعنی وبائی زکام ہی بلغم شورا سکی علت ہوا کرتی ہی - تب شدید درد سر خراش دماغ درد گلو اور ناتوانی جو فی الفور لاحق ہو جاتی ہی اِسکے لیے لازم ہی - اگلے اطبائے فرنگ کی رائے مین یہ مرض گردش سیارہ کی تاثیر سے پیدا ہوتا ہی چنانچہ انفلوئنزا کے معنی بھی تاثیر ہی ہین - پہلے ہندوستان مین یہ معدوم تھا اور لوگ اس سے بالکل ناواقف تھے مگر اب یہان بھی بکثرت پھیل گیا ہی -

اِنقباض - ع - مذکر - گرفتگی - ناشگفتگی - (طبیعت کی) **فقرہ** - ایسے مضامین دیکھکر طبیعت کو انقباض پیدا ہوتا ہی -

اِنقلاب - ع - مذکر - تغیر تبدل - اُلٹ پلٹ - نیرنگ زمانہ - **ہلالؔ** انقلاب اُلفت مین یہ کیسا ہوا اے گردون دون - دوست ہم جسکے ہوے وہ صاف دشمن ہوگیا - **رشکؔ** طرح طرح کے دکھاتے ہو عالم رُخ و زلف ہمارے گھر شب و روز انقلاب رہتا ہی -

انقلابِ زمانہ - زمانے کی گردش - وقت کی کایا پلٹ - **ہلالؔ** اے دل جو انقلاب زمانہ صحیح ہی - تو ہی غلط بقاے سرور و بقاے رنج -

اور شعرا انقلاب دہر - انقلاب آسمان وغیرہ بھی کہتے ہین - **آتشؔ** انقلاب دہر سے ایمن نہین ہی حُسن بھی - سبزۂ خط ہوے ہین لالہ گون رُخسار سبز - **وزیرؔ** کیا خبر تھی انقلاب آسمان ہو جائیگا - دوست کا ملنا نصیب دشمنان ہو جائیگا -

اِنکار - ع - مذکر - اقرار کی ضد - کسی بات کو نہ ماننا - **جان صاحبؔ** تم جھوٹ کے پُتلے ہو تمہین سچ سے ہی کیا کام - انکار سے بدتر ہین سب اقرار تمہارے - **بحرؔ** مین ہاتھ جوڑتا ہون بڑی دیر سے حضور - لگ جائیے گلے سے بس انکار ہو چکا -

اور کہین اسکی تعبیر پرہیز سے کہین عذر سے زیادہ چسپان ہوتی ہی - **قلقؔ** کیون جی اللہ اے پری رُخسار - تمکو ہم سے ہی اسقدر انکار - **فقرے** - تمکو میری چیز سے اتنا انکار نچاہیے - وہ اصرار کرتے ہین تو روپیہ لے لو اب زیادہ انکار کا موقع نہین ہی -

اِنکسار - ع - مذکر - ٹوٹ جانا - خاکساری - فروتنی - **رشکؔ** نون انکسار کا ہی تواضع کا صاد ہی - ایسا ترا ضعیف ترا ناتوان جہکا - **برقؔ** اسفل بھی انکسار سے پاتا ہی مرتبہ - گر کر بڑھا نہال سے سایہ نہال کا -

اِنکم ٹیکس - انگریزی - (انکم ٹیکس) رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول -

اُنکنا - نمبر (۱) جچنا - تخمنہ ہونا - **فقرہ** - آپکی نظر مین یہ مال کتنے کا اُنکتا ہی - نمبر (۲) عمل وغیرہ سے گلٹی کا رُکا جانا کہ تحلیل ہو جاے - **فقرہ** - ایک ہی بار اُنکنے سے گلٹی ذراسی رہگئی -